e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 175 Thursday , March 28 2024 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۳) شمارہ نمبر(۱۷۵) لکھنؤ، جمعرات ۲۸-مارچ ۲۰۲۴ء، مطابق ۱۷/رمضان المبارک ۱۴۴۵ھ صفحات-۸

ہندوستان نے مساوی مواقع اور بااختیار بنانے پر دیا زور

نئی دہلی 27 مارچ (یو این آئی) ہندوستان نے عالمی سطح پر محنت کشوں کو بااختیار بنانے اور مساوی مواقع پر زور دیا ہے۔ محنت اور روزگار کی مرکزی وزارت نے بدھ کو یہاں بتایا کہ جی 20 کے موجودہ چیئر پرسن برازیل کی راجدھانی برازیلیا میں جی 20 کے ایمپلائمنٹ ورکنگ گروپ کی میٹنگ میں ہندوستانی وفد نے نسل، جنس، ذات یا سماجی و اقتصادی پس منظر سے قطع نظر سبھی کے لیے مساوی مواقع اور بااختیار بنانے کو یقینی بنا کر ایک شمولیاتی ماحول تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ہندوستانی وفد نے کام کی جگہ اور اس سے باہر صنفی مساوات کو فروغ دینے میں ہندوستان کے اہم اقدامات پر بھی روشنی ڈالی۔ ایمپلائمنٹ ورکنگ گروپ (ای ڈبلیو جی) کا دوسرا اجلاس برازیلیا میں شروع ہوا۔ ہندوستان جی 20 میں ٹرائیکا کا ممبر ہے، جس میں ہندوستان کی نمائندگی یونین لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ سکریٹری سومیتا ڈاورا نے کی۔

کیجریوال اور سورین کی حمایت میں میگا ریلی کی تیاری کیلئے میٹنگ

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) کانگریس نے اپوزیشن جماعتوں کے انڈیا اتحاد کی 31 مارچ کو یہاں ہونے والی میگا ریلی کی تیاری کے تعلق سے آج یہاں دہلی اور ہریانہ کے لیڈروں کی میٹنگ کی۔ کانگریس ذرائع نے بتایا کہ دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال اور جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلی ہیمنت سورین کی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی گرفتاری اور کانگریس کے بینک کھاتوں کو ضبط کیے جانے کے خلاف یہاں رام لیلا میدان میں میگا ریلی کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری۔ تنظیم کے سی وینوگوپال نے بدھ کو ہونے والی میگا ریلی کے لیے کانگریس کے دہلی اور ہریانہ لیڈروں کی میٹنگ کی جس میں کانگریس کے ہریانہ اور دہلی انچارج دیپک بابریا کے ساتھ ساتھ دہلی اور ہریانہ کے ریاستی صدور اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔ میٹنگ میں موجود سبھی لیڈروں نے ریلی کو کامیاب بنانے کا عزم کیا۔

ہائی کورٹ کا ای ڈی کو نوٹس، کیجریوال کو نہیں ملی راحت

گرفتاری کے خلاف اب 3 اپریل کو ہوگی سماعت، کیجریوال کی طبیعت ناساز، دہلی شراب گھوٹالہ میں آج ہوگا بڑا انکشاف، اہلیہ سنیتا کا اعلان

نئی دہلی، 27 مارچ (ایجنسی) دہلی آبکاری گھوٹالہ معاملہ میں وزیر اعلی اروند کیجریوال کو دہلی ہائی کورٹ سے فوری راحت نہیں مل پائی ہے۔ عدالت نے کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف ای ڈی کو جواب داخل کرنے کے لیے 2 اپریل تک کا وقت دے دیا ہے اور اس معاملے آئندہ سماعت کے لیے 3 اپریل کی تاریخ مقرر کی ہے۔ عدالت نے مسٹر کیجریوال کو کوئی عبوری راحت دینے سے انکار کر دیا۔ جسٹس سوارن کانتا شرما کی بنچ نے مسٹر کیجریوال کی نمائندگی کرنے والے سینئر ایڈوکیٹ ابھیشیک منو سنگھوی اور ای ڈی کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو کے دلائل سننے کے بعد مرکزی تفتیشی ایجنسی کو نوٹس جاری کیا اور اسے اپنا جواب 2 اپریل کو داخل کرنے کو کہا۔ ہائی کورٹ اس معاملے میں اگلی سماعت 3 اپریل کو کرے گی۔ ہائی کورٹ کے سامنے دلیل دیتے ہوئے مسٹر سنگھوی نے کہا کہ اس معاملے میں مسٹر کیجریوال کی گرفتاری ملزمین کے بیانات پر مبنی تھی، جو بعد میں سرکاری گواہ بن گئے۔ اس طرح کے ناقابل اعتماد سرکاری گواہ کے علاوہ ان (کیجریوال) کے خلاف کوئی اور ثبوت نہیں ہے۔ سنگل بنچ کے سامنے بحث کرتے ہوئے مسٹر راجو نے ای ڈی کی جانب سے جواب داخل کرنے کے لیے تین ہفتے کا وقت دینے کی درخواست کی تھی۔ وزیر اعلی کو ای ڈی نے 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا۔ اگلے دن 22 مارچ کو انہیں راؤز ایونیو میں واقع کاویری باویجا کی خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے مسٹر کیجریوال کو چھ دن کے لئے ای ڈی کی حراست میں بھیج دیا، جو 28 مارچ کو ختم ہونے والا ہے۔ 22 مارچ کو خصوصی عدالت کے سامنے ای ڈی نے مسٹر کیجریوال پر مبینہ شراب پالیسی 2021-2022 گھپلے کے اہم سازشی اور ماسٹر مائنڈ ہونے کا الزام لگایا تھا (جسے بعد میں منسوخ کر دیا گیا تھا)۔ تب وزیر اعلیٰ کے وکلاء نے ای ڈی کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے سخت اعتراضات اٹھائے تھے۔ مرکزی حکومت پر ای ڈی کا غلط استعمال کرنے کا الزام لگاتے ہوئے مسٹر سنگھوی نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے سرکردہ لیڈروں کو 2024 کے عام انتخابات سے پہلے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ کیوں؟ کسی غلط کام کو ظاہر کرنے کے لیے کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہے۔ یہ سراسر زیادتی ہے۔ مسٹر سنگھوی نے مسٹر کیجریوال کا رخ پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ ای ڈی کے پاس کوئی سیدھا ثبوت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ای ڈی کے پاس ایسی کوئی دستاویز نہیں ہے جس کی بنیاد پر مسٹر کیجریوال کو کسی جرم کا مجرم سمجھا جا سکے۔ انہیں ای ڈی نے غیر قانونی اور من مانی طریقے سے گرفتار کیا ہے۔ مسٹر کیجریوال کی گرفتاری سے قبل بھارت راشٹر سمیتی کے لیڈر اور تلنگانہ کے سابق چیف منسٹر کے۔ چندر شیکھر راؤ کی بیٹی کے۔ کویتا کو ای ڈی نے 15 مارچ کو گرفتار کیا تھا، جو عدالتی حراست میں دہلی کی تہاڑ جیل میں بند ہے۔ ان دو اہم لیڈروں سے پہلے ای ڈی نے گزشتہ ایک سال کے دوران عام آدمی پارٹی کے لیڈر اور سابق نائب وزیر اعلی منیش سسودیا اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ کو اسی معاملے میں گرفتار کیا تھا۔

دوسری جانب دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کی طبیعت بگڑ گئی ہے۔ ایک ہندی نیوز پورٹل پر ذرائع کے حوالہ سے اطلاع دی گئی ہے کہ ای ڈی کی حراست میں اروند کیجریوال کی طبیعت خراب ہوگئی ہے اور ان کا شوگر لیول مسلسل اوپر اور نیچے جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق کیجریوال کا شوگر لیول 46 تک گر گیا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ شوگر لیول کا اتنا نیچے جانا انتہائی خطرناک ہے۔ قبل ازیں، بدھ کو وزیر اعلی کیجریوال کی اہلیہ سنیتا کیجریوال نے ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ منگل کی شام جیل میں اپنے شوہر سے ملنے گئی تھیں۔ وہ ذیابیطس میں مبتلا ہیں اور شوگر لیول ٹھیک نہیں لیکن ان کا عزم مضبوط ہے۔ وہ ایک سچے محب وطن، نڈر اور دلیر انسان ہیں۔ ان کی لمبی عمر، صحت اور کامیابی کے لیے دعا کرنا۔ انہوں نے کہا ہے کہ میرا جسم جیل میں ہے لیکن روح آپ سب کے درمیان ہے۔ اگر آپ آنکھیں بند کر لیں گے تو آپ مجھے اپنے ارد گرد محسوس کریں گے۔ سنیتا کیجریوال نے آج پریس کانفرنس کرتے ہوئے بڑا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ دہلی شراب گھوٹالے پر اروند کیجریوال 28 مارچ کو بڑا انکشاف کریں گے۔ وزیر اعلیٰ کیجریوال کی اہلیہ سنیتا کیجریوال نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ''وزیر اعلیٰ کو آپ سب کی فکر ہے۔

17 رمضان-28/03/2024
سنی حضرات
آج کا افطار ☆ کل کی سحری
04:36 | 06:24
شیعہ حضرات
آج کا افطار ☆ کل کی سحری
04:34 | 06:33
عمرہ، زیارت
عمرہ اور ایران عراق شام کی
زیارت کے لیے رابطہ کریں
الجواد تور اینڈ ٹریولس لکھنؤ
مولانا سلیم عباس زیدی
موبائل نمبر: 9897328277
7905439594

سی ایم یوگی نے متھرا میں کانگریس پر تنقید کی

شمال مشرق میں انتہا پسندی ختم ہوئی، ملک میں آج رام راج

متھرا۔ سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ بدھ کو اتر پردیش کے متھرا پہنچے۔ یہاں انہوں نے لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے انتخابی مہم کا آغاز کیا۔ مجمع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 2014 سے پہلے شمال مشرق میں عسکریت پسندی تھی۔ جموں و کشمیر میں پتھراؤ کرنے والے تھے۔ 2014 کے بعد مودی کی قیادت میں وہاں امن بحال ہوا ہے۔ اب جموں و کشمیر میں پتھر بازوں سے فوجی زخمی نہیں ہوتے۔ سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے ایک کانفرنس سے 26 منٹ تک خطاب کیا۔ اس دوران ان کا ہدف کانگریس پارٹی تھی۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ 2014 سے پہلے ذات پات اور مذہب کے مطابق اسکیمیں بنتی تھیں۔ ان کے وظائف بھی ذات پات اور مذہب کے مطابق دیئے گئے۔ مودی سرکار نے اپنی جیت کی بنیاد ذات اور مذہب کو نہیں شہریوں کے اطمینان کو بنایا۔ کانگریس پر اقربا پروری کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کے لیے خاندان پہلے ہے، جب کہ نریندر مودی کے لیے قوم سب سے پہلے ہے۔ خاندانی پہلے لوگوں کے دور میں کرپشن، مافیا راج اور تصدیق کی سیاست تھی۔ نریندر مودی کے دور حکومت میں رام راج، سب کا ساتھ سب کا وکاس، مافیا راج ختم کرنے جیسے کام ہو رہے ہیں۔

اسرو نے حاصل کی بڑی کامیابی، پی ایس ایل وی نے صفر ملبہ مشن مکمل

چنئی، 27 مارچ (یو این آئی) انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) نے ایک اور سنگ میل حاصل کیا ہے جب پی ایس ایل وی آربیٹل ایکسپیری مینٹل ماڈیول-3 (پی او ای ایم-3) نے زمین کے ماحول میں دوبارہ داخلہ حاصل کر کے زیرو آربیٹل ڈیبریز مشن کو مکمل کر لیا۔ اس کا مطلب ہے کہ اب اگر ہندوستان کوئی بھی سیٹلائٹ لانچ کرتا ہے تو اس کا ملبہ خلا میں نہیں بکھرے گا۔ ہندوستانی خلائی ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ پی ایس ایل وی-سی 58 / ایکس پی او سیٹ مشن نے مدار میں عملی طور پر صفر ملبہ چھوڑا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پی ایس ایل وی-سی 58 مشن کو یکم جنوری 2024 کو تمام سیٹلائٹس کو ان کے مطلوبہ مدار میں رکھنے کا بنیادی مشن مکمل کرنے کے بعد کامیابی کے ساتھ لانچ کیا گیا تھا۔

ممتا، رناوت پر نازیبا تبصروں کیلئے دلیپ گھوش، شرینیت کو کمیشن کا نوٹس

نئی دہلی، 26 مارچ (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سابق صدر اور ایم پی دلیپ گھوش اور کانگریس کی ترجمان سپریا شرینیت کو بالترتیب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور اداکارہ اور منڈی حلقہ (ہماچل پردیش) سے بی جے پی کی امیدوار کنگنا رناوت کے خلاف ان کے متنازعہ تبصروں پر وجہ بتاؤ نوٹس بھیجا ہے۔ کمیشن کو ان دونوں لیڈروں کے حالیہ تبصروں کے خلاف شکایات موصول ہوئی ہیں اور ان پر ماڈل ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔ کمیشن نے مسٹر گھوش اور محترمہ شرینیت کو نوٹس کا جواب 29 مارچ کی شام 5 بجے تک دینے کا وقت دیا ہے۔ ترنمول کانگریس نے 26 مارچ کو بی جے پی کے لیڈر مسٹر گھوش کی طرف سے محترمہ بنرجی کے خلاف کئے گئے مبینہ توہین آمیز ریمارکس پر کمیشن میں شکایت درج کرائی تھی۔ شکایت میں مسٹر گھوش کے ان ریمارکس کا حوالہ ہے جن میں انہوں نے مبینہ طور پر کہا تھا، ''جب دیدی گوا جاتی ہیں تو وہ گوا کی بیٹی بن جاتی ہیں، تریپورہ میں وہ کہتی ہیں کہ میں تریپورہ کی بیٹی ہوں، طے کریں کہ آپ کے والد کون ہیں یہ درست نہیں ہے۔

کانگریس لیڈر شرینیت نے بی جے پی امیدوار رناوت کے بارے میں رناوت کی تصویر کے ساتھ سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ایک ناشائستہ پوسٹ پر نوٹس دیا ہے۔ یہ نوٹس بی جے پی کی شکایت پر دیا گیا ہے۔ کمیشن نے اس کو پہلی نظر میں انتخابات سے متعلق ضابطہ اخلاق کے خلاف اور کمیشن کی طرف سے یکم مارچ کو سیاسی جماعتوں کے تبصروں میں شائستگی سے متعلق جاری کردہ ایڈوائزری کے خلاف دیکھا ہے۔ شرینیت کانگریس کی سوشل میڈیا کمیٹی کی سربراہ ہیں۔

ای ڈی نے مہوا موئترا اور درشن ہیرانندانی کو تفتیش کیلئے طلب کیا

نئی دہلی۔(ایجنسی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے فارن ایکسچینج مینجمنٹ ایکٹ (فیما) کی خلاف ورزی کے معاملے میں ترنمول کانگریس کی لیڈر مہوا موئترا اور بزنس مین ہیرانندانی کو سمن بھیجا ہے۔ اس کے ذریعے ای ڈی نے ان دونوں کو 28 مارچ کو دہلی میں تفتیش کے لیے طلب کیا ہے۔ اس سے قبل بھی ایجنسی تفتیش کے لیے طلب کر چکی ہے جبکہ 24 مارچ کو سی بی آئی مہوا کی رہائش گاہ پر چھاپے مار چکی ہے۔ ای ڈی نے مہوا موئترا اور درشن ہیرانندانی کو فارن ایکسچینج مینجمنٹ ایکٹ (فیما) کے معاملے میں تفتیش کے لیے یہ سمن جاری کیا ہے۔ واضح رہے کہ مہوا موئترا کو رشوت لے کر پارلیمنٹ میں سوال پوچھنے کے معاملے میں گزشتہ سال دسمبر میں لوک سبھا سے معطل کر دیا گیا تھا۔ انہیں ان کی پارٹی ٹی ایم سی نے مغربی بنگال کے کرشنا نگر سے لوک سبھا کا امیدوار بنایا ہے۔ اس سے قبل بھی وہ اسی سیٹ سے ممبر پارلیمنٹ تھیں۔ لوک پال کی سفارش پر سی بی آئی نے ان کے خلاف 21 مارچ کو کیس درج کیا تھا اور 24 مارچ کو ان کی رہائش گاہ و دیگر مقامات پر چھاپے مارے تھے۔

انڈیا ایمپلائمنٹ رپورٹ، کانگریس مودی حکومت پر حملہ آور

راہل گاندھی نے رپورٹ کو مودی حکومت کی ناکامی کا دستاویز قرار دیا، بی جے پی روزگار نہیں دے سکتی، ملک کے نوجوان یہ سمجھ چکے ہیں: پرینکا گاندھی

نئی دہلی۔(ایجنسی) انڈیا ایمپلائمنٹ رپورٹ آنے کے بعد کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے مودی حکومت پر سخت تنقید کی ہے۔ انہوں نے اس رپورٹ کو مودی حکومت کی ناکامی کا دستاویز قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ کانگریس کی پالیسیاں ہی 'روزگار کی گارنٹی' ہیں، یہ حکومت کی رپورٹ سے بھی ثابت ہوگیا ہے۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں انڈیا ایمپلائمنٹ رپورٹ کی خبر شیئر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ''کل ہی میں نے پوچھا تھا، 'کیا نریندر مودی کے پاس روزگار کے لیے کوئی اسکیم ہے؟' آج ہی حکومت کا جواب آیا نہیں۔ انڈیا ایمپلائمنٹ رپورٹ 2024 نہ صرف روزگار کے معاملے میں مودی حکومت کی بھیانک ناکامی کی دستاویز ہے بلکہ کانگریس کی روزگار پالیسی پر مہر بھی ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت کے کل بے روزگار افراد میں سے 83 فیصد نوجوان ہیں، یا تو ان کے پاس نوکری نہیں ہے یا وہ انتہائی کم اجرت پر برے حالات میں کام کرنے پر مجبور ہیں۔

رپورٹ کہتی ہے کہ 65 فیصد تعلیم یافتہ نوجوان بے روزگار ہیں - ہماری گارنٹی ہے کہ ہم 30 لاکھ سرکاری آسامیاں پر کریں گے۔ رپورٹ کہتی ہے کہ 'اسکل گیپ' ہے - ہم 'پہلی نوکری پکی' کے ذریعے فریشرز کو 'اسکلڈ ورک فورس' بنائیں گے۔ رپورٹ کہتی ہے کہ نئی ملازمتیں پیدا کرنا ہوں گی - ہماری 'یووا روشنی' کی گارنٹی اسٹارٹ اپس کے لیے 5000 کروڑ روپے کی مدد لے کر آ رہی ہے۔ رپورٹ کہتی ہے کہ محنت کشوں کے پاس سماجی تحفظ اور محفوظ روزگار نہیں ہے، ہم 'شرمک نیائے' کے تحت ان کی زندگیاں بدلنے جا رہے ہیں۔ کانگریس کی پالیسیاں ہی 'روزگار کی گارنٹی' ہیں، یہ حکومت کی رپورٹ سے بھی ثابت ہوگیا ہے۔ بی جے پی کا مطلب - بے روزگاری اور بے بسی، کانگریس کا مطلب - روزگار کا انقلاب۔

پرینکا گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس میں انہوں نے کہا ہے کہ ''ہندوستان کی کل افرادی قوت میں جتنے بے روزگار ہیں، ان میں 83 فیصد نوجوان ہیں۔ کل بیروزگاروں میں تعلیم یافتہ نوجوانوں کی حصہ داری 2000 میں 35.2 فیصد تھی۔ 2022 میں یہ 65.7 فیصد یعنی تقریباً دوگنی ہوگئی ہے۔'' انہوں نے کہا ہے کہ دوسری جانب وزیر اعظم کے چیف اکنامک ایڈوائزر یہ کہہ رہے ہیں کہ ''حکومت بے روزگاری کا مسئلہ حل نہیں کر سکتی''۔ پرینکا گاندھی نے دعویٰ کیا کہ ''یہ بی جے پی حکومت کی سچائی ہے۔ آج ملک کا ہر نوجوان سمجھ چکا ہے کہ بی جے پی روزگار نہیں دے سکتی۔''

پرینکا گاندھی نے کانگریس کے انتخابی وعدوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ''کانگریس پارٹی کے پاس نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کا ٹھوس منصوبہ ہے۔ 30 لاکھ خالی سرکاری اسامیاں فوری طور پر پُر کی جائیں گی۔ ہر گریجویٹ / ڈپلومہ ہولڈر کو ایک لاکھ روپے سالانہ کی اپرنٹس شپ دی جائے گی، پیپر لیک کے خلاف ایک نیا سخت قانون بنایا جائے گا اور اسٹارٹ اپ کے لیے 5000 کروڑ روپے کا قومی فنڈ بنایا جائے گا۔'' انہوں نے کہا کہ ''کانگریس کی حکومت روزگار میں انقلاب کے ذریعے ملک کے نوجوانوں کے ہاتھ مضبوط کرے گی۔ نوجوان ہی ملک کا مستقبل ہیں، وہ مضبوط ہوں گے تو ملک مضبوط ہوگا۔''

مرادآباد لوک سبھا سیٹ پر ایس پی کے امیدوار کو لے کر چل رہا ہائی وولٹیج ڈرامہ ختم

ایس ٹی حسن کا ٹکٹ منسوخ، رامپور میں بھی حل ہوا معاملہ

مرادآباد: مرادآباد لوک سبھا سیٹ پر سماج وادی پارٹی کے امیدوار کو لے کر چل رہا ہائی وولٹیج ڈرامہ ختم ہو گیا ہے۔ ایس پی نے آفیشیل طور پر روچی ویرا کو امیدوار بناتے ہوئے ایس ٹی حسن کا ٹکٹ کاٹ دیا ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ اکھلیش یادو نے یہ فیصلہ اعظم خان کے دباؤ میں کیا ہے۔ سیتاپور جیل میں اکھلیش یادو سے ملاقات کے دوران اعظم خان نے روچی ویرا کو مرادآباد لوک سبھا سیٹ سے ٹکٹ دینے کیلئے کہا تھا۔ دراصل ایس ٹی حسن نے ٹکٹ ملتے ہی کل اپنا پرچہ نامزدگی داخل کر دیا تھا۔ وہیں پارٹی نے روچی ویرا کو پہلے یہ نشان دیا۔ لیکن کاغذات نامزدگی داخل کرنے سے منع کر دیا تھا۔ اس کے باوجود روچی ویرا نے جا کر کاغذات نامزدگی داخل کر دیا۔ اس کے بعد اب پارٹی نے آفیشیل طور پر روچی ویرا کو مرادآباد لوک سبھا سیٹ سے اپنا امیدوار بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مرادآباد سے ایس ٹی حسن کا ٹکٹ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ روچی ویرا سماج وادی پارٹی کی آفیشیل امیدوار ہوں گی۔ بالآخر اکھلیش یادو اعظم خان کے دباؤ میں جھک گئے۔ سیتاپور جیل میں اکھلیش یادو سے ملاقات کے بعد اعظم خان نے روچی ویرا کو ایس ٹی حسن کی جگہ مرادآباد سے امیدوار بنانے کیلئے کہا تھا۔ آج نامزدگی کے آخری دن روچی ویرا کو سماج وادی کا نشان دیا گیا۔ بتا دیں کہ مرادآباد کے علاوہ میرٹھ اور رامپور میں بھی معاملہ پھنسا ہوا ہے۔ ایک طرف سماج وادی پارٹی نے رامپور لوک سبھا سیٹ کے لئے جامع مسجد کے امام کو میدان میں اتارا ہے تو وہیں دوسری طرف اعظم خان کے قریبی لوگ بھی پرچہ نامزدگی داخل کرنے پہنچے ہیں۔ وہیں میرٹھ میں آج شام تک امیدوار تبدیل کرنے کی بات چل رہی ہے۔ مرادآباد اور رامپور میں پہلے مرحلے میں انتخابات ہونے والے ہیں، جس کے لیے آج کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ ہے۔

کیجریوال کی گرفتاری پر امریکہ کے تبصرہ سے مودی حکومت برہم

نئی دہلی۔(ایجنسی) دہلی کے وزیر اور عام آدمی پارٹی (عآپ) کے سربراہ اروند کیجریوال کی لوک سبھا انتخاب سے عین قبل مبینہ آبکاری گھوٹالہ میں گرفتاری پر امریکہ کے تبصرہ پر بی جے پی کی قیادت والی مودی حکومت نے سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔ حکومت نے اسے داخلی معاملہ بتاتے ہوئے اس کا احترام کرنے کی نصیحت بھی امریکہ کو دی ہے۔ دراصل امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہم ہندوستان کے اہم اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران کی گرفتاری اور کارروائی پر غیر جانبدارانہ جانچ کی امید کرتے ہیں۔ امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان کے اس تبصرہ پر ہندوستانی وزارت خارجہ نے سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے امریکہ کے کارگزار مشن ڈپٹی چیف گلوریا بربینا کو طلب کر لیا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ امریکی سفارتکار سے یہ ملاقات تقریباً 40 منٹ تک چلی۔ اس ملاقات کے بعد وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ''ہم ہندوستان میں کچھ قانونی کارروائیوں کے بارے میں امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان کے تبصروں پر سخت اعتراض ظاہر کرتے ہیں۔''

اب پینارائی وجین کی بیٹی کے خلاف ای ڈی نے درج کیا مقدمہ

نئی دہلی۔(ایجنسی) ایک طرف لوک سبھا انتخاب کی سرگرمیاں جاری ہیں، اور دوسری طرف مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کے ذریعہ اپوزیشن لیڈران و ان کے رشتہ داروں کو بھیجے جانے والے سمن و پوچھ تاچھ سرخیاں بن رہی ہیں۔ ابھی دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی گرفتاری پر ہنگامہ جاری ہے اور کے۔ کویتا بھی حراست میں ہیں، اسی درمیان کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پینارائی وجین کی بیٹی کے خلاف بھی مقدمہ درج کرنے کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ ایک ہندی نیوز پورٹل پر شائع ایک رپورٹ کے مطابق انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پینارائی وجین کی بیٹی وینا وجین کے خلاف منی لانڈرنگ کا معاملہ درج کیا ہے۔ یہ مقدمہ ان کی ملکیت والی آئی ٹی کمپنی اور کچھ دیگر لوگوں کے خلاف درج کیا گیا ہے۔ یہ پورا معاملہ ایک پرائیویٹ منرل فرم کی جانب سے وینا اور ان کی کمپنی کو کی گئی مبینہ غیر قانونی ادائیگیوں سے متعلق ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ ای ڈی کی ٹیم جلد ہی وینا وجین سے اس ضمن میں پوچھ تاچھ کر سکتی ہے۔

شیوسینا (یو بی ٹی) نے 17 امیدواروں کی فہرست جاری کی

ممبئی، 27 مارچ (یو این آئی) شیوسینا کے ادھو بالا صاحب ٹھاکرے (یو بی ٹی) کے دھڑے نے بدھ کو ریاست میں لوک سبھا انتخابات کے لئے 17 امیدواروں کی فہرست کا اعلان کیا۔ فہرست کے مطابق مراٹھواڑہ کی راجدھانی چھترپتی سمبھاجی نگر لوک سبھا حلقہ سے چار بار کے سابق ایم پی چندرکانت کھیرے کی سرکاری امیدواری کا اعلان کیا گیا ہے۔ ایم پی سنجے راوت نے ٹویٹ کر کے ٹھاکرے گروپ کے امیدواروں کی فہرست جاری کرنے کی اطلاع دی۔ پچھلے کچھ دنوں سے چھترپتی سمبھاجی نگر میں ٹھاکرے دھڑے کی سیٹ پر تنازعہ چل رہا ہے۔ مسٹر کھیرے اور سمبھاجی نگر میں دلچسپی رکھنے والے امباداس دانوے کے درمیان امیدواری کے لئے جاری تنازعہ سیدھا ماتوشری تک پہنچ گیا تھا۔

جموں و کشمیر سے افسپا کو ہٹایا جائے گا

سیکورٹی معاملات پولیس سنبھالے گی: مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر

جموں، 27 مارچ (یو این آئی) اطلاعات و نشریات کے مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے بدھ کے روز کہا کہ جموں و کشمیر میں نافذ افسپا کو ہٹا دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ افسپا کو منسوخ کرنے کے بعد جموں و کشمیر پولیس سیکورٹی فراہم کرے گی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ کانگریس نے جموں و کشمیر کو دہشت گردی کے گڑھ میں تبدیل کیا تھا اور بی جے پی نے یہاں امن و امان کی فضا قائم کر کے لوگوں کو بہت بڑی راحت دی۔ ان باتوں کا اظہار مرکزی وزیر نے ادھم پور میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ جموں و کشمیر میں حالات پوری طرح سے معمول پر آ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ مرکزی حکومت جس کی قیادت نریندر مودی کر رہے ہیں نے نئے کشمیر کے خواب کو شرمندہ تعبیر کیا ہے۔ ان کے مطابق، جموں و کشمیر میں لاکھوں کی تعداد میں سیاح سیر و تفریح کی خاطر وارد ہو رہے ہیں۔ افسپا کو ہٹانے کے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں مرکزی وزیر نے کہا کہ چونکہ وادی کشمیر میں ماحول بدل رہا ہے لہذا افسپا کو بھی ہٹانے کا وقت آ چکا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ افسپا کو منسوخ کرنے کے بعد جموں و کشمیر پولیس سیکورٹی کے معاملات سنبھالے گی۔ مرکزی وزیر برائے اطلاعات و نشریات انوراگ ٹھاکر نے کہا کہ کشمیر کو دنیا کی جنت کے طور پر جانا جاتا ہے لیکن کانگریس نے اس جنت کو دہشت گردی کے گڑھ میں تبدیل کر دیا۔ انہوں نے کہا: 'کانگریس کی غلط پالیسیوں کے نتیجے میں ہی جموں و کشمیر کے لوگوں کو وقتاً فوقتاً مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔' انوراگ ٹھاکر نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر میں حالات یکسر تبدیل ہوئے۔ انہوں نے کہا: 'کشمیر میں دہشت گردی اور ہڑتالیں قصہ پارینہ بن گئے اور لوگ اب آزاد ماحول میں سانس لے رہے ہیں۔

پنجاب میں اے اے پی کو دوہرا جھٹکا: ایم پی رنکو، ایم ایل اے انگورال بی جے پی میں شامل

جالندھر، 27 مارچ (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات 2024 سے عین قبل پنجاب میں حکمراں عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کو دوہرا جھٹکا دیتے ہوئے پارٹی کے جالندھر لوک سبھا ایم پی سشیل کمار رنکو اور جالندھر ویسٹ سے ایم ایل اے شیتل انگورال نے بدھ کو دہلی میں بی جے پی میں شمولیت اختیار کر لی۔ اس سے پہلے منگل کے روز یہ اعلان کرنے کے چند گھنٹے بعد کہ وہ پنجاب میں لوک سبھا انتخابات میں کسی اتحادی ساتھی کے بغیر تنہا مقابلہ کرے گی، بی جے پی نے لدھیانہ سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ رونیت بٹو کو اپنے پالے میں لے لیا۔ بٹو پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ بینت سنگھ کے پوتے ہیں، جنہیں 1995 میں چنڈی گڑھ میں ایک خودکش بم دھماکے میں قتل کر دیا گیا تھا۔ جالندھر سے اے اے پی کے لوک سبھا امیدوار رنکو کے بی جے پی میں شامل ہونے کے تذکرہ کے درمیان، اے اے پی لیڈروں نے ان سے بات کرنے کی کوشش کی تاکہ انہیں پارٹی میں رہنے پر راضی کیا جا سکے۔ تاہم مذاکرات کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکے۔ سال 2023 میں ہوئے ضمنی انتخاب میں رنکو جالندھر لوک سبھا حلقہ سے 58,691 ووٹوں کے فرق سے لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئے تھے۔

پنجاب میں لوک سبھا کے انتخابات 1 جون کو ایک ہی مرحلے میں 13 ممبران پارلیمنٹ کو منتخب کرنے کے لیے ہوں گے۔ یہ پورے ملک میں ووٹنگ کا ساتواں اور آخری مرحلہ ہوگا۔ نتائج کا اعلان 4 جون کو پورے ملک میں ہونے والی گنتی میں کیا جائے گا۔ بی جے پی کے ضلعی صدر سشیل کمار شرما نے آج ضلع الیکشن افسر کو ایک خط لکھ کر کہا کہ ایم پی سشیل کمار رنکو اور ایم ایل اے شیتل انگورال کے بی جے پی میں شامل ہونے سے ناراض عام آدمی پارٹی کے کارکنوں کے مذکورہ لیڈروں کی رہائش گاہوں، دفاتر اور شہر کے کئی مقامات پر احتجاجی مظاہرہ کرنے کے منصوبے ہیں۔ انہوں نے انتخابی افسر سے درخواست کی کہ وہ احتجاج کی ویڈیو گرافی کر کے مناسب کارروائی کریں۔

جنوبی لبنان پر اسرائیلی حملوں کا جواب

حزب اللہ نے اسرائیل کی طرف درجنوں راکٹ داغے

یحییٰ السنور جہاں بھی ہے، ہم زندہ یا مردہ اس تک پہنچیں گے: اسرائیل

کریات شمونہ (ایجنسی)۔لبنانی ملیشیا حزب اللہ نے بدھ کے روز اسرائیلی علاقے کریات شمونہ میں درجنوں راکٹ فائر کیے ہیں۔ یہ اسرائیلی قصبہ لبنانی سرحد پر واقع ہے۔ حزب اللہ کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ یہ راکٹ اسرائیلی حملوں کے جواب میں داغے گئے ہیں۔ جو حملے اسرائیل نے جنوبی لبنان پر کیے تھے۔لبنانی سکیورٹی ذرائع نے خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا ہے اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں کم از کم سات لبنانی ہلاک ہوئے ہیں۔ یہ ہلاکتیں ہیبریا میں ہوئی ہیں۔اسرائیلی حملوں کا مقصد گاؤں میں گروپ کے ہنگامی اور امدادی مرکز کو نشانہ بنانا تھا۔ تاہم اسرائیل کی جانب سے حزب اللہ کے جوابی حملوں سے کسی جانی یا مالی نقصان کے بارے میں کوئی اطلاع سامنے نہیں آئی ہے۔ادھر شمال مشرقی لبنان کے دو قصبوں کے قریب منگل کے روز اسرائیلی فضائی حملے میں حزب اللہ کے تین جنگجو ہلاک ہوئے، اسرائیل نے ان حملوں کی تصدیق کی ہے۔غزہ میں اسرائیلی جنگ شروع ہونے کے بعد سے اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان 2006 کے بعد زیادہ کشیدگی کا ماحول ہے۔لبنان کے سینکڑوں افراد اسرائیلی حملوں میں مارے جا چکے ہیں۔ جبکہ اسرائیلی ایک درجن سے زائد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ان میں فوجی اور شہری دونوں شامل ہیں۔

اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ نے کہا ہے کہ غزہ میں حماس تحریک کے رہنما یحییٰ السنوار کو اسرائیلی قیدیوں کی بازیابی کے لیے "مردہ یا زندہ" ہر صورت میں حاصل کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "سب کچھ السنوار سے شروع ہوتا ہے اور اسی پر ختم ہوتا ہے"۔ یروشلم پوسٹ اخبار کی رپورٹ کے مطابق یہ بات اسرائیلی صدر کی جانب سے کل منگل کو یروشلم میں ایک تعلیمی مرکز کے افتتاح کے موقع پر کی گئی تقریر میں سامنے آئی۔انہوں نے مزید کہا کہ "السنوار وہی ہے جس نے اکتوبر میں حملہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا اور وہ علاقائی صورت حال کو بڑھاوا دینے اور ہمارے اور دنیا کے باقی ممالک کے درمیان اختلافات کو ہوا دینے کی کوشش کر رہا ہے"۔انہوں نے مزید کہا کہ "پوری دنیا اور ہمارے خطے کو یہ جان لینا چاہیے کہ ذمہ داری صرف ان [السنوار] پر آتی ہے۔ یہ معاملہ کامیاب نہیں ہوگا۔ ہم اس کی اجازت نہیں دیں گے"۔ہرزوگ نے زور دیا کہ "کوئی چارہ نہیں ہے۔ ہمیں لڑائی جاری رکھنی چاہیے، اور ہمیں زندہ یا مردہ السنوار تک پہنچنا چاہیے، تا کہ تمام قیدیوں کو واپس کیا جا سکے۔قابل ذکر ہے کہ گذشتہ 29 فروری کو امریکی رپورٹس نے باخبر ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا تھا کہ غزہ میں حماس کے سربراہ یحییٰ السنوار "اسرائیل کو رفح آپریشن میں گھسیٹنے کا ارادہ رکھتے ہیں"۔ رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ وہ اسرائیل کو رفح میں آپریشن میں گھسیٹ کر خود فتح یاب ہونا چاہتے ہیں۔رپورٹس میں نشاندہی کی کہ السنوار نے قطر میں تحریک کی قیادت کو ایک پیغام پہنچایا، جس میں کہا گیا کہ ہمارے پاس اسرائیلی موجود ہیں جہاں ہم چاہتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ فروری کے اوائل میں ایک میٹنگ ہوئی تھی، جس میں حماس کی سینئر قیادت نے اس خدشے پر بات کی تھی کہ تحریک اپنے مضبوط ٹھکانوں پر حملے اور اپنے ارکان کی ہلاکت سے غزہ میں زمینی جنگ ہار سکتی ہے لیکن السنوار کا کہنا تھا کہ حماس کو شکست نہیں ہو سکتی"۔اسرائیلی اور امریکی حکام اس بات پر متفق ہیں کہ یحییٰ السنوار اب بھی جنوبی غزہ کی پٹی میں خان یونس میں سرنگوں کے اندر چھپا ہوا ہے۔واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹس کے مطابق السنوار اپنے اردگرد اسرائیلی قیدیوں کے درمیان ہے۔انہیں وہ انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرتا ہے۔السنوار کے ٹھکانے کا انکشاف کرنے سے بھی سب سے بڑا چیلنج اسے مارنے یا گرفتار کرنے کے لیے اس طرح سے آپریشن

تونس: مقتول سیاستدان شکری بلعید کے کیس میں چار مجرموں کو سزائے موت، دو کو عمر قید

تونس (ایجنسی)۔شکری بلعید کو چھ فروری 2013 کو تونس کے دارالحکومت کے صوبے آریانہ میں ان کے گھر کے سامنے گولیاں مار کے قتل کردیا گیا تھا۔بدھ کو تونس کی ایک عدالت نے 11 سال قبل ہونے والے سیاست دان شکری بلعید کے قتل کے الزام میں چار افراد کو سزائے موت اور دو کو عمر قید کی سزا سنائی۔ یہ ملک میں کئی دہائیوں میں پہلا سیاسی قتل تھا۔انہیں چھ فروری 2013 کو تونس کے دارالحکومت کے صوبہ آریانہ میں ان کے گھر کے سامنے چار گولیاں مار کے قتل کردیا گیا۔ ان کے قتل سے تونس کے سیاسی طبقے میں شدید بھونچال آ گیا جس کے نتیجے میں وزیراعظم حمادی جبالی مستعفی ہو گئے۔شکری بلعید، ایک بائیں بازو کے سیاست دان، اسلام پسند النہضہ پارٹی کے سخت ناقد تھے، انہوں نے پارٹی پر سیکولرز کے خلاف انتہا پسندوں کی طرف سے کیے جانے والے تشدد پر آنکھیں بند کرنے کا الزام لگایا۔ انہیں بندوق برداروں نے کار میں گولی مار کر ہلاک کیا۔ ان کے قتل پر انگلی انتہا پسند سلفیوں، خاص طور پر انصار الشریعہ تنظیم کی طرف اٹھائی گئی، جس نے اس الزام کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ قتل کرنے والے معزول صدر زین العابدین بن علی کی سیاسی پولیس کی انٹیلی جنس سروسز کی باقیات تھے تاکہ ملک کو افراتفری اور انتشار میں ڈال کر احتساب سے بچا جا سکے۔تونس کے وزیر اعظم نے 24 جولائی 2013 کو اعلان کیا کہ سکیورٹی حکام قتل میں ملوث افراد کو بے نقاب کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں، اور چار اگست 2013 کو تصدیق کی کہ انہوں نے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔دسمبر 2010 میں رونما ہونے والے انقلاب کے بعد شکری بلعید کی میڈیا میں موجودگی میں اضافہ ہوا تھا۔ وہ آئین ساز اسمبلی کے انتخابات کے بعد تیونس پر حکومت کرنے والے اتحاد پر کڑی تنقید کرتے تھے۔ ان کی تنقید بنیادی طور پر النہضہ تحریک پر زیادہ تھی۔ان کا الزام تھا کہ تحریک عبوری دور کی قیادت کرنے میں ناکام رہی ہے۔اداروں اور سیاسی منظرنامے پر غلبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔اس نے شدت پسندوں کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرنے پر بھی تنقید کی۔پانچ فروری 2013 کو ایک چینل پر اپنی آخری ٹیلی ویژن شرکت میں، انہوں نے اتحاد پر سیاسی قتل کے لیے قانون سازی کا الزام لگایا تھا۔

امریکہ کے شہر بالٹی مور میں پل گرنے سے چھ افراد

واشنگٹن، 27 مارچ (یو این آئی) امریکہ کے بالٹی مور میں ایک پل گرنے سے لاپتہ ہونے والے 6 تعمیراتی کارکنوں کو اب مردہ تصور کیا جا رہا ہے اور امریکی کوسٹ گارڈ نے تلاش اور بچاؤ کے کام کاج کو معطل کر دیا ہے۔ٹھنڈے پانی کے درجہ حرارت اور سخت سمندری حالات کا حوالہ دیتے ہوئے، ریئر ایڈمرل شینن گیلریتھ نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ امکان ہے کہ لاپتہ افراد کی موت ہو گئی ہے۔قابل ذکر ہے کہ منگل کو مقامی وقت کے مطابق تقریباً ڈیڑھ بجے سنگاپور کے جھنڈے والا ایک بڑا کنٹینر جہاز 2.6 کلومیٹر طویل فرانسس اسکاٹ برج سے ٹکرا گیا تھا۔لاپتہ ہونے والے چھ افراد تمام سڑکوں کی دیکھ بھال کرنے والے کارکن تھے اور مبینہ طور پر پل گرنے کے وقت گڑھوں کی مرمت کر رہے تھے۔

چین ہمارے اسٹریٹیجک انفرااسٹرکچر کی تیاری میں مدد کرے گا، سری لنکن وزیراعظم

کولمبو (ایجنسی)۔سری لنکا کے وزیراعظم نے کہا ہے کہ چین نے بیجنگ میں اپنے ہم منصب کے ساتھ بات چیت کے بعد ملک کی اسٹریٹجک گہری سمندری بندرگاہ اور دارالحکومت کا ہوائی اڈہ تیار کرنے کا وعدہ کیا ہے۔خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق سری لنکن وزیر اعظم دنیش گناوردینا نے کہا کہ چین، جزیرے کا سب سے بڑا دوطرفہ قرض دہندہ، سری لنکا کے بیرونی قرضوں کی تنظیم نو میں 'معاونت' کرے گا، جو کہ 2.9 ارب ڈالر کے آئی ایم ایف بیل آؤٹ کو برقرار رکھنے کی ایک اہم شرط ہے۔قرضوں کی تنظیم نو کے بارے میں بیجنگ کی پوزیشن کو منظر عام پر نہیں لایا گیا ہے، لیکن سری لنکا کے حکام نے کہا ہے کہ چین اپنے قرضوں پر پیچھے ہٹنے سے گریزاں ہے، لیکن وہ مدت میں توسیع اور شرح سود کو ایڈجسٹ کر سکتا ہے۔سری لنکا کے پاس 2022 میں ضروری درآمدات کی ادائیگی کے لیے زرمبادلہ ختم ہو گیا اور اس نے اپنے 46 ارب ڈالر کے غیر ملکی قرض پر خود سے ڈیفالٹ کا اعلان کر دیا تھا۔مہینوں کے احتجاج اور مظاہروں نے اس وقت کے صدر گوتابایا راجاپکسے کو عہدے سے ہٹنے پر مجبور کر دیا تھا۔دنیش گناوردینا کے دفتر نے کہا کہ وزیراعظم لی چیانگ نے وعدہ کیا ہے کہ چین، سری لنکا کے قرضوں کی تنظیم نو کے عمل میں مسلسل معاونت کرے گا اور سری لنکا کی معیشت کو ترقی دینے میں مدد کرے گا۔مزید تفصیلات بتائے بغیر بیان میں مزید کہا گیا کہ سری لنکن وزیراعظم نے کہا کہ بیجنگ نے کولمبو بین الاقوامی ہوائی اڈے اور ہمبنٹوٹا بندرگاہ کی توسیع اور ترقی میں مدد کی پیشکش کی ہے۔جاپان کی فنڈنگ سے کولمبو کے ہوائی اڈے کی توسیع سری لنکا کے قرضوں کے ڈیفالٹ کے بعد سے رکی ہوئی ہے۔ہمبنٹوٹا کی جنوبی سمندری بندرگاہ 2017 میں ایک چینی سرکاری کمپنی کو 99 سال کی لیز پر 1.21 ارب ڈالر میں دی گئی تھی، جس سے بیجنگ کے علاقائی حریف بھارت میں سیکیورٹی خدشات پیدا ہوئے تھے۔بھارت اور امریکا دونوں کو اس بات پر تشویش ہے کہ جزیرے کے جنوبی ساحل ہمبنٹوٹا میں چینی قدم جمانے سے بحر ہند میں اس کی بحری برتری بڑھ سکتی ہے۔سری لنکا نے اصرار کیا ہے کہ اس کی بندرگاہوں کو کسی فوجی مقاصد کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا، لیکن نئی دہلی نے چینی تحقیقی جہازوں کی ہمبنٹوٹا میں موجودگی پر اس خدشے کا اظہار کرتے ہوئے اعتراض کیا ہے کہ وہ جاسوسی کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں۔

چینی شہریوں پر لاکھوں امریکی اکاؤنٹس ہیک کرنے کا الزام

'امریکی اہلکار اور ان کے پارٹنر نشانہ بنے

واشنگٹن، 27 مارچ (ایجنسی) امریکی محکمہ انصاف اور فیڈرل بیورو آف انویسٹیگیشن (ایف بی آئی) کا کہنا ہے کہ چین کی جانب سے لاکھوں امریکی شہریوں کو آن لائن ہیکنگ کا نشانہ بنایا گیا ہے۔دونوں اداروں کی جانب سے کہا گیا ہے کہ اس حوالے سے سات چینی شہریوں پر مقدمات قائم کیے گئے ہیں۔ ان افراد پر الزام ہے کہ وہ امریکی حکام اور شہریوں کے خلاف ہیکنگ کی ایک ایسی مہم کا حصہ رہے جو 14 برس جاری رہی۔امریکہ محکمہ انصاف نے ان سات افراد کے بارے میں معلومات فراہم کرنے والوں کے لیے ایک کروڑ ڈالر کے انعام کا اعلان کیا ہے۔امریکی محکمہ انصاف نے مزید کہا کہ ان ہیکرز نے نہ صرف امریکہ کو نشانہ بنایا بلکہ چینی کاروباری شخصیات اور سیاستدانوں کے غیر ملکی ناقدین کے خلاف بھی کارروائیاں کیں۔امریکی محکمہ انصاف کے مطابق ان سات چینی افراد نے مبینہ طور پر 10 ہزار بوگس ای میلز ارسال کیں جس سے ہزاروں لوگ مختلف خطوں میں متاثر ہوئے اور ان افراد کو مبینہ طور پر چینی حکومت کی حمایت بھی حاصل تھی۔اس حوالے سے ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کرسٹوفر رے کا کہنا ہے کہ آج کے اعلان سے چین کی ہمارے ملک کی سائبر سکیورٹی اور امریکی شہریوں کو نشانہ بنانے کی کوششوں سے پردہ اُٹھ گیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ جب تک چین امریکہ اور اس کے اتحادیوں کو نشانہ بناتا رہے گا تب تک ایف بی آئی کی جانب سے بھی یہ پیغام دیا جاتا رہے گا کہ ہم سائبر حملے برداشت نہیں کریں گے اور ان تھک محنت کر کے ان لوگوں کا پیچھا کریں گے جو ہماری قوم کی سکیورٹی اور خوشحالی کے لیے خطرہ ہیں۔امریکہ کی جانب سے یہ اعلان ایک ایسے وقت سامنے آیا ہے جب برطانیہ کی حکومت نے بھی چین پر الزام عائد کیا ہے کہ اس نے ناپاک سائبر مہم کے ذریعے ملک کے الیکشن کمیشن اور سیاستدانوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی ہے۔لندن میں چینی سفارتخانے کا کہنا ہے کہ وہ ان الزامات کی سختی سے تردید کرتے ہیں اور انھوں نے الزامات کو مکمل طور پر بوگس اور ہتک آمیز قرار دیا ہے۔ نیوزی لینڈ کی حکومت کا بھی کہنا ہے کہ ان کے پارلیمنٹ پر بھی چین کے حامی ہیکرز نے حملہ کیا ہے۔امریکہ میں چینی سفارتخانے کے ایک ترجمان کا ان الزامات کے حوالے سے کہنا ہے کہ: بغیر ثبوتوں کے کچھ ممالک نے بے بنیاد نتیجے اخذ کر لیے ہیں۔سات چینی ملزمان کے خلاف فرد جرم عائد کرتے ہوئے امریکی پراسیکیوٹر کا کہنا تھا کہ ہیکنگ کے ذریعے ای میل اکاؤنٹس، آن لائن سٹوریج اکاؤنٹس اور فون ریکارڈ تک رسائی حاصل کی گئی۔امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ہیکرز نے ای میلز بھیجنے کے لیے معروف میڈیا اداروں اور صحافیوں کے ناموں کا استعمال کیا۔ ان ای میلز میں موجود لنکس جب لوگوں نے کھول کر دیکھے تو اُن کے ای میل اکاؤنٹس ہیک ہو گئے اور ان کی لوکیشن بھی ہیکرز کو معلوم ہو گئی۔حکام نے مزید کہا کہ ہیکرز نے اس معلومات کا استعمال براہ راست ہیکنگ کے لیے کیا اور متعدد لوگوں کی الیکٹرانک ڈیوائسز اور گھروں میں لگے راؤٹرز کو بھی ہیک کر لیا۔امریکی پراسیکیوٹرز کا کہنا ہے کہ ان ہیکرز نے وائٹ ہاؤس اور محکمہ خارجہ میں کام کرنے والے سرکاری حکام اور ان کے لائف پارٹنرز کو بھی نشانہ بنایا۔امریکی محکمہ انصاف کے مطابق چینی ہیکرز نے وائرس کے ذریعے امریکہ اور دیگر ممالک میں مقیم ہانگ کانگ کی آزادی کے حامی کارکنان اور ان کے ساتھیوں کے اکاؤنٹس بھی ہیک کیے۔ان کے مطابق ہیکنگ کی اس مہم میں امریکی کمپنیوں کو بھی نشانہ بنایا گیا جن میں دفاعی، آئی ٹی، ٹیلی کمیونیکیشن، تجارت اور ریسرچ کمپنیاں شامل ہیں۔امریکی محکمہ انصاف کے مطابق چینی ہیکرز نے ایک ایسی کمپنی کو بھی نشانہ بنایا جو کہ امریکی فوج کو فائیو جی ٹیکنالوجی فراہم کر رہی تھی۔

چین نے پاکستان میں دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی

بیجنگ، 27 مارچ (یو این آئی) چین نے پاکستان میں داسو ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کے قافلے پر حملے کی مذمت کی ہے اور پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جلد از جلد واقعے کی مکمل تحقیقات کرے۔ چین کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے بدھ کے روز کہا کہ چین دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتا ہے اور پاکستان سے جلد از جلد واقعے کی مکمل تحقیقات کرنے کے لئے کہتا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ 26 مارچ کو تقریباً 1 بجے صوبہ خیبر پختونخوا میں ایک چینی کمپنی کے ذریعہ شروع کردہ داسو ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کے قافلے پر دہشت گردانہ حملے میں پانچ چینی اور ایک پاکستانی شہری ہلاک ہو گئے تھے۔انہوں نے کہا، "چین اس دہشت گردانہ حملے کی بھرپور مذمت کرتا ہے۔ ہم دکھ کا اظہار کرتے ہیں اور سوگوار کنبوں سے گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ ترجمان نے کہا، "چین نے پاکستان سے کہا ہے کہ وہ جلد از جلد واقعے کی مکمل تحقیقات کرے، مجرموں کا پتہ لگائے اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لائے۔" ترجمان نے کہا "دریں اثنا ہم نے پاکستان سے پاکستان میں چینی شہریوں منصوبوں اور اداروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے موثر اقدامات کرنے کے لئے کہا ہے۔ چین پوری کوشش کے ساتھ فالو اپ مہم میں پاکستان کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ پاکستان میں چینی سفارتخانے نے چینی شہریوں اور کاروباری اداروں سے کہا ہے کہ وہ مقامی سلامتی کی صورتحال پر قریبی پیروی کریں، حفاظتی اقدامات کو مضبوط کریں اور دہشت گردانہ حملوں کے خلاف اضافی حفاظتی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی پوری کوشش کریں۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ 26 مارچ کو پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف نے ہلاک ہونے والے کنبوں اور چینی حکومت سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرنے کے لئے پاکستان میں چینی سفارت خانے کا دورہ کیا تھا۔ انہوں نے دہشت گردی کے حملے کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کی پاکستان چین کی دوستی کو نقصان پہنچانے کی ہر مذموم کوششیں کبھی کامیاب نہیں ہوں گی۔

پاکستانی تفتیش کاروں نے 27 لاکھ شہریوں کا ڈیٹا چوری ہونے کی تصدیق کی

اسلام آباد، 27 مارچ (یو این آئی) پاکستان میں مشترکہ تحقیقاتی ٹیم (جے آئی ٹی) نے بدھ کو وزارت داخلہ کو نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) سے 27 لاکھ لوگوں کے ڈیٹا کی چوری کی رپورٹ پیش کی۔ جیو نیوز کے نشریاتی ادارے نے یہ اطلاع دی۔ جیو نیوز نے بتایا کہ جے آئی ٹی نے اپنی تحقیقات میں پایا کہ ان ڈیٹا کی چوری 2019 سے 2023 کے درمیان کی گئی۔ ذرائع کے مطابق ڈیٹا چوری کی یہ وارداتیں ملتان، کراچی اور پشاور شہروں میں نادرا دفاتر میں ہوئیں۔ ڈیٹا کی خلاف ورزی کی تحقیقات کے دوران تفتیش کاروں کو معلوم ہوا کہ ڈیٹا متحدہ عرب امارات میں دبئی بھیجا جا رہا تھا۔ جے آئی ٹی رپورٹ میں نشاندہی کی گئی کہ اس بات کے شواہد موجود ہیں کہ ڈیٹا مبینہ طور پر ارجنٹائن اور رومانیہ میں فروخت کیا گیا۔ اس میں نادرا کے سینئر افسران کے خلاف بھی کارروائی کی سفارش کی گئی جن کی غفلت ڈیٹا کی چوری کا باعث بنی۔

یمن کے حملے بحر احمر سے بڑھ کر بحر ہند تک پہنچے، اسرائیلی تھنک ٹینک پریشان

یمن (ایجنسی)۔مقبوضہ فلسطین کے ایک مطالعاتی مرکز نے اعتراف کیا ہے کہ جب تک غزہ پٹی میں جنگ بندی کا معاہدہ نہیں ہوتا، اسے یمن کی جانب سے حملے جاری رہنے کی توقع ہے۔ فارس نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق دی یروشلم پوسٹ اخبار نے لکھا ہے کہ میئر عمیت انٹیلی جنس اینڈ ٹیررازم سینٹر کا خیال ہے کہ یمن کی مسلح افواج اسرائیل یا اسرائیل سے متعلقہ بحری جہازوں پر حملے جاری رکھے گی۔ اس رپورٹ کے مطابق جب تک غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ نہیں ہو جاتا تب تک یمن کی مسلح افواج کے حملے جاری رہیں گے۔ دوسری جانب یمن کے ساتھ بات چیت کے طریقہ کار اور یمن پر حملوں میں اضافے کی حد کے بارے میں بھی اختلافات ہیں۔ میئر سینٹر نے اپنی ایک رپورٹ میں تاکید کی ہے کہ جب تک یمن کی مسلح افواج کے خلاف امریکہ کے دفاعی حملے ناکام رہتے ہیں، یمن کے ساتھ ایران کے ذریعے مذاکرات یا یمن میں جنگ بندی کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ امریکہ نے برطانیہ کے ساتھ مل کر یمن میں متعدد ٹھکانوں پر حملے کرتے ہوئے بحیرہ احمر میں اسرائیل یا اسرائیل سے متعلقہ بحری جہازوں پر یمنی مسلح افواج کے حملوں کو روکنے کی کوشش کی ہے لیکن نہ صرف یہ کہ وہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکا ہے بلکہ امریکی اور برطانوی بحری جہازوں پر بھی اب تک کئی بار حملے ہو چکے ہیں۔ میئر اسٹڈی سینٹر کی رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ حالیہ عرصے میں ایک بے مثال پیشرفت بھی ہوئی ہے اور وہ یہ ہے کہ بحر ہند میں سفر کرنے والے اسرائیل یا اسرائیل جانے والے جہازوں پر حملہ ہے۔

غزہ میں دو ہفتے قبل کیے گئے ایک حملے میں حماس کا رہنما ہلاک: اسرائیلی فوج

تل ابیب، 27 مارچ (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے گزشتہ روز ایک بیان میں کہا ہے کہ اس نے غزہ میں دو ہفتے قبل کیے گئے ایک حملے میں حماس کے رہنما مروان عیسیٰ کو ہلاک کر دیا تھا۔العربیہ کے مطابق اسرائیلی فوج کے ایک ترجمان نے مروان عیسیٰ کو "حماس میں نمبر تین" کے طور پر بیان کیا اور دعویٰ کیا کہ وہ سات اکتوبر کو حماس کی طرف سے اسرائیل کے اندر شروع کیے گئے حملے کے منصوبہ سازوں میں شامل تھے۔ترجمان نے کہا کہ اس حملے کے دوران حماس کے ایک اور رہنما غازی ابو طماعہ کو مارا گیا، جو حماس کے سینٹرل کیمپس بریگیڈ کے کمانڈر تھے، جبکہ اس سے پہلے وہ تحریک کے جنگی ذرائع اور اس کے تمام نظاموں کی خریداری کے ذمہ دار تھے۔دریں اثنا، حماس کے رہنما عزت الرشق نے کہا کہ اسرائیل کی جانب سے مروان عیسیٰ کے قتل کا اعلان نیتن یاہو کے بحرانوں کو چھپانے کی کوشش ہے اور تحریک اسرائیل کے بیانیے پر اعتماد نہیں کرتی۔اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ تحریک حماس کی طرف سے جنگ بندی کی تازہ ترین تجویز کو مسترد کرنے کے بعد اسرائیل جنگ بندی کے مطالبات کو قبول نہیں کرے گا۔حماس نے پیر کو دیر گئے ایک بیان میں جنگ بندی کی تازہ ترین تجویز کو مسترد کرتے ہوئے اسرائیل پر اس کے بنیادی مطالبات کو نظر انداز کرنے کا الزام لگایا تھا، جن میں جنگ کا خاتمہ اور غزہ سے مکمل انخلا شامل ہے۔اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل حماس کے "فریب" مطالبات کو تسلیم نہیں کرے گا اور مسلح تحریک کی فوجی صلاحیتوں اور حکمرانی کو تباہ کرنے کے ساتھ ساتھ باقی یرغمالیوں کی رہائی کے لیے کام جاری رکھے گا۔اسرائیلی وزیر خارجہ اسرائیل کاٹز نے منگل کے روز اسرائیل آرمی ریڈیو کو بتایا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی اس قرارداد کی منظوری دی گئی ہے جس میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا گیا ہے اور غزہ میں قید تمام یرغمالیوں کی رہائی نے حماس کو مجوزہ معاہدے کو مسترد کرنے کی ترغیب دی ہے۔انہوں نے اسرائیل کے سب سے بڑے اتحادی امریکہ پر حماس اور اس کے 7 اکتوبر کو ہونے والے حملے کی مذمت نہ کرنے کی وجہ سے قرارداد کو ویٹو نہ کرنے پر بھی تنقید کی۔خیال رہے کہ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق محصور پٹی میں 32,000 سے زیادہ افراد ہلاک اور 74,000 سے زیادہ دیگر زخمی ہو چکے ہیں۔ان میں خواتین اور بچوں کی تعداد دو تہائی ہے۔سات اکتوبر کو ہونے والے حملے میں تقریباً 1,200 لوگ مارے گئے تھے جس کے نتیجے میں جنگ شروع ہوئی تھی، اور 250 افراد کو یرغمال بنایا گیا تھا۔خیال کیا جاتا ہے کہ حماس نے 30 دیگر کی باقیات کے علاوہ تقریباً 100 یرغمالیوں کو ابھی تک رکھا ہوا ہے۔

امریکہ میں جہاز کی پُل سے ٹکر، لاپتہ ہونے والے مُردہ قرار دئے گئے

واشنگٹن، 27 مارچ (ایجنسی) امریکہ کے شہر بالٹی مور میں کارگو جہاز کے پل سے ٹکرانے کے بعد لاپتہ ہونے والے چھ ورکروں کو مردہ قرار دے دیا گیا ہے۔خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق منگل کو پیش آنے والے حادثے کے نتیجے میں پل کا بڑا حصہ گر گیا تھا جس کی ویڈیوز انٹرنیٹ پر وائرل ہوئیں۔واقعے کے بعد امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور کئی گھنٹے کی جدوجہد کے بعد بھی ان چھ ورکرز کو تلاش نہ کر پائیں جو پل پر کام کر رہے تھے اور جہاز کے ٹکراتے ہی دریا میں گر گئے تھے۔حادثے کے نتیجے میں امریکہ کے مشرقی سی بورڈ پر ٹریفک معطل ہو گئی تھی جو ابھی تک معطل ہے۔کوسٹ گارڈ ریئر ایڈمرل شینن گیلریتھ نے 18 گھنٹے کی تلاش کے بعد بھی سٹاف ارکان نہ ملنے پر خدشہ ظاہر کر دیا تھا کہ وہ ہلاک ہو چکے ہیں۔دوسری جانب انڈیا کے ٹی وی چینل این ڈی ٹی وی کا کہنا ہے کہ حادثے کا شکار ہونے والے جہاز کے عملے کا تعلق انڈیا سے ہے۔رپورٹ کے مطابق جہاز کا عملہ 21 افراد پر مشتمل ہے اور اس میں شامل تمام افراد انڈیا کے رہنے والے ہیں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ روٹ کی بندش سے کارگو جہازوں کو سامان کی ترسیل میں مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے۔صدر جو بائیڈن کی جانب سے حادثے پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے، انہوں نے کوسٹ گارڈ کی کال کا فوری جواب دیتے ہوئے میری لینڈ کے حکام کی بروقت کارروائی کو سراہا جنہوں نے فوری طور پر پل کو بند کر دیا تھا۔امریکی صدر کا یہ بھی کہنا تھا کہ وہ جلد ہی بالٹی مور کے اس مقام کا دورہ بھی کریں گے۔ میں چاہتا ہوں کہ وفاقی حکومت پل کی تعمیر کے اخراجات برداشت کرے۔ اس پل کا نام سٹار سپینگلڈ ہے جو 1977 میں ٹریفک کے لیے کھولا گیا تھا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق پل سے ٹکرانے والے جہاز کا نام فرانسس سکاٹ تھا اور حادثہ منگل کو مقامی وقت کے مطابق رات ایک بج کر 35 منٹ پر پیش آیا، پل کا بڑا حصہ متاثر ہونے سے اوپر گزرنے والی چند گاڑیاں بھی دریا میں جا گریں جبکہ جہاز میں آگ لگ گئی۔امدادی ٹیمیں دریا میں گرنے والے دو افراد کو بچانے میں کامیاب رہیں۔ پولیس کے سربراہ رولینڈ بٹلر کا کہنا ہے کہ غوطہ خور اب بھی ڈوبنے والے افراد کو تلاش کر رہے ہیں تاہم ان میں سے کسی کے بچ جانے کی امید بہت کم ہے اور آج ان کی لاشیں مل سکتی ہیں۔حکام کا کہنا ہے کہ جہاز کے بارے میں اطلاع ملی کہ اس میں بجلی کا نظام فیل ہو گیا ہے اس لیے اس کے جہاز تک پہنچنے سے قبل ہی دونوں طرف سے ٹریفک بند کر دی گئی تھی تاہم جو گاڑیاں پل کے اوپر تھیں وہ زد میں آ گئیں۔میری لینڈ کے گورنر ویس مور نے کہا کہ پل میں کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں تھا اور کسی کی کوتاہی کی کوئی رپورٹ سامنے نہیں آئی۔ بالٹی مور کے میئر برینڈن سکاٹ نے جہاز کے ٹکرانے اور پل گرنے کے واقعے کو ایک ناقابل فراموش المیہ قرار دیا۔

شیعہ وسنی ہیلپ لائن

حاکم شرع سے اجازت لے لے تو خمس کا استعمال کاروبار میں کرسکتا ہے اور جو منافع حاصل ہوگا وہ بھی اس کا مال ہوگا

رمضان شیعہ ہیلپ لائن پر مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مولانا سید سیف عباس نقوی نے دیے، مومنین کی سہولت کے لئے شیعہ ہیلپ لائن مسلسل کئی سالوں سے دین کی خدمت کو انجام دے رہی ہے لہٰذا وہ مومنین جو اپنے روزہ، نماز یا کسی اور دینی مسئلہ میں شک کریں تو تمام مراجع کے مقلدین مسائل شرعیہ جاننے کے لئے صبح 10 سے 12 بجے تک ان نمبروں 9839097407، 9415580936 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

سوال: اگر کوئی شخص سفر میں روزہ رکھنا چاہے کہ اس کا روزہ قضا نہ ہو تو کیا حکم ہوگا جو روزہ صحیح ہو جائے؟

جواب: روزے کی حالت میں سفر کرنے والے شخص کے لیے ضروری ہے کہ وہ زوال کے بعد وطن سے نکلے اور اگر دوسرے شہر سے آرہا ہے تو زوال سے پہلے وطن پہنچ جائے تو روزہ صحیح ہوگا۔

سوال: بعض افراد صرف شبوں میں یعنی ایام غم مولائے کائنات میں روزہ رکھتے ہیں تو اس کی فضیلت زیادہ ہے؟

جواب: ایام غم امیر المومنین کا انعقاد بہترین عمل ہے لیکن روزے پورے مہینے کے واجب ہیں اگر کوئی روزے کو ترک کرتا ہے تو وہ حکم الٰہی کی نافرمانی ہے۔

سوال: اگر باپ نے اجرت پر روزوں کو لیا ہے تو بڑے بیٹے پر ان روزوں کی قضا واجب ہوگی۔

جواب: بڑے بیٹے پر واجبی روزوں کی قضا واجب ہوگی اجرت والے روزے کی قضا واجب نہیں ہوگی۔

سوال: کیا انسان اپنے خمس کو خود بھی خرچ کرسکتا ہے کاروبار وغیرہ کے لیے؟

جواب: حاکم شرع سے اجازت لے لے تو خمس کا استعمال کرسکتا ہے اور جو منافع حاصل ہوگا وہ بھی اس کا مال ہوگا۔

سوال: خمس کی رقم کیا اسکول میں دی جاسکتی ہے؟

جواب: خمس کی رقم میں دو حصہ ہوتے ہیں ایک حصہ سہم سادات ہے جو صرف سید لوگوں کو دیا جائیگا۔ اور دوسرا حصہ سہم امام ہے جو دینی امور میں مثلاً مدرسہ میں مسجد وغیرہ میں یا پھر مجتہد اگر کسی کام کی اجازت دے تو استعمال ہوسکتا ہے۔

گل منجن کرنے سے روزہ مکروہ ہوجاتا ہے

ادارہ شرعیہ حنفیہ نظامیہ فرنگی محل میں پوچھے گئے سوالات۔ جن کا جواب قاضی شہر لکھنؤ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ کے صدارت میں حکیم اور علماء نے دیے۔

سوال۔ 1 میں سحری کے وقت روزے کی نیت زبان سے کرنا بھول گیا میرا روزہ ہوگا یا نہیں۔ شریف علی گنج

جواب۔ روزے کی نیت زبان سے اور دل سے بھی کرنا ضروری ہوتا ہے اور زوال سے پہلے زبانی نیت کرنا بہتر ہے۔ لیکن اگر برابر روزے رکھ رہے ہیں اور سحری بھی کر رہے ہیں تو دل کی نیت ہے زبان سے نہ بھی کیا تو کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال 2۔ سحری کا وقت کیا ہے کہیں کہیں الگ الگ وقت بتایا جارہا ہے۔ سہیل، سعادت گنج

جواب۔ قرآن نے کہا ہے سحری طلوع صبح صادق کے وقت تک ہے۔ پورب کی طرف سے اندھیرے کو چیرتی ہوئی ایک کھڑی روشن لکیر آسمان پر جب بڑھنے لگے تو فجر کا وقت شروع اور سحری کا ختم ہوتا ہے لہٰذا سحری کھانے میں تھوڑی احتیاط کریں۔

سوال 3۔ وہ کونسا عمل ہے جو کرنے سے روزہ باطل ہوجاتا ہے۔ ادریس، فتح پور

جواب ۔ حضرت انس سے روایت ہے کی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غیبت کرنا، چغلی کرنا، شہوت کی نظر سے دیکھنا، شرعی ممنوع کام کرنا یا ان کو دیکھنا، اپنے پیٹ کو حرام چیزوں یا پیسوں سے بھرنا روزے کے ثواب کو باطل کرتا ہے۔ تقویٰ ہیں روزے کی بنیاد ہے

سوال 4۔ روزہ کی حالت میں کیا گل منجن کرسکتے ہیں؟ انیس، لال گنج

جواب۔ گل منجن کرنے سے روزہ مکروہ ہوجاتا ہے۔

سوال 5۔ زکوٰۃ کس کو نہیں دے سکتے ہیں۔

جواب۔ والد، والدہ، اہلیہ، دادا، دادی، نانا، نانی، سیدزادے، ہاشمی، غیر مسلم۔

الگ الگ روزوں کا بھی فدیہ دے سکتے ہیں

رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔ واضح رہے کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے تحت دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل میں روزہ داروں کی دینی اور شرعی رہنمائی کے لیے ۲۰۰۱ء میں قبل رمضان ہیلپ لائن قائم کی گئی تھی۔ جس کی مقبولیت میں روز افزوں اضافہ ہورہا ہے۔

سوال: ایک شخص نے کسی کے پاس کچھ رقم بطور امانت رکھی اسی درمیان وہ شخص باہر چلا گیا۔ پھر وہ شخص کہتا ہے کہ جو رقم میں نے تمہارے پاس رکھی ہے اس میں سے زکوٰۃ ادا کردو تو کیا اس طرح سے زکوٰۃ ادا ہوجائے گی؟

جواب: جی ہاں! زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔

سوال: کسی شخص کا حادثہ میں انتقال ہوگیا۔ سرکار یا کمپنی نے معاوضہ کے طور پر اس کے والدین و بیوہ اور نابالغ بچے کو رقم دی تو کیا ان بچوں اور بیوہ کی رقم پر زکوٰۃ واجب ہے یا نہیں؟

جواب: بیوہ اور والدین کے حصے میں جو رقم آئی ہے اگر سال گزر گیا تو واجب ہے اور بچے جب تک نابالغ ہیں ان کے حصے پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

سوال: میرا دوست رمضان المبارک میں تو روزے رکھتا ہے لیکن نماز نہیں پڑھتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ ہوجائے گا۔ نماز چھوڑنے کا گناہ ہوگا۔ نماز کی قضا اس کے ذمہ فرض ہے۔

سوال: لوگ کہتے ہیں کہ پورے مہینے کے روزے کا فدیہ ایک ساتھ ادا نہیں کیا جاسکتا کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: ایسا نہیں ہے بلکہ الگ الگ روزوں کا بھی فدیہ دے سکتے ہیں اور ایک ساتھ بھی۔

ڈاکٹروں کی ٹیم نے مختار کا معائنہ کیا

عمر اور روزے کی وجہ سے حالت خراب ہوگئی تھی

باندہ۔ مافیا مختار کو میڈیکل کالج سے منڈل جیل میں اس کی بیرک میں واپس لے جایا گیا ہے۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ مختار کو ضروری ادویات دی جارہی ہیں اور ان کی صحت پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے۔ مافیا مختار انصاری کو رانی درگاوتی میڈیکل کالج سے سیدھے اس کی بیرک میں لے جایا گیا۔ جہاں بدھ کو ضلع اسپتال کے ڈاکٹروں کی ٹیم نے ان کی صحت کا معائنہ کیا۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ مختار فی الحال آرام کررہے ہیں اور ان کی صحت میں بھی بہتری آرہی ہے۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ مختار کو ضروری ادویات دی جارہی ہیں اور ان کی صحت پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے۔ کچھ عرصہ قبل بارہ بنکی عدالت میں مجازی پیشی کے دوران مختار نے جج سے بندہ جیل میں کھانے کے لیے لکھنؤ سے آم سمیت چپس، کرسپس اور پھل فراہم کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ خیال کیا جارہا ہے کہ اس طرح کی چیزوں کے زیادہ استعمال کی وجہ سے ان کی حالت خراب ہوئی ہوگی۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ 63 سال کی عمر میں مختار کی آنتوں کی سرگرمی کافی حد تک کم ہوگئی ہے۔ سارا دن روزہ رکھنے کے بعد بہت زیادہ کھانے کی وجہ سے انہیں پیٹ میں درد اور قبض کی شکایت تھی۔ اس وجہ سے گیس کا گزرنا بھی بند ہوگیا تھا۔ فی الحال صورتحال قابو میں ہے۔ جیل ذرائع کے مطابق مختار کی میڈیکل کالج سے واپسی کے بعد ملاقات پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ احکامات ہیں کہ آٹھ دن تک جیل میں مختار سے کوئی ملاقات نہیں کرسکتا۔ یہی وجہ تھی کہ بدھ کے روز بھی ان کے گھر سے کوئی ان سے ملنے نہیں آیا۔

تابوت امیر المومنین علیؑ حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ بناءکردہ حسن مرزا صاحب مرحوم کے سہ روزہ مجالس

لکھنؤ۔ روضۂ شبیہ نجف رستم نگر، لکھنؤ میں تابوت حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے سلسلہ میں مجالس کا آغاز ۱۸ رمضان المبارک سے ہوگا۔ پہلی مجلس: ۱۸ رمضان (۲۹ مارچ، ۲۰۲۴ء) کو ٹھیک ۹ بجے شب میں منعقد ہوگی جس کو عالیجناب مولانا مرزا جعفر عباس صاحب مجلس کو خطاب کریں گے۔ دوسری مجلس: ۱۹ رمضان (۳۰ مارچ، ۲۰۲۴ء) کو ٹھیک ۸ بجے صبح منعقد ہوگی جس کو مولانا سید شوذب کاظم جرولی صاحب خطاب فرمائیں گے۔ ۱۹ رمضان (۳۰ مارچ، ۲۰۲۴ء) کو ٹھیک ۹ بجے شب میں منعقد ہوگی جس کو خطیب حق بیان عالیجناب مولانا حسن متقی میثم زیدی صاحب خطاب کریں گے بعدۂ شب بھر شہر کی انجمن ہائے ماتمی نوحہ خوانی و سینہ زنی کریں گی۔ تیسری مجلس ۲۰ رمضان (۳۱ مارچ، ۲۰۲۴ء) کو صبح ۹ بجے مجلس بہ عنوان "صبح وصیت" ہوگی اس مجلس کو عالیجناب سید علی متقی زیدی صاحب خطاب فرمائیں گے اور بعد مجلس انجمن قمر بنی ہاشم نوحہ خوانی و سینہ زنی کریں گی۔ ۲۰ رمضان (۳۱ مارچ، ۲۰۲۴ء) کو شب میں ٹھیک ۸ بجے دستہ مخطیب الایمان کی جانب سے پہلی مجلس ہوگی جس کو ڈاکٹر مولانا یعسوب عباس خطاب فرمائیں گے۔ ۲۰ رمضان (۳۱ مارچ، ۲۰۲۴ء) کو دوسری مجلس ۱۰ بجے شب میں منعقد ہوگی جس کو آفتاب شریعت مولانا سید کلب جواد نقوی صاحب قبلہ بیان فرمائیں گے۔ ۲۰ رمضان (۳۱ مارچ، ۲۰۲۴ء) کو ان دو مجلس کے بعد ادارۂ تبلیغ و اشاعت کی جانب سے ایک مجلس عزا ہوگی جس کو عالیجناب مولانا مرزا جعفر عباس صاحب قبلہ بیان فرمائیں گے۔ ۲۱ رمضان (یکم اپریل، ۲۰۲۴ء) کو الوداعی مجلس صبح ۴ بجے منعقد ہوگی جس میں ڈاکٹر مولانا یعسوب عباس خطاب قبلہ مصائب حضرت علیؑ بیان فرمائیں گے۔ بعدۂ تابوت امیر المومنینؑ روضۂ شبیہ نجف سے برآمد ہوکر ضلع انتظامیہ کے منتخب کردہ راستوں بنیاد باغ، کربلا دیانت الدولہ، کاظمین روڈ، منصور نگر سے اشرف آباد، نوریہ گنج، ہوتا ہوا کربلا تالکٹورہ جائے گا۔ وہاں پہنچ کر اندرون روضۂ حضرت علیؑ میں نالہ فریاد و فغاں کے ساتھ آنسوؤں کے سائے میں دفن کردیا جائے گا۔

اس پروگرام کی اطلاع وارثان تابوت حضرت علیؑ (بنا کردہ حسن مرزا) کمیٹی کے سکریٹری سید مختار حسین زیدی نے دی ہے۔

ادارۂ پیغام حسینی فیڈریشن کے زیراہتمام جشنِ امام حسنؑ

لکھنؤ۔ ۲۷ مارچ۔ زیر اہتمام ادارۂ پیغام حسینی فیڈریشن ہر سال کی طرح امسال بھی ۱۴ رمضان المبارک کو امام باڑہ نجفی واقع کشمیری محلہ دیرینہ شان و شوکت کے ساتھ جشن امام حسنؑ کا انعقاد ہوا۔ جشن کا آغاز قاری ندیم نجفی نے تلاوت کلام پاک سے کیا بعدۂ خطیب انقلاب مولانا عباس ارشاد صاحب قبلہ نے حدیث کلنا محمدؐ کے ذیل میں فضائل امام حسنؑ بیان فرمائے اور فرمایا کہ رسول کی حدیث کا مطلب اپنی ذریت کے تمام افراد محمدؐ میں محمد جیسے نہیں۔ تقریر کے بعد جانشین خطیب اکبر مولانا اعجاز اطہر صاحب، محفل مقاصدہ کا آغاز ہوا جس میں مندرجہ ذیل شعراء نے بارگاہ سبط اکبر میں منظوم نذرانہ پیش کیا۔ جن کے اسمائے گرامی اس طرح ہیں۔ اعجاز زیدی، نیر مجیدی، ناصر جرولی خورشید فتح پوری، فدوی نقوی فراز علوی، مولانا میثم زیدی، مولانا عباس ارشاد نقوی، مختار لکھنوی، وقار سلطان پوری، ذکی بھارتی، حیدر رضا، خوشنود مصطفی، مولانا دانش زیدی، مولانا عسکری، شموم عارفی بگریز نقی، فرمان لکھنوی، حسن عابد، حسنین رضوی، فرحان لکھنوی، سرور دبیری، عباس علی دانش، ندیم نجفی، انجم غدیری، بگریز نقی، عارف اکبرآبادی، حشر لکھنوی، فیضان جعفر، معجز شہیدی، شیخ کمیل، ذورے لکھنوی، وصیت سلمہ، زماں سلمہ، عارف سخنوری، مولانا ابوافتخار زیدی، مولانا ثقلین عابدی و دیگر علمائے کرام زینت منبر رہے۔ محفل کی نظامت نیر مجیدی نے فرمائی۔ اعجاز زیدی نے بحیثیت کنوینر اپنے فرائض بخوبی انجام دیے۔

مجلس ترحیم کل

لکھنؤ۔ بزرگ شاعر اہلبیتؑ ڈاکٹر عارف رضا رضوی مرحوم اور انکی اہلیہ ذاکرہ پھول بیگم کے ایصال ثواب کے لیے ایک مجلس ترحیم کا انعقاد بتاریخ 18 رمضان مطابق 29 مارچ بروز جمعہ بوقت 8:00 PM بجے شب شہنشاہ بلڈنگ نخاس میں کیا گیا ہے۔ یہ خبر دیتے ہوئے مرحوم کے فرزند شاعر اہلبیتؑ شموم عارفی نے بتایا کہ اس مجلس کو خطیب اہلبیتؑ مولانا مصطفیٰ علی خاں ادیب صاحب خطاب فرمائنگے۔ بعد مجلس انجمن شہید فرات نوحہ خوانی وسینہ زنی کریگی۔ تمام مومنین خصوصاً شعرائے کرام اور انجمہائے ماتمی کے ارکان سے اس مجلس میں شرکت کی گزارش ہے۔

بی جے پی کے ڈاکٹر سنجیو بالیان اور انڈیا اتحاد کے امیدوار نے داخل کیا پرچہ نامزدگی

مظفر نگر:27 مارچ (پی این ایس) مظفر نگر لوک سبھا انتخابات کے نامزدگی کے عمل کے تیسرے دن بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار ڈاکٹر سنجیو بالیان اور انڈیا اتحاد کے امیدوار ہریندر ملک کے ساتھ ساتھ بہوجن سماج پارٹی کے امیدوار دارا سنگھ پرجاپتی ان کے علاوہ نیشنلسٹ جنلوک پارٹی کے امیدوار ٹھاکر نند کشور پنڈیر نے ضلع کلکٹریٹ میں پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ ضلع کلکٹریٹ کے دفتر کے قریب سکیورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے تھے۔ مغربی اتر پردیش کی سب سے ہاٹ سیٹ سمجھی جانے والی مظفر نگر سیٹ کے لیے ضلع کے کلکٹریٹ میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار سنجیو بالیان اور انڈیا ایس پی کے امیدوار ہریندر ملک بی ایس پی امیدوار دارا سنگھ پرجاپتی کے ساتھ ساتھ راشٹ وادی جن لوگ پارٹی کے امیدوار ٹھاکر نند کیشور پنڈیر کے درمیان دلچسپ مقابلے کا امکان ہے۔ تمام امیدواروں نے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے اپنی اپنی جیت کا دعویٰ کیا۔ سنجیو بالیان نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقیاتی کاموں کی بدولت بی جے پی کو اس مرتبہ چار سو سیٹیں ملنے والی ہیں۔ سنجیو بالیان کی نامزدگی کے دن اتر پردیش حکومت کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک شہر میں واقع بی جے پی دفتر پہنچے، جہاں انہوں نے ایک میٹنگ سے خطاب بھی کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے کہا کہ مظفر نگر میں اپوزیشن امیدوار کی سکیورٹی ڈپازٹ بھی ضبط ہوجائے گی۔ میں سنجیو بالیان جی کو بہت بہت مبارکباد دیتا ہوں اور نامزدگی کے لیے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔

کانپور میں ہولی کے بہانے خاتون کے ساتھ چھیڑ چھاڑ

کانپور:27 مارچ (پی این ایس) نذیر آباد علاقے میں ہولی کے موقع پر بدمعاشوں نے ایک خاتون ڈاکٹر کی کار روکی اور رنگ لگانے کے بہانے اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی۔ خاتون ڈاکٹر کے شوہر نے مخالفت کی تو اسے مارا پیٹا گیا۔ خاتون ڈاکٹر کی شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔ پولیس کے مطابق نواب گنج تھانہ علاقے کی رہنے والی ایک خاتون ڈاکٹر نے پولیس کو بتایا کہ 24 مارچ کی رات تقریباً 11 بجے وہ اپنے شوہر کے ساتھ کسی کام سے مریم پور چوراہے کی طرف کار میں جارہی تھی۔ اس دوران ہولیاں ریسٹورنٹ سے کچھ فاصلے پر سڑک پر کچھ لوگ ناچ رہے تھے۔ خاتون ڈاکٹر کا الزام ہے کہ جب اس نے گاڑی کا ہارن بجایا اور لوگوں کو ایک طرف ہٹنے کو کہا تو ایک نوجوان نے فحش اشارے کئے۔ کار میں بیٹھے ڈاکٹر کے شوہر نے اس کے خلاف آواز دی تو بدمعاشوں نے بندوق دکھا کر زبردستی گاڑی کی کھڑکی کھول دی۔ اس کے بعد انہوں نے اسے رنگ لگانے کے بہانے چھیڑا۔ غنڈوں نے گاڑی میں بیٹھے ڈاکٹر کے شوہر کو بھی زدوکوب کیا۔ نذیر آباد تھانے کے انچارج کو ہلدر پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ متاثرہ کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے کیس درج کرکے معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات شروع کردی ہے۔ آس پاس کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی بھی جانچ کی جارہی ہے۔ ملزمان کو جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔

رام پور سے مولانا محب اللہ ندوی سماج وادی پارٹی امیدوار

لکھنؤ:27 مارچ (پی این ایس) سماج وادی پارٹی نے دہلی پارلیمنٹ اسٹریٹ پر واقع جامع مسجد کے امام محب اللہ ندوی کو اتر پردیش کی رام پور سیٹ سے اپنا امیدوار نامزد کیا ہے۔ اس کا اعلان ایس پی نے کیا ہے اور انہیں نامزدگی کے لیے فارم اے بھی جاری کردیا گیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اتر پردیش میں آج نامزدگی کا آخری دن ہے۔ ایسے میں بی جے پی کے رام پور امیدوار گھنشیام لودھی نے اپنی نامزدگی کی تیاری مکمل کرلی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اعظم خان کی سیٹ رامپور پر پہلے تیج پرتاپ یادو اور پھر ڈاکٹر ایس ٹی حسن کا نام بحث میں آیا تھا۔ خیال کیا جارہا تھا کہ پارٹی یہاں سے دونوں میں سے کسی ایک کو امیدوار بنا سکتی ہے۔ تاہم اب پارٹی نے اس سیٹ سے امام محب اللہ ندوی کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ اکھلیش یادو کے رامپور سے الیکشن نہ لڑنے کے فیصلے کے بعد پارٹی یونٹ نے انتخابات کا بائیکاٹ کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ ذرائع کے مطابق اعظم خان نے اکھلیش یادو کو رام پور سیٹ سے الیکشن لڑنے کو کہا تھا۔ حالانکہ اکھلیش یادو نے یہاں سے الیکشن لڑنے سے انکار کردیا تھا۔ آپ کو بتادیں کہ اعظم خان نے منگل کو سیتاپور جیل سے ایک خط لکھا ہے، جس میں انہوں نے اکھلیش یادو کو رام پور سیٹ سے الیکشن لڑنے کو کہا ہے۔ رام پور لوک سبھا سیٹ اتر پردیش کی ہائی پروفائل سیٹوں میں سے ایک ہے۔ 2014 میں بی جے پی کے نیپال سنگھ نے اس سیٹ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ انہیں اس سیٹ سے 616,58,3 ووٹ ملے، جب کہ ایس پی لیڈر نصیر احمد 181,35,3 ووٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔ حالانکہ 2019 میں سماج وادی پارٹی کے اعظم خان نے یہ سیٹ جیتی تھی۔ تاہم اس کے بعد 2022 میں ہوئے ضمنی انتخاب میں بی جے پی کے گھنشیام لودھی نے یہاں کامیابی حاصل کی تھی۔ اتنا ہی نہیں بی جے پی نے ایک بار پھر گھنشیام لودھی کو اس سیٹ سے ٹکٹ دیا ہے۔

آگرہ پہنچے این جی ٹی کی مرکزی بنچ کے ارکان

زیر آب علاقے سے ہٹنے چاہئے تعمیرات

آگرہ:27 مارچ (پی این ایس) نیشنل گرین ٹریبونل کے رکن جسٹس ڈاکٹر افروز احمد بدھ کو اتر پردیش کے آگرہ پہنچے۔ گاؤں والوں نے ان سے اپیل کی ہے۔ کہا، صاحب آپ کو جمنا پکار رہی ہے۔ زیر آب علاقے میں تعمیرات ہو رہی ہیں۔ پولیس، انتظامیہ، آبپاشی اور اے ڈی اے بھی پویا گھاٹ پر آنکھیں بند کیے ہوئے ہیں۔ آپ یہاں آئیں گے تو حقیقت آپ کو خود معلوم ہوگی۔ جسٹس نے سب سے پہلے سرکٹ ہاؤس میں ماحولیاتی تحفظ کے کاموں کے حوالے سے اعلیٰ حکام سے میٹنگ کی۔ جمنا کے سیلابی علاقے کا معائنہ نہ کرنے کے سوال پر انہوں نے اپنی مصروفیت کا اظہار کیا لیکن، انہوں نے کہا کہ زیر آب علاقے سے تعمیرات کو ہٹایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آگرہ ایک تاریخی شہر ہے۔ ماحول کے مشترکہ ورثے کو آنے والی نسلوں تک پہنچانے کا ہدف حاصل کریں گے۔ انہوں نے کوڑا کرکٹ کے انتظام، نئے ریزروائر، کچھوؤں کے تحفظ اور دیگر کاموں کے لیے انتظامیہ کی تعریف کی۔ یمنا میں گرنے والے نالوں کے بارے میں انہوں نے اعتراف کیا کہ اب تک 50 فیصد کام ہوچکا ہے۔ تمام نالے ٹھیک نہیں ہو رہے اور دریا میں گر رہے ہیں۔ میٹنگ میں ڈی ایم بھانو چندر گوسوامی، سی ڈی او پربھا سنگھ، ڈی ایف او آدرش کمار، علاقائی افسر آلودگی کنٹرول بورڈ وغیرہ موجود تھے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ سکندرا کے بائی پور سے بلکیشور تک 10 کلومیٹر کی دوری ہے۔ طویل جمنا زیر آب علاقے میں 500 سے زیادہ تعمیرات کھڑی ہیں۔ دریا کا زیر آب رقبہ 100 میٹر ہے۔ تاج محفوظ جنگلاتی علاقے کے معاملے کی سماعت کے بعد این جی ٹی نے ڈی ایم کو زیر آب علاقے کا تعین کرنے کی ہدایات دی تھیں۔ محکمہ آبپاشی نے زیر آب علاقے کی نشان دہی کے نام پر خوراک فراہم کی۔ آدھی پکی ہوئی میٹریاں بنائیں۔ دیال باغ کے پویا گھاٹ میں زیر آب علاقے میں غیر قانونی تعمیرات کا خمیازہ پولیس، انتظامیہ، آبپاشی اور اے ڈی اے کو بھگتنا پڑا۔

یہاں کشمیری چائے کی چسکیوں کے ساتھ جاری رہتی ہے حالاتِ حاضرہ پر گفتگو

لکھنؤ:27 مارچ (پی این ایس) روزہ افطار کے بعد ہلکی گلابی رنگ کی کشمیری چائے کی چسکیوں، دساوری پان کے ساتھ قوام کی خوشبو اور حقے کی گڑگڑاہٹ کے درمیان حالات حاضرہ پر ایک سے بڑھ کر ایک تبصرے، بیچ بیچ میں لکھنوی انداز کے دلکش جملوں پر داد و تحسین وصول کرتے لوگ..... رمضان کے دوران پرانے شہر کے خاص علاقوں میں اس طرح کے نظارے عام بات ہیں۔ چاہے وہ امین آباد اور نظیر آباد کے بازار ہوں یا پھر چوک، نخاس اور اکبری گیٹ کے علاقے۔ پرانے شہر کے یہ وہ علاقے ہیں جہاں عام طور پر بازار بند ہوجانے کے باوجود دیر رات تک چہل پہل ہمیشہ رہتی ہے لیکن رمضان شروع ہوتے ہی بازاروں کے کھلے رہنے سے اس چہل پہل میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے۔ جیسے جیسے تراویح کے دور ختم ہوتے جاتے ہیں ویسے ویسے یہاں کی رونق بھی بڑھنے لگی تھی۔ بازاروں کی یہ رونق دن شروع ہونے سے لے کر سحری کے وقت تک رہتی ہے۔ بات ہو رہی تھی رمضان کے دوران بازاروں میں دیر رات تک رہنے والی چہل پہل کی، چوک، نخاس اور اکبری گیٹ کی بات کریں تو افطار کے بعد سب سے زیادہ رونق یہاں واقع اظہر بھائی پان والے اور مولانا ہارون کی پان کی دکانوں پر ہوتی ہے پان کھانے والوں کی اس بھیڑ میں 90 فیصد لوگ باقاعدہ اور مستقل پان کھانے والے ہوتے ہیں جبکہ دس فیصد لوگ افطار کے بعد محض شوق میں منہ لال کرنے آتے ہیں۔ یہ دونوں دکانیں رمضان کے دوران پورا دن بند رہتی ہیں اور افطار سے چند منٹ پہلے تک یہاں صرف مستقل گاہکوں کے پانوں کی پیکنگ ہوتی ہے، پیک پر گاہک کا نام لکھ کر رکھ دیا جاتا ہے اور لوگ آتے جاتے اپنا پیک اٹھا لیتے ہیں۔ ان کے گاہکوں میں سماج کے تقریباً ہر شعبے کے افراد شامل ہیں چاہے وہ سیاسی لیڈر ہوں یا سرکاری افسر، شاعر ہوں یا ادیب، مولانا ہوں یا مولوی، صحافی ہوں یا تاجر یہی وجہ ہے کہ ان دکانوں کے آس پاس اکثر و بیشتر حالات حاضرہ پر زبردست بحث و مباحثہ دیکھنے اور سننے کو مل سکتا ہے۔ یہ دونوں دکانیں اس علاقہ کی سب سے پرانی دکانوں میں شامل ہیں۔

رمضان میں شوگر، بلڈ پریشر اور دل کے مریضوں کے لیے طبی ماہرین کی خصوصی ہدایات

لکھنؤ:27 مارچ (پی این ایس) طبی ماہرین نے ماہ رمضان المبارک میں شوگر، بلڈ پریشر اور دل کے مریضوں کو سحری اور افطار سے متعلق اہم مشورہ دیا ہے۔ طبی ماہرین نے عوام الناس بالخصوص شوگر کے مریضوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سحری اور افطار میں متوازن غذا و اس کا استعمال یقینی بنائیں جب کہ شوگر، بلند فشار خون اور امراض قلب کے مریض روزہ رکھنے سے قبل اپنے معالج سے لازمی رجوع کریں۔ رمضان المبارک میں سحری افطاری میں غیر متوازن غذاؤں کا استعمال انسانی صحت کو شدید متاثر کرنے کا سبب بنتا ہے شوگر اور امراض قلب کے مریض عموماً اس پہلو کو نظر انداز کردیتے ہیں۔ زیادہ نمکیات اور آئل سے تیار کی جانے والی اشیا کا کثرت سے استعمال مذکورہ امراض میں مبتلا افراد کے لیے مشکلات پیدا کرتا ہے شوگر بلند فشار خون کے مریضوں کے علاوہ عام افراد کی غالب اکثریت انواع اقسام کے کھانوں کو ترجیح دیتی ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق شوگر امراض قلب اور بلند فشار خون میں مبتلا افراد رمضان سے قبل نا صرف اپنے معالج سے رجوع کریں بلکہ احتیاطی تدابیر پر عمل کرتے ہوئے ادویات کے شیڈول اور متوازن غذا کے استعمال پر لازمی توجہ دیں۔ ایسے مریض جنہیں اکثر درد کی شکایت رہتی ہے اور خون کو پتلا رکھنے کی دوا روزانہ باقاعدگی سے لیتے ہیں انھیں روزہ نہیں رکھنا چاہیے۔ مگر ایسے مریض جو دوا کھا رہے ہیں اور انھیں کوئی درد وغیرہ نہیں ہے وہ روزہ رکھ سکتے ہیں۔ جن مریضوں کو شوگر ہے انھیں چاہیے کہ وہ افطار میں دوا کی خوراک بڑھا دیں اور سحر میں کم کردیں۔ دل کے مریضوں کو سحر میں خاص طور پر کھانا کم اور پانی زیادہ پینے کی ضرورت ہے کیونکہ جسم میں پانی کی کمی سے خون گاڑھا ہونے کا اور مریض کی حالت بگڑنے کا خدشہ ہے۔ افطار میں ایک دم پیٹ بھر کے نہ کھائیں تھوڑا تھوڑا کھائیں، سونے سے کم از کم دو تین گھنٹے پہلے تک کھانا کھالیں۔ روزہ ہو یا نہ ہو کھانا ہمیشہ میانہ روی سے کھائیں۔ بہت چکنائی نہیں ہونی چاہیے کھانے میں زیادہ سبزیاں اور پھل کھائیں، گوشت کم ہو چکن کھاسکتے ہیں۔

بچی کو کمبل سمیت اٹھالے گیا درندہ......کی درندگی، پھر گاؤں سے باہر پھینک دیا، کھیت میں لت پت ملی متاثرہ

لکھنؤ:27 مارچ (پی این ایس) لکھنؤ کے ملیح آباد میں کل شام، 35 سالہ پڑوسی دھرمیندر نے 11 سالہ لڑکی کو اغوا کیا، درندگی کی اور بھاگ گیا۔ جب اس نے احتجاج کیا تو اس نے لڑکی کو بری طرح مارا۔ گھر والوں نے دیر شام لڑکی کو گاؤں کے باہر خون میں لت پت پڑی پائی۔ اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ رحیم آباد پولیس نے ملزم دھرمیندر کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔ پولیس کی چار ٹیمیں ملزم کی تلاش میں چھاپے ماررہی ہیں، چیخیں سن کر گاؤں والے بھاگے تو درندہ صفت دھرمیندر فرار ہوگیا۔ اس دوران لڑکی کے گھر والے بھی آگئے۔ لڑکی کھیت میں خون میں لت پت پڑی تھی۔ پوچھنے پر لڑکی نے واقعہ کے بارے میں بتایا۔ پولیس پہنچی اور لڑکی کو اسپتال لے گئی۔ علاج کے بعد لڑکی کی حالت نارمل بتائی جاتی ہے۔ تھانہ انچارج رحیم آباد انو بھو سنگھ نے بتایا کہ لڑکی کی حالت ٹھیک ہے۔ پڑوسی دھرمیندر نشے میں تھا۔ شکایت کی بنیاد پر اس کے خلاف عصمت دری، پوکسو ایکٹ اور دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور اس کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

اعظم گڑھ ڈسٹرکٹ اسپتال میں دلالوں اور ڈاکٹروں میں تصادم

زبردست ہاتھا پائی؛ معاملہ پولیس تک پہنچا

اعظم گڑھ:27 مارچ (پی این ایس) ڈسٹرکٹ اسپتال میں بدھ کی صبح اس وقت افراتفری مچ گئی جب آرتھو وارڈ میں ڈاکٹر اور ایک دلال کے درمیان لڑائی شروع ہوگئی۔ جھگڑے کے بعد دونوں نے ایک دوسرے پر حملہ کردیا۔ لڑائی میں دلال کے کپڑے پھٹ گئے۔ ڈاکٹر کے چہرے پر چوٹ لگ گئی۔ ایک مریض کے ساتھ رقم کے لین دین کو لے کر ڈاکٹر اور دلال کے درمیان جھگڑا ہوا۔ اسپتال میں ایک گھنٹے تک اس معاملے کو لے کر ہنگامہ ہوتا رہا۔ اطلاع ملنے پر پولیس پہنچی اور ایس آئی سی کے کمرے میں سی ایم او کی موجودگی میں اس معاملے پر گھنٹوں بات چیت ہوئی۔ ڈاکٹروں اور دلالوں کی لڑائی چرچا کا موضوع بن گئی۔ ضلع اسپتال میں دلالوں کا تسلط توڑنے میں اسپتال انتظامیہ کامیاب نہیں ہوسکی ہے۔ جس کی وجہ سے دلالوں کی آپس میں لڑائی کے واقعات آئے روز منظر عام پر آتے رہتے ہیں۔ اب ڈاکٹر اور دلال کی لڑائی کا معاملہ بھی سامنے آنے لگا ہے۔ بدھ کی صبح دلال گورو تیواری آرتھو وارڈ میں موجود تھا اور مریضوں سے رقم کے لین دین کے بارے میں بات کررہا تھا۔ اسی دوران ڈاکٹر وی کے سریواستو چکر لگاتے ہوئے وارڈ پہنچے۔ جہاں ڈاکٹر اور دلال کے درمیان جھگڑا ہوگیا۔ دونوں کے درمیان زبردست ہاتھا پائی ہوئی جس میں دلال گورو کے کپڑے پھٹ گئے۔ دلال کے کئی تھپڑوں کی وجہ سے ڈاکٹر وی کے سریواستو کا چہرہ سوج گیا۔ ہاتھا پائی کے بعد دلال موقع سے فرار ہوگیا۔ واقعے کی وجہ سے اسپتال کے احاطے میں گھنٹوں تک افراتفری مچ گئی۔ اطلاع ملتے ہی سٹی پولیس اسٹیشن بھی موقع پر پہنچ گیا اور ڈاکٹر وی کے سریواستو کا طبی معائنہ کرایا۔ اس واقعہ پر ضلع اسپتال کے ڈاکٹرز ناراض ہیں۔ اس حوالے سے ایس آئی سی روم میں میٹنگ ہوئی اور معاملے کو حل کرنے کے لیے بات چیت ہوئی۔ جس میں ایس آئی سی ڈاکٹر امود کے علاوہ سی ایم او ڈاکٹر آئی این تیواری بھی موجود تھے۔

اودھ نامہ

جارحانہ سیاست کا رسکی داؤ

سیاست عوامی خدمت کا ایک ذریعہ ہے۔لیکن عوامی خدمت کا یہ ذریعہ اب اتنا اہم ہوگیا ہے کہ ہر کس و ناکس یہ خدمت ہر قیمت پر کرنا چاہتا ہے۔یعنی اس کے لئے اسے جو بھی راستہ اختیار کرنا پڑے وہ کرے گا۔چاہے کسی کی جان بھی لینی پڑ جائے تو وہ دریغ نہیں کرے گا۔عوامی خدمت کا یہ جذبہ اور جوش اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔آج جو سرکاریں عوام کے ذریعہ چن کر آتی ہیں انھیں بھی توڑ دیا جاتا ہے اور پارٹی کے سربراہوں کو اس حد تک مجبور کردیا جاتا ہے کہ وہ ہر بات ماننے کے لئے تیار ہوجاتے ہیں۔زیادہ تر تو موقع پرست ہوتے ہیں وہ اپنی مجبوری کے تحت دل بدل لیتے ہیں اور اپنی وفاداری کی قیمت وصول کرتے ہیں یا پھر انھیں مجبور کردیا جاتا ہے کہ اپنی وفاداریاں بدل لیں۔اور اس کے لئے کبھی قیمت اور کبھی بلیک میلنگ سے کام لیا جاتا ہے۔ماضی قریب میں ہم نے دیکھا کہ کتنی ہی سرکاریں پلٹ دی گئیں اور کتنوں نے اپنی وفاداریاں فروخت کردیں/ اور کتنوں کو دیکھا کہ زبان ہوتے ہوئے بھی بے زبان ہوگئے۔

دہلی کے وزیر اعلی پہلے ہی دن سے نشانے پر رہے ہیں کہ ان کی پارٹی ایک دم نئی ہونے کے باوجود دہلی میں تیسری بار حکومت بنانے میں کامیاب رہی اور اس کے ہاتھ لمبے ہونا شروع ہوئے تو اس نے پنجاب پر بھی قبضہ کرلیا۔بھلے یہ کیسے ہضم ہا جاتا۔پہلے ان کے سپہ سالار دھرے گئے اقور ایسے دھرے گئے کہ ان کی ضمانتوں کے لالے پڑے ہوئے ہیں۔اعظم خاں پر تو اتنے مقدمے لاد دئے گئے کہ شائد کسی لیڈر کے حوالے سے یہ ورلڈ ریکارڈ ہو۔ان کی فیملی قانون کے پنجے میں پھنسی ہوئی ہے۔اگر کسی پارٹی میں سب ایماندار ہیں تو وہ تن تنہا پارٹی بھارتیہ جنتا پارٹی ہے جس کا ہر لیڈر اور ہر کارکن ایمانداری کی مثال ہے۔بھلے ہی اس پر کتنے ہی مقدمے ہوں یا رہے ہوں۔کوئی فرق نہیں پڑتا، یہ بھی دیکھا گیا کہ ایک پارٹی کا فرد جس پر سنگین مقدمات تھے اس نے بھاجپا جوائن کرلی اور پھر نگاہ چشم نے دیکھا کہ انھیں دوسرے ہی دن صاف شفاف قرار دے دیا۔مگر وہ بھی گھاٹ گھاٹ کا پانی پی گئے ہوئے تھے، جیسے ہی انھیں کلین چٹ ملی، انھوں نے پھر پالا بدل لیا۔خیر یہ تو کچھ پچھلی باتیں تھیں موجودہ منظر نامہ کی طرف چلتے ہیں۔

عاپ پارٹی کنوینر اروند کیجریوال نے دہلی کے ایوان اسمبلی میں اپنی گرفتاری سے پہلے کہا تھا کہ آج کے دور میں اگر شری رام بھی آجائیں تو بی جے پی والے ان کے سامنے دو متبادل رکھ دیں گے، یا تو ہمارے ساتھ آؤ یا جیل جانے کے لیے تیار ہوجاؤ۔چنانچہ وہی ہوا کہ اروند کیجریوال گرفتار کر لئے گئے۔(اس موقع پر یاد آتا ہے کہ جموں کشمیر کے سابق گورنر ستیہ پال ملک نے کافی پہلے کہا تھا کہ کیجریوال کو الیکشن سے پہلے گرفتار کرلیا جائے گا۔آخر انھیں یہ بات کیسے پتہ تھی ؟اس وال کا جواب ہر شخص کے ذہن میں ہے) بہر حال دو متبادل میں مریادہ پرشوتم رام جو اختیار کرتے وہی ان کے بھگت ہنومان یعنی اروند کیجریوال نے بھی اختیار کیا اور جیل جانا گوارا کرلیا۔مولوی اسماعیل کی بچپن میں پڑھی نظم کے دو مصرع یاد آگئے:۔

ملے خشک روٹی جو آزاد رہ کر
وہ ہے خوف و ذلت کے حلوے سے بہتر

انہوں نے ذلت کی آزادی پر جیل کی قید و بند کو ترجیح دی اور دنیا نے دیکھا کہ کل یگ کے رام نے اپنے ہنومان کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے پہنچا دیا اور راجہ دشرتھ یعنی سر سنگھ چالک بے یار و مددگار دیکھتے رہ گئے۔اروند کیجریوال کی گرفتاری حسب توقع ذرائع ابلاغ پر چھائی ہوئی ہے اور وہ یہی چاہتے تھے۔یہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی کامیابی نہیں ہے بلکہ کیجریوال کی کامیابی ہے۔کیجریوال کو امید ہی نہیں بلکہ یقین تھا کہ امت شاہ انہیں گرفتار کرکے اپنے پیر پر کلہاڑی چلائیں گے اور شاہ جی نے کلہاڑی نہیں چلائی بلکہ کلہاڑی پر اپنا پیر مار کر کمل کو لہولہان کردیا۔آنے والے عام انتخابات میں اس خون کو عام آدمی پارٹی کے جھاڑو سے صاف کیا جائے گا۔ اس طرح زمین سے خون کے دھبے تو دھل جائیں گے مگر کمل کا دامن داغدار رہے گا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ انا ہزارے کی آڑ میں چلائی جانے والی بدعنوانی کے خلاف تحریک کا فائدہ اٹھا کر کیجریوال سیاست میں آئے اور آگے چل کر جب اروند کیجریوال نے کانگریس کے ساتھ الحاق کرکے وزارت اعلی کا قلمدان سنبھالا تو یاروں نے اسے بی جے پی کی ایک چال کہنا شروع کیا اور کہا کہ سنگھ چاہتا ہے کہ اروند کیجریوال کو نریندر مودی کا متبادل بنا کر پیش کرے تاکہ اگر بی جے پی اقتدار سے بے دخل ہوجائے تو وہ آپ کے کاندھوں پر اپنے عزائم کو بروئے کار لائے۔آگے چل کر اروند کیجریوال نے جب استعفیٰ دے دیا تب لوگوں نے کہا کہ کیجریوال ڈرپوک لیڈر ہیں اور ان کے اعصاب حالات کا سامنا نہیں کرسکے اور میدان چھوڑ بھاگے اور اب وہ دوبارہ اس مقام کو کبھی حاصل نہیں کر پائیں گے لیکن ہوا اس کا الٹا اور چند دنوں بعد ہونے والے الیکشن میں کیجریوال نے سب کا سوپڑا صاف کردیا اور سی ایم کی کرسی پر تھے۔تیسری بار بھی یہی ہوا۔اگر اروند کیجریوال بھی نتیش کمار، نوین پٹنا یک، چندرا بابو نائیڈو اور راج ٹھاکرے کی مانند بی جے پی کی پناہ میں آجاتے یا کم از کم مایاوتی کی طرح بلاواسطہ حامی بن جاتے تو یہ سب کچھ نہ ہوتا۔انہوں نے ہیمنت سورین اور کے کویتا کے راستے کا انتخاب کرکے جیل جانے کو پسند کرکے بی جے پی کے فسطائی چہرے سے جمہوری نقاب کو نوچ کر پھینک دیا۔ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی کے نفاذ کو سورین اور کیجریوال کی گرفتاری نے مہر تصدیق ثبت کردی۔ ملک کا آئین جرم ثابت ہونے تک کسی رکن اسمبلی کی رکنیت منسوخ نہیں کرتا اس لیے وہ جیل سے بھی حکومت کرسکتے ہیں۔حالانکہ اس سلسلہ میں بھی ایک رٹ داخل کروائی گئی ہے کہ انھیں کوئی حکومتی کام نہ کرنے دیا جائے۔بہر حال جارحانہ سیاست نے ایک رسکی داؤ کھیلا ہے۔دیکھنا یہ ہے کہ نتیجہ کیا نکلتا ہے۔

یوپی کے مدارس پر خطرے کی تلوار

سہیل انجم

ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اترپردیش کے اسلامی مدارس کا وجود واقعی خطرے میں پڑ گیا ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بینچ کے ایک فیصلے نے صورت حال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ اگر اس فیصلے کا بہ نظر غائر مطالعہ کیا جائے تو اس نتیجے پر پہنچا جاسکتا ہے کہ جو مدارس یوپی مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سے تسلیم شدہ ہیں اور حکومت سے امداد لیتے ہیں وہ یا تو بند ہو جائیں گے یا پھر ان کی امداد بند ہو جائے گی۔ کیونکہ عدالت نے اپنے فیصلے میں ایجوکیشن بورڈ کو غیر آئینی قرار دیا اور اسے دستور کی دفعہ چودہ، اکیس اور چودہ اے اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن ایکٹ 1956 کی دفعہ 22 کے منافی بتایا ہے۔ اس نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ چھ سے چودہ سال کی عمر کے طلبہ کو تعلیم سے محروم نہ کیا جائے۔ بلکہ ان کو مدارس سے نکال کر ریگولر اسکولوں میں داخل کرایا جائے۔ جسٹس وویک چودھری اور جسٹس سوربھ ودیارتھی کی بینچ نے مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی ایک درخواست پر سماعت کرتے ہوئے جمعرات کو اپنے فیصلے میں کہا کہ مذکورہ بورڈ ہندوستان کے آئینی سیکولرزم کے خلاف ہے۔ عدالت کو بظاہر اس بات پر اعتراض ہے کہ مدارس اسلامیہ میں مذہبی تعلیم دی جاتی ہے اور اس کو حاصل کیے بغیر کوئی بھی طالب علم اگلی کلاسوں میں نہیں جاسکتا۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے ایک انٹرویو میں اس فیصلے کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ ان کی حکومت عدالتی فیصلے کا احترام کرتی ہے اور وہ اس پر مرحلہ وار عمل درآمد کرے گی۔ ان کے مطابق ہم ریاست کے تعلیمی نظام کو مشترک تعلیمی نظام سے مربوط کریں گے جہاں مذہب یا ذات برادری کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں ہوتی۔ عدالت کے فیصلے سے ایسا تاثر ملتا ہے کہ اسلامی مدارس میں طلبہ کے ساتھ مذہب کے نام پر امتیازی سلوک کیا جاتا ہے۔ ریاستی بی جے پی کے ترجمان راکیش ترپاٹھی نے بھی ایسا ہی بیان دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہم مدارس کے نہیں بلکہ ان کے امتیازی رویے کے خلاف ہیں۔ حکومت کو مدارس کی غیر قانونی فنڈنگ پر بھی تشویش ہے۔ حکومت عدالتی فیصلے کی روشنی میں کارروائی کرے گی۔

حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق ریاست میں مجموعی طور پر 25 ہزار مدارس ہیں جن میں سے 16500 ریاستی مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سے تسلیم شدہ ہیں جن میں سے 560 مدارس کو حکومت امداد دیتی ہے۔ جب کہ 8400 غیر تسلیم شدہ ہیں۔ یوپی مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے صدر افتخار احمد جاوید کے مطابق اس عدالتی فیصلے سے 27 لاکھ طلبہ اور دس ہزار اساتذہ متاثر ہوں گے۔ خیال رہے کہ 2004 میں وزیر اعلی ملائم سنگھ یادو کی حکومت نے مدرسہ ایجوکیشن بورڈ بنایا تھا جس کے مطابق مدارس کا انتظام ریاستی حکومت کے تحت آگیا۔ شرائط پوری کرنے والے مدارس کو بورڈ منظور کرتا ہے اور نصاب، تعلیمی مواد اور اساتذہ کی ٹریننگ کے سلسلے میں رہنما ہدایات جاری کرتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ عدالتی فیصلہ ریاستی حکومت کی جانب سے مدارس کے سروے کے چند ماہ بعد آیا ہے۔ حکومت نے گزشتہ سال اکتوبر میں مدارس کو ملنے والی غیر ملکی عطیات کی جانچ کے لیے ایس آئی ٹی تشکیل دی تھی۔ اس نے آٹھ ہزار مدارس کے خلاف کارروائی کی سفارش کی تھی۔ اس نے یہ بھی کہا تھا کہ ہند نیپال سرحد پر واقع مدارس کو 100 کروڑ کا غیر ملکی چندہ ملا ہے۔ معلوم ہونا چاہیے کہ ریاستی حکومت ایک عرصے سے مدارس اسلامیہ کے سروے اور جانچ میں الجھی ہوئی ہے۔ اس کو شبہ ہے کہ ان مدارس کی غیر ملکی فنڈنگ ہوتی ہے اور ملنے والے چندے کا استعمال تعلیم کے علاوہ تخریبی سرگرمیوں میں بھی ہوتا ہے۔ اس نے اس سے قبل یہ جاننے کی کوشش کی تھی کہ ان مدارس کو کہاں کہاں سے عطیات ملتی ہیں اور کیا یہ مدارس ان کا کوئی حساب کتاب رکھتے ہیں۔ اس کو یہ بھی شبہ ہے کہ ہند نیپال سرحد پر واقع مدارس کا دہشت گردی سے کوئی تعلق ہے۔ لیکن نہ تو سروے میں اس کا کوئی ثبوت ملا اور نہ ہی جانچ میں۔ ایس آئی ٹی کو صرف اتنا معلوم ہو سکا کہ ہند نیپال سرحد پر واقع مدارس کو 100 کروڑ کا غیر ملکی چندہ ملا ہے۔ اس کی بنیاد پر اس نے آٹھ ہزار مدارس کے خلاف کارروائی کی سفارش کر دی۔ حالانکہ مدارس کو غیر ملکی چندہ صرف قانونی ذرائع سے ملتا ہے اور صرف ان کو ملتا ہے جو متعلقہ قانون کی پاسداری کرتے ہیں اور جن کو ایف سی آر اے کے تحت منظوری حاصل ہے۔ یہ غیر ملکی چندہ خفیہ نہیں ہوتا بلکہ ہندوستانی بینکوں کے توسط سے ملتا ہے اور مدارس کی جانب سے اس کی تفصیلات حکومت کے پاس جمع کرائی جاتی ہیں۔ ابھی حکومت کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں ہوئی تھی کہ عدالت نے اس کا بہت آسان راستہ کھول دیا۔

مدرسہ ٹیچرز ایسوسی ایشن نے اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جب کہ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین نے فیصلے کے مطالعے کے بعد حکمت عملی مرتب کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ بورڈ کا کہنا ہے کہ عدالتی فیصلے سے ہزاروں افراد بے روزگار ہو جائیں گے۔ حکومت اور عدالت دونوں کا خیال ہے کہ ان مدارس میں صرف اسلامی تعلیم دی جاتی ہے لہٰذا تمام بچوں کو معیاری تعلیم حاصل کرنے کے حق کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ جبکہ مدارس کے ذمہ داروں کا کہنا ہے کہ ان میں صرف مذہبی تعلیم نہیں دی جاتی بلکہ جب سے حکومت نے مدارس کی جدید کاری کے نام پر مداخلت کی کوشش کی ہے اس کے بعد سے ہی ان میں حکومت کے ادارے این سی ای آر ٹی کا نصاب پڑھایا جا رہا ہے۔ بہت سے طلبہ آئی اے ایس اور آئی پی ایس بن کر ملک و قوم کی خدمت بھی کر رہے ہیں۔ اگر صرف مذہبی تعلیم دی جاتی تو وہ آئی اے ایس کا مشکل ترین امتحان کیسے پاس کر لیتے۔ مدارس کے نصاب میں جدید تعلیم بھی شامل ہے اور ان میں تمام سبجکٹ پڑھائے جاتے ہیں۔ مدارس کا ہدف مذہبی تعلیم دینا نہیں بلکہ زبانوں کو زندہ رکھنا اور ان کے وقار کو باقی رکھنا ہے۔ حکومت جو امداد دیتی ہے وہ مذہبی تعلیم کے لیے نہیں دیتی بلکہ اورینٹل لینگویجز جیسے کہ عربی، فارسی اور سنسکرت کے فروغ کے لیے دیتی ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ مدارس میں طلبہ کو مفت تعلیم اور قیام و طعام کے علاوہ طبی سہولتیں بھی فراہم کی جاتی ہیں۔

بعض تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ مدارس کے معاملے میں آسام کے وزیر اعلی ہیمنت بسوا سرما سے بھی دو قدم آگے چلے گئے ہیں۔ آسام میں تقریباً تیرہ سو مدارس کو اسکولوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ لیکن ان کے اساتذہ کو ہٹایا نہیں گیا۔ جبکہ الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے میں اساتذہ کے مستقبل کے بارے میں کچھ بھی نہیں کہا گیا ہے جس سے یہ تاثر ملتا ہے کہ جن مدارس کی امداد بند کی جائے اور جن کے طلبہ کو اسکولوں میں داخل کرایا جائے گا ان کے اساتذہ بے روزگار ہو جائیں گے۔ یاد رہے کہ پرائمری سطح کے اساتذہ کو کم از کم پچاس ہزار، اوپری درجے کے اساتذہ کو اسی ہزار اور نظماء کو ایک لاکھ روپے تنخواہ ملتی ہے۔ یہ معاملہ اپنی جگہ پر ہے کہ امداد یافتہ مدارس کا مستقبل غیر یقینی ہو گیا ہے لیکن ایک تلخ حقیقت یہ بھی ہے کہ ان مدارس میں ملازمت حاصل کرنے کے لیے علما کی جانب سے انتظامیہ کو دس دس لاکھ روپے تک کی رشوت دی جاتی ہے۔ اس بارے میں علما یا پھر مفتی حضرات ہی کوئی رائے دے سکتے ہیں کہ کیا رشوت دینا جائز ہے۔ بہرحال یہ سوال بھی اپنی جگہ پر ہے کہ کیا عدالتی فیصلہ صرف امداد یافتہ مدارس کے سلسلے میں ہے یا پھر اس کا اطلاق تمام مدارس پر ہوگا۔ بعض ماہرین کا خیال ہے کہ فیصلہ تو امداد یافتہ مدارس کے سلسلے میں ہے لیکن خطرے کی تلوار تمام مدارس کے اوپر لٹک گئی ہے۔ ان کا خیال ہے کہ اہل مدارس خواہ قانون کی کتنی ہی پابندی کریں اور تمام شرائط پوری کریں لیکن ایسا لگتا ہے کہ حکومت نے ان کے خلاف کارروائی کرنے کا ذہن بنا لیا ہے۔ ایسی صورت میں صرف یہی کہا جاسکتا ہے کہ:

بگڑتی ہے جس وقت ظالم کی نیت
نہیں کام آتی دلیل اور حجت

چار سو پار یا تڑی پار

ڈاکٹر سلیم خان

ملک میں فی الحال ایک نعرہ بہت گونج رہا ہے 'اب کی بار چار سو پار'۔ اس کے جواب میں مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلی ادھو ٹھاکرے نے ممبئی کے شیواجی پارک سے نعرہ بلند کیا' اب کی بار بی جے پی تڑی پار'۔ ان دونوں متضاد نعروں میں کون سا زیادہ طاقتور ہے اس کا ثبوت چند دنوں کے اندر اس وقت مل گیا جب خود ساختہ چانکیہ امیت شاہ نے نونرمان سینا کے سربراہ راج ٹھاکرے سے ملاقات کی۔ مہاراشٹر جیسے صوبے میں جہاں سب سے بڑی پارٹی ہونے کے باوجود بی جے پی نے پہلے ایکناتھ شندے کو شیوسینا سے توڑ کر وزیر اعلی بنایا۔ اس کے بعد اجیت پوار پر ہزاروں کروڑ روپے کی بدعنوانی کا الزام لگانے کے بعد اپنے ساتھ ملا کر نائب وزیر اعلی بنادیا۔ آگے چل کر ان دونوں باغیوں کو اسپیکر کے ذریعہ اصلی پارٹی قرار دیا گیا۔ بالآخر الیکشن کمیشن کے ذریعہ ان کو پارٹی کا نشان بھی دے دیا گیا مگر پھر بھی اطمینان نہیں ہوا تو پچھلے انتخاب میں کھلے عام گالی دینے والے راج ٹھاکرے کے سامنے ہاتھ جوڑ کر انہیں بھی اپنے خیمہ میں شامل کیا گیا۔ کیا یہ چار سو پار کرنے والوں کی علامات ہیں؟

بی جے پی کی کمزوری کا یہ عالم ہے کہ وہ ڈوبتے میں ہر تنکے سے لٹکنے کی کوشش کررہی ہے۔ راج ٹھاکرے نے 2006 میں شیوسینا سے بغاوت کرکے اپنی الگ پارٹی بنائی۔ اس کے بعد انہوں نے پہلا انتخاب 2009 نے لڑا۔ اس وقت پارلیمانی انتخاب میں کئی جگہ ان کو ایک لاکھ سے زیادہ ووٹ ملے۔ اس نتیجہ یہ نکلا ممبئی کی پانچ نشستوں پر کانگریس اور ایک پر این سی پی کا امیدوار کامیاب ہوگیا۔ مہاراشٹر میں کانگریس کے 17/ اور این سی پی کے 8/ امیدوار جیت گئے جبکہ بی جے پی کو 9/ اور شیوسینا 13 پر اکتفاء کرنا پڑا۔ اس کے بعد اسمبلی انتخاب میں راج کی سینا 13/ امیدوار جیت گئے۔ ممبئی میں انہیں بال ٹھاکرے کی موجودگی کے باوجود شیوسینا سے 24 فیصد ووٹ ملے جبکہ شیوسینا 15/ فیصد پر آگئی۔ مہاراشٹر کی سطح پر ان کے ووٹ کا تناسب 5/ فیصد سے زیادہ ہوگیا۔ اس کے بعد راج ٹھاکرے کے ریل کا انجن (پارٹی نشان) پٹری سے اتر گیا۔

2014 میں بی جے پی نے شیوسینا کو زیر کرنے کے لیے راج ٹھاکرے کے امیدواروں کو اس کے خلاف کھڑا کیا۔ راج کا ایک بھی امیدوار بی جے پی کے خلاف نہیں تھا۔ لیکن راج ٹھاکرے کی مٹی پلید ہوگئی اور اس کے بعد ہونے والے اسمبلی انتخاب میں وہ 13/ سے ایک پر آگئے۔ اس کے بعد 2019 کے انتخاب میں وہ بی جے پی کے سب بڑے ناقد بن گئے۔ اس انتخاب میں پلوامہ اور سرجیکل اسٹرائیک سب سے بڑا مدعا تھا۔ ایسے میں جب امیت شاہ نے بالاکوٹ میں مرنے والوں کی تعداد بتائی تو راج ٹھاکرے نے طنز کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایسا لگتا ہے گویا شاہ جی اس وقت کو پائلٹ تھے۔ راج ٹھاکرے نے یہاں تک کہا تھا کہ آئندہ بھی انتخاب جیتنے کے لیے بی جے پی اس طرح کے سانحات کروائے گی۔ بی جے پی کی کامیابی پر تعجب کا اظہار کرتے ہوئے وہ بولے تھے یہ ناقابل فہم اور حیرت انگیز ہے۔ ایسے میں راج ٹھاکرے دوبارہ اپنے ساتھ شامل کرنا بی جے پی کے عدم اعتماد کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ ایسا کرتے ہوئے یہ بھی نہیں سوچا کہ اگر اس اقدام سے ممبئی میں رہنے والے شمالی ہندوستان کے رائے دہندگان ناراض ہوجائیں تو بی جے پی کو لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔ ممبئی کی زبان میں بی جے پی کی حالت پر کھایا پیا کچھ نہیں گلاس پھوڑا بارہ آنہ والا محاورہ صادق آجائے گا۔

مودی اور شاہ ایسے تباہ کن فیصلے اس وقت کررہے ہیں جبکہ ان کے سامنے ایک خود ساختہ 370 نشستوں کا ہدف رکھا ہوا ہے۔ یہ ہدف اگر معقول ہوتا تو مخالفین کو ڈرا دھمکا کر یا لالچ دے کر ساتھ لینے اور اب کی بار چار سو پار کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ اقتدار میں آنے کے لیے تو 370 ارکان کی تعداد کافی سے زیادہ ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ چار سو پار محض ایک گمراہ کن جملہ ہے۔ بی جے پی جانتی ہے کہ اس بار اس کے لیے معمولی اکثریت کا حصول بھی مشکل ہے۔ اسعرے کی آڑ میں بدعنوان کانگریسیوں کی لمبی چوڑی فوج کو اپنی واشنگ مشین میں ڈال کر انہیں دھو دھا کر چمکانے کی کوشش کی گئی لیکن اس چکر میں مودی جی کی گنگا میلی ہوتی چلی گئی۔ چراغ پاسوان، راج بھر اور جینت چودھری کے ناز و نخرے اٹھانا بھی بی جے پی کے عدم تحفظ کی چغلی کھاتا ہے۔ چراغ پاسوان کے چچا پشوپتی پاسوان کی ناراضی بھی بی جے پی کو مہنگی پڑ سکتی ہے۔

وطن عزیز میں حزب اختلاف کے سیاستداں فی الحال دو خیموں میں منقسم ہیں۔ ان میں سے ایک جیل جانے سے ڈرنے والے موقع پرست لوگ ہیں۔ اس طبقہ کی قیادت نتیش کمار کررہے ہیں جنھوں میدان جنگ سے فرار ہوکر دشمن کے خیمے میں پناہ لے لی۔ ان کے علاوہ اڑیشہ کے وزیر اعلی نوین پٹنائک ہیں جن کو قومی انتخاب کے ساتھ ریاستی انتخابات کا بھی سامنا کرنا ہے۔ وہاں پر ان کی حریف اول بی جے پی ہے۔ ایوان پارلیمان میں پچھلی بار جہاں بی جے پی کو ۸/ نشستوں پر کامیابی مل گئی تھی وہیں بیجو جنتا دل نے 12/ یعنی ڈیڑھ گنا زیادہ نشستیں جیت کر اپنی برتری قائم رکھی تھی۔ ایوان اسمبلی کے اندر ان کے درمیان کی کھائی بہت گہری تھی۔ بیجو جنتا دل کو جملہ 112/ نشستوں پر کامیابی ملی تھی اس کے مقابلے صرف 23 نشستیں بی جے پی کے حصے میں آئی تھیں یعنی ساڑھے چار گنا سے زیادہ کا فرق تھا۔ اس لیے نوین پٹنایک کو تو کمل کی چنداں ضرورت نہیں تھی مگر بی جے پی نے ان کو ڈرا دھمکا کر این ڈی اے میں شامل کرلیا۔

نوین پٹنائک عرصۂ دراز سے اقتدار میں ہیں اس لیے ان کے تئیں تھوڑی بہت ناراضی فطری ہے۔ اس کا فائدہ حزب اختلاف کو ہوتا ہے اس لیے عام طور پر دوسرے نمبر کی جماعت بھلے کے ساتھ نہیں جاتی مگر اڑیشہ میں الیکشن سے پہلے ہی یہ انہونی ہوگیت۔ موجودہ صورتحال میں اب ان دونوں کا مقابلہ کانگریس کے ساتھ ہے۔ پہلے تو نوین پٹنایک کی سرکار سے ناراض ووٹر بی جے پی اور کانگریس میں تقسیم ہوجاتا تھا اب نہیں بٹے گا۔ اس لیے کمل کا نقصان ہوگا۔ ایسے میں نوین کو الگ رکھ کر ایوان پارلیمان میں حسب سابق ان کی حمایت لیتے رہنا بہتر متبادل تھا لیکن بی جے پی نے ان کو زبردستی الحاق کرنے پر مجبور کرکے دونوں کا نقصان کیا ہے۔ آندھرا پردیش میں بھی اسمبلی انتخاب اور قومی الیکشن ایک ساتھ ہے۔ وہاں پر پچھلی بار بی جے پی کو ایک فیصد ووٹ بھی نہیں ملا تھا مگر چندرا بابو نائیڈو کو عوام نے اقتدار سے بے دخل کردیا تھا۔

گزشتہ انتخاب میں آندھرا پردیش کے اندر بی جے پی کے تو خیر سارے امیدوار ہار گئے تھے اور ان میں سے بیشتر کی ضمانت ضبط ہوگئی تھی مگر چندرا بابو نائیڈو بھی 79 نشستیں گنوا کر 23 پر پہنچ گئے تھے۔ اس کے برعکس وائی ایس آر کانگریس کے جگن موہن ریڈی 4 8/ اضافی نشستیں حاصل کرکے 151 سیٹوں کی مدد سے وزیر اعلی بن گئے۔ اس مرتبہ مقبول فلمی اداکار پون کلیان کی جن سینا پارٹی کو محض ایک نشست پر اکتفاء کرنا پڑا تھا اور باقی ساری جماعتوں کو نوٹا کے کم ووٹ ملے تھے۔ ایسے میں اپنے قدیم حلیف چندرا بابو نائیڈو کو بلیک میل کرکے ساتھ آنے پر مجبور کیا گیا کیونکہ وہ حزب اختلاف کی جانب سے اقتدار کے واحد بڑے دعویدار ہیں۔ بی جے پی چاہتی ہے کہ ان کے سہارے ایک آدھ نشست نکل آئے۔ یہ حالت اس گھمنڈی لال کی ہے جو چار سو پار کرنے کے سپنے دیکھ رہا ہے۔

مغربی بنگال کے اندر وزیر اعلی ممتا بنرجی پر تیس فیصد مسلم رائے دہندگان کا شدید دباؤ ہے۔ نتیش کمار، نوین پٹنایک یا چندرا بابو کی مانند بی جے پی سے ہاتھ ملانا ممتا کے لیے سیاسی خودکشی کے مترادف ہے۔ ایسی صورت میں تمام مسلم رائے دہندگان کا انڈیا وفاق کے جانب لڑھک جانا لازمی تھا کیونکہ مسلمانوں سے زیادہ اپنے دوست اور دشمن کی پہچان کوئی اور گروہ نہیں کرتا اور وہ اسے سبق بھی سکھا دیتا ہے۔ اس لیے ممتا کو ساتھ لینے کے بجائے عملاً انڈیا وفاق سے الگ کرنے پر اکتفاء کیا گیا۔ بھارت جوڑو یاترا جب مغربی بنگال پہنچی تو دیدی اس سے الگ تھلگ رہیں۔ اس سے شکوک و شبہات کے بادل چھانے لگے تھے۔ اس کے بعد اپریل کے پہلے ہفتہ میں مودی جی نے مغربی بنگال کا سرکاری دورہ کیا اور ممتا بنرجی سے ملاقات کی۔ اس دوران جو کھچڑی پکی ایک ہفتے بعد برسر عام آگئی۔ ممتا بنرجی نے یکطرفہ طور پر تمام کی تمام نشستوں پر اپنے امیدواروں کا اعلان کردیا۔ انہوں ایوان پارلیمان کے اندر کانگریس کے قائد ادھیر رنجن چودھری کی نشست کو بھی نہیں بخشا اور عرفان پٹھان کو گجرات سے درآمد کرکے ان کے حلقۂ انتخاب میں اپنا امیدوار بنادیا۔ اس سے ممتا کے گجرات کنکشن کا ایک لطیف اشارہ ملتا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اس صورتحال میں بی جے پی چار سو پار کرتی ہے یا عوام اس کا آتم سنسکار کردیتے ہیں۔

ظلم پھر ظلم ہے بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے

کیجریوال گرفتار......انڈیا اتحاد پروار، نریندر مودی......ڈراؤ پھر اٹھالو کی پالیسی

رشید الدین

”پہلے ڈراؤ اور پھر اٹھالو“ نریندر مودی حکومت اپوزیشن کے ساتھ اسی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ لوک سبھا چناؤ 2024 میں کامیابی کیلئے مودی کسی بھی حد تک جاسکتے ہیں۔ اپوزیشن کا ملک سے صفایا کرتے ہوئے ایک جماعتی نظام کا قیام بنیادی مقصد ہے تاکہ سوال کرنے والا کوئی باقی نہ رہے۔ اپوزیشن مکت بھارت کے خواب کی تکمیل کے ذریعہ نریندر مودی شمالی کوریا، چین اور روس کے حکمرانوں کی طرح ناقابل چیلنج بننے کی تیاری میں ہیں۔ لوک سبھا چناؤ سے عین قبل چیف منسٹر دہلی اور عام آدمی پارٹی سربراہ اروند کیجریوال کی گرفتاری اور کانگریس پارٹی کے تمام بینک کھاتوں کو منجمد کرنا سیاسی انتقام کے سوا کچھ نہیں ہے۔ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں اروند کیجریوال پہلے چیف منسٹر ہیں جنہیں عہدہ پر گرفتار کیا گیا ہے۔ جیسے ہم نے ابتداء میں کہا کہ چناؤ جیتنے کیلئے مودی تمام حدود کو پھلانگ سکتے ہیں۔ قانون، عدلیہ، دستور اور جمہوریت کو پامال کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کریں گے۔ مودی اینڈ کمپنی نے ملک کے تمام اداروں کو یرغمال بنالیا ہے اور کسی کی پرواہ نہیں ہے۔ لفظ ڈکٹیٹر نریندر مودی کیلئے معمولی لفظ ہے۔ تانا شاہی اور بادشاہی نظام کا ملک میں احیاء دکھائی دے رہا ہے۔ مودی حکومت نے گزشتہ 10 برسوں میں عوام کی بھلائی پر تو کوئی توجہ نہیں دی لیکن ساری طاقت، صلاحیت اور توانائی مخالفین کو کمزور کرنے یا صفایا کرنے پر صرف کی ہے۔ پہلے لالچ دے کر تائید کے لئے مجبور کیا جاتا ہے اور انکار کی صورت میں مقدمات سے ڈرایا جاتا ہے، پھر بھی جھکنے سے انکار کریں تو گرفتاری اور جیل مقدر بن جاتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں ”پہلے ڈراؤ پھر اٹھالو“ نعرہ کے ذریعہ مخالفین کی آواز دبانے کی کوشش کی گئی۔ بی جے پی کے پاس مودی ڈٹرجینٹ پاؤڈر ہر کسی کے پاپ اور گناہوں کو نرما کی طرح ”دودھ سی سفیدی“ میں تبدیل کردیتا ہے۔ اپوزیشن لیڈرس کے خلاف لاکھ مقدمات کیوں نہ ہوں ایک بار بی جے پی واشنگ مشین میں مودی ڈٹرجینٹ سے دھلائی ہوجائے تو پھر انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ، سی بی آئی اور انکم ٹیکس سے نجات مل جاتی ہے۔ بہار میں نتیش کمار کے بی جے پی حلقہ بگوش ہونے کے پس پردہ مقدمات کا خوف ہی تھا۔ اروند کیجریوال ایک ایماندار سیاستداں اور عوام کے حقیقی خدمات گزار کے طور پر مقبول تھے۔ انہیں مستقبل کے وزیر اعظم کے طور پر پروجیکٹ کیا جارہا تھا۔ مرکزی حکومت نے کیجریوال حکومت کو ہر قدم پر رکاوٹوں کے ذریعہ کمزور کرنے کی سازش کی۔ کیجریوال کو این ڈی اے میں شمولیت کیلئے مجبور کیا گیا۔ حکومت کے اختیارات سلب کئے گئے۔ ہراسانیوں اور رکاوٹوں کا جب کیجریوال نے مقابلہ کرنے کی ٹھان لی تو ایکسائز پالیسی کی تیاری میں منی لانڈرنگ الزامات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ مقدمہ میں عام آدمی پارٹی اور بی آر ایس کو ٹارگٹ کیا گیا۔ ملک میں تعلیم کے شعبہ میں مثالی کارنامے انجام دینے والے ڈپٹی چیف منسٹر منیش سیسوڈیا ایک سال سے جیل میں بند ہیں اور کسی بھی عدالت سے ضمانت نہیں ملی۔ عام آدمی پارٹی کے رکن راجیہ سبھا سنجے سنگھ گزشتہ سال اکتوبر سے جیل میں ہیں۔ کیجریوال نے ساتھیوں کی گرفتاری کے باوجود ہار نہیں مانی۔ لہذا مودی حکومت نے ان کا تعاقب کرتے ہوئے انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ سے 9 مرتبہ سمن جاری کرایا۔ کیجریوال کسی طرح سمن سے بچتے رہے اور ہائی کورٹ کی جانب سے گرفتاری روکنے سے انکار کے فوری بعد انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ نے ان کی قیامگاہ پر ہلہ بول دیا اور گرفتاری عمل میں آئی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کیجریوال اور ان کے ساتھیوں کے مکانات اور دفاتر کی بارہا تلاشی لی گئی لیکن کچھ بھی نہیں ملا۔ پھر بھی منی لانڈرنگ کے الزامات برقرار ہے۔ جہاں تک عدالت سے ضمانت کا معاملہ ہے، کیجریوال کے ساتھیوں کی ضمانت روکنے کیلئے مودی حکومت نے عدلیہ پر اپنا اثر و رسوخ ضرور استعمال کیا ہوگا ورنہ ماہرین قانون کے مطابق منی لانڈرنگ کے الزامات ویسے نہیں کہ ایک سال تک ضمانت نہ دی جائے۔ لوک سبھا الیکشن سے عین قبل کیجریوال کی گرفتاری کا مقصد دراصل کانگریس زیر قیادت انڈیا الائنس کو کمزور کرنا ہے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسیوں کو بی جے پی کی محاذی تنظیموں کی طرح استعمال کیا جارہا ہے۔ سی بی آئی، ای ڈی اور انکم ٹیکس کو مخالفین کے تعاقب میں چھوڑ دیا گیا ہے۔ الیکشن شیڈول کی اجرائی سے ایک دن قبل کویتا کو حیدرآباد سے گرفتار کیا گیا۔ تحقیقاتی ایجنسیوں کا بے جا استعمال جمہوریت کیلئے سنگین خطرہ ہے اور ملک میں دستور و قانون کی حکمرانی کے بجائے آمریت کا راج ہوجائے گا۔

لوک سبھا الیکشن میں کامیابی کے لئے مودی حکومت نے انکم ٹیکس کے ذریعہ کانگریس کو نشانہ بنایا۔ کانگریس پارٹی کے تمام بینک اکاؤنٹس اچانک منجمد کردیئے گئے اور پارٹی کسی بھی معمولی خرچ کیلئے بینک سے رقم حاصل نہیں کرسکتی۔ کئی سال قبل حسابات کی پیشکشی میں ناکامی کا بہانہ بنا کر جرمانہ کرنے کے بجائے تمام بینک اکاؤنٹس کو منجمد کردیا گیا۔ الیکشن سے عین قبل ملک کی سب سے بڑی پارٹی کانگریس کے بینک اکاؤنٹس کو منجمد کرنے کا واحد مقصد انتخابی مہم کو نقصان پہنچانا ہے۔ کانگریس پارٹی کا کہنا ہے کہ وہ بینک اکاؤنٹس کے منجمد ہونے سے انتخابی مہم چلانے سے قاصر رہے گی۔ راہول گاندھی نے یہاں تک کہہ دیا کہ جب اپوزیشن کو انتخابی مہم کی اجازت نہیں ہے تو پھر ملک میں الیکشن کے بغیر ہی مودی تاحیات وزیر اعظم ہونے کا اعلان کردیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ الیکشن کمیشن، سپریم کورٹ اور دیگر ادارے اس مسئلہ پر خاموش ہیں، حالانکہ بینک اکاؤنٹس کی رقم کے بغیر کوئی بھی پارٹی مہم نہیں چلا سکتی۔ انتخابی میٹریل کی تیاری، اسٹار کیمپینرس کے دوروں کا انتظام اور پارٹی امیدواروں کو فنڈس کی فراہمی ان ہی اکاؤنٹس سے کی جاتی ہے۔ مودی حکومت نے کانگریس کے اکاؤنٹس کو منجمد کردیئے اور الیکشن بانڈس کے نام پر ہزاروں کروڑ کی در پردہ رشوت حاصل کی ہے۔ کانگریس اور اس کی قیادت سے بی جے پی خوفزدہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر اپوزیشن پارٹی کو کسی نہ کسی انداز میں ہراساں کیا جارہا ہے۔ ہراسانی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ کانگریس کی حلیف جماعتیں بھی مودی کے خلاف آواز بلند کرنے میں مصلحتوں کا شکار ہیں۔ ملک میں مخالف اپوزیشن اقدامات پر عوام کی بے حسی سیاسی مبصرین میں بحث کا موضوع بن چکی ہے۔ صورتحال کچھ اس طرح ہے کہ جس پر مصیبت آئے وہی آواز بلند کریں۔ کوئی دوسرا مدد کیلئے تیار نہیں ہوگا۔ الیکشن میں تمام پارٹیوں کو مہم کا یکساں موقع ملنا چاہئے الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ مرکز کو کانگریس کے بینک اکاؤنٹس کے بارے میں واضح ہدایات جاری کرے۔ الیکٹورل بانڈس کے مسئلہ پر سپریم کورٹ نے مودی حکومت کے در پردہ رشوت کے منصوبہ کو بے نقاب کردیا۔ سپریم کورٹ نے الیکٹورل بانڈس کو غیر قانونی قرار دیا جس کے بعد بی جے پی کے ہوش اڑ گئے۔ ملک کے تمام بڑے صنعتی گھرانوں سے الیکٹورل بانڈس کے ذریعہ مدد حاصل کی جارہی تھی۔ اب جبکہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے سپریم کورٹ کی ہدایت پر بانڈس کی تمام تفصیلات جاری کردی ہیں، عوام کو چاہئے کہ ہوش کے ناخن لیں اور بی جے پی کے منصوبے سے چوکس رہیں۔ الیکشن میں کامیابی ہی سب کچھ نہیں ہوتی۔ نریندر مودی کو جان لینا چاہئے کہ حکومت ظلم سے باقی نہیں رہتی۔ کوئی بھی مذہب ظلم اور ناانصافی کی تعلیم نہیں دیتا۔ وقتی طور پر اپوزیشن کو کمزور کیا جاسکتا ہے لیکن قانون قدرت سے کسی کو فرار نہیں ہوسکتا۔ دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ بڑے سے بڑے ڈکٹیٹر حکمرانوں کو زوال کا سامنا کرنا پڑا۔ وقت اور حالات کے بدلنے میں دیر نہیں لگتی۔ مودی کا بھجن کرنے والا گودی میڈیا بھلے ہی ہر گھر میں مودی کو ہیرو کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کرے لیکن عوام باشعور ہیں اور وہ ملک اور قوم کی بھلائی میں ضرور کوئی فیصلہ کریں گے۔ ظلم کو ایک نہ ایک دن مٹنا ہی پڑتا ہے اور ہر عروج کو زوال ضروری ہے۔ اپوزیشن مکت بھارت کا خواب دیکھنے والے نریندر مودی بھول رہے ہیں کہ وہ خود بھی اپنی طبعی عمر کو پہنچ چکے ہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ دوسروں کو مٹانے کی دھن میں خود اپنے زوال کو بھول جائیں۔ زندگی اور اقتدار دونوں مستقل نہیں بلکہ عارضی ہوتے ہیں۔ مجروح سلطان پوری نے کیا خوب کہا ہے۔

ظلم پھر ظلم ہے بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے
خون پھر خون ہے ٹپکے گا تو جم جائے گا

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ماکیٹ پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

ایمان کے بغیر عمل صالح ممکن نہیں

مولانا سید علی ہاشم عابدی

ماہ رمضان کے سترہویں دن کی دعا میں ہم پڑھتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيهِ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَاقْضِ لِي فِيهِ الْحَوَائِجَ وَالْآمَالَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِيرِ وَالسُّؤَالِ يَا عَالِماً بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

خدایا! اس مہینے میں مجھے نیک کاموں کی طرف ہدایت فرما، اور میری حاجتوں اور خواہشوں کو پوری فرما، اے وہ ذات جو کسی سے پوچھنے اور وضاحت وتفسیر کی ضرورت نہیں رکھتی، اے جہانوں کے سینوں میں چھپے ہوئے اسرار کے عالم، درود بھیج محمد اور آپ کے پاکیزہ خاندان پر۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيهِ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ۔ خدایا! اس مہینے میں مجھے نیک کاموں کی جانب ہدایت فرما۔

خالق بشر نے بشریت کی سعادت، خوشبختی اور کامیابی ایمان اور عمل صالح میں رکھی ہے۔ ارشاد ہو رہا ہے۔ وَالْعَصْرِ۔ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ۔ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔ قسم ہے زمانے کی۔ یقیناً (ہر) انسان خسارے (گھاٹے) میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور عمل صالح انجام دیا اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کی اور صبر کی نصیحت کی۔ (سورہ والعصر)

معروف مفسر جناب فخر رازی کے بقول جب کسی تاجر کے اصل سرمایہ میں نقصان ہو تو اسے خسارہ کہتے ہیں۔ جیسے ایک برف بیچنے والا چاہے اسکی برف بکے یا نہ بکے جیسے جیسے وقت گذرتا جائے گا وہ پگھلتی جائے گی۔ اگر نہ بکی تو تاجر کا صرف فائدے میں نقصان نہیں ہوگا بلکہ اصل سرمایہ میں بھی نقصان ہوگا۔ اس سورہ میں اعلان ہوا کہ انسان خسارہ میں ہے۔ مگر ان صاحبان ایمان کے جو عمل صالح انجام دیتے ہیں اور ایک دوسرے کو حق وصبر کی وصیت ونصیحت کرتے ہیں۔ یعنی اگر کسی انسان میں مذکورہ چار خصوصیات نہیں پائی جاتی ہیں تو وہ خسارہ میں ہے۔ مطلب اسکی عمر ضائع ہوگئی۔

شیعہ مفسرین نے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس سورہ کی تیسری آیت "جو ایمان لائے۔۔۔۔۔" کے سلسلہ میں فرمایا کہ جو امیر المومنین امام علی علیہ السلام کی ولایت پر لائے۔ وہ صاحبان ایمان خسارہ سے محفوظ ہیں۔ (تفسیر قمی، جلد ۲، صفحہ ۴۴۱) اسی طرح اہل سنت مفسرین نے اس (تیسری) آیت کو امیر المومنین امام علی علیہ السلام کی فضیلت میں بیان کیا ہے۔ (الدر المنثور، جلد ۶، صفحہ ۳۹۲)

اللہ کی نظر میں عمل صالح انتہائی اہم ہے کہ قرآن کریم میں ۸۷ بار اس کا ذکر کیا ہے۔ کیوں کہ عمل صالح کا ایمان سے وہی تعلق ہے جو درخت کے تنہ اور شاخ کا جڑ سے ہوتا ہے کہ شاخ نہ ہو تو جڑ کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اسی طرح اگر ایمان ہو اور عمل صالح نہ ہو تو ایمان بے نتیجہ اور بے ثمر ہوگا۔ اور اگر شاخ جڑ سے جدا ہو جائے تو پھر وہ سر سبز و شاداب نہیں رہ سکتی۔ اور مرجھا جانا اس کا مقدر بن جاتا ہے۔ اسی طرح اگر بغیر ایمان کے عمل انجام پایا تو نہ وہ عمل کرنے والے کے لئے مفید ہوگا اور نہ ہی کسی اور کے لئے فائدہ مند ہوگا۔ جیسا کہ قرآن کریم نے ایمان کو عمل صالح کی اصل، جڑ اور بنیاد قرار دیا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ۔ بیشک جو مومنین، یہودی، نصاریٰ اور ستارہ پرست سچے دل سے اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئیں اور عمل صالح انجام دیں تو ان کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ (سورہ بقرہ، آیت ۶۲)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ۔ جو کوئی بھی نیک عمل کرے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ہم اسے (دنیا) میں پاک وپاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور (آخرت میں) ان کا اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق عطا کریں گے۔ (سورہ نحل، آیت ۹۷)

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔ اور اس شخص سے بہتر بات کس کی ہوگی جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل بجالائے اور کہے کہ میں مسلمانوں (خدا کے فرمانبردار بندوں) میں سے ہوں۔ (سورہ فصلت، آیت ۳۳)

فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا۔ جو اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔ (سورہ کہف، آیت ۱۱۰)

مَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ۔ جس نے کفر کیا۔ پس اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا اور جنہوں نے نیک عمل کئے وہ اپنے ہی لئے راہ ہموار کر رہے ہیں۔ (سورہ روم، آیت ۴۴)

مذکورہ آیات سے واضح ہو گیا کہ عمل صالح بغیر ایمان کے ممکن نہیں ہے۔ عمل صالح کا درخت اسی وقت سرسبز وشاداب اور پھل دار ہو سکتا ہے جب آب ایمان سے اسکی سینچائی ہو۔ ممکن ہے بعض اذہان میں یہ سوال پیدا ہو کہ آخر اس عمل صالح اور ایمان میں ایسا گہرا رشتہ کیوں ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے بغیر مفید واقع نہیں ہو سکتے تو اہل علم و اہل نظر نے اس کی دو وجہیں بیان کی ہے۔ ایک، ایمان کی بنیاد پر جو عمل ہوتا ہے وہ انسان کو روحانیت کی معراج پر لے جاتا ہے نتیجہ میں اللہ کا تقرب نصیب ہوتا ہے۔ دوسری وجہ خود عمل میں قوام ودوام ہے۔ ہم اپنے اطراف میں دیکھ سکتے ہیں کہ جن دینی، تعلیمی، فلاحی مراکز کی بنیاد ایمان واخلاص پر ہوتی ہے تو لاکھ حالات ناخوشگوار ہوں انہیں قوام ودوام ہوتا ہے۔ لیکن خدانخواستہ جن کی بنیاد ایمان واخلاص سے ہٹ کر ہوتی ہے، چاہے وہ دینی امور ہوں یا تعلیمی وفلاحی امور ہوں۔ وہ حالات کا مقابلہ نہیں کر پاتے اور بہت جلد ختم ہو جاتے ہیں۔

نیز ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ایمان وعمل صالح کے صرف اخروی فائدے نہیں ہیں بلکہ اس کے دنیوی فوائد بھی ہیں جن کا بیان اس مختصر تحریر میں ممکن نہیں۔

وَاقْضِ لِي فِيهِ الْحَوَائِجَ وَالْآمَالَ

اور میری حاجتوں اور خواہشوں کو پوری فرما،

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری دعائیں اللہ قبول کرے تو ہمیں اپنے نفس کا محاسبہ کرنا ہوگا کہ کہیں ہم اللہ کے علاوہ کسی اور سے تو امید نہیں لگائے ہیں۔ لیکن ہمیں اہلبیت علیہم السلام سے توسل کرنا نہیں بھولنا چاہیے کیوں کہ بغیر اہلبیت علیہم السلام سے توسل کے دعا کی قبولیت ناممکن ہے۔

يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِيرِ وَالسُّؤَالِ يَا عَالِماً بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

اے وہ ذات جو کسی سے پوچھنے اور وضاحت وتفسیر کی ضرورت نہیں رکھتی، اے جہانوں کے سینوں میں چھپے ہوئے اسرار کے عالم، درود بھیج محمد (ص) اور آپ (ص) کے پاکیزہ خاندان پر۔

حق وباطل کا پہلا معرکہ جنگ بدر!

مولانا محمد محفوظ قادری

سترہ (17) رمضان المبارک 2 ہجری مقام بدر میں تاریخ اسلام کا وہ عظیم یادگار دن ہے کہ جب اسلام اور کفر کے درمیان پہلی فیصلہ کن جنگ لڑی گئی۔ جس کو قرآن عظیم میں (یوم الفرقان) کہا گیا ہے۔ اس جنگ میں کفار کی طاقت کا گھمنڈ خاک میں ملنے کے ساتھ اللہ کے مٹھی بھر نام لیواؤں کو وہ ابدی طاقت اور رشک زمانہ غلبہ نصیب ہوا کہ جس پر مسلمان آج تک فخر کرتے ہیں۔ 12 رمضان 2 ہجری کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مختصر سے لشکر کو لیکر شہر سے باہر نکلے اور تھوڑی سی دور چل کر آپ نے اپنی مختصر سی فوج کا جائزہ لیا تو اسمیں کچھ کم عمر لڑکے بھی شامل تھے جو واپس کر دیئے گئے اسی فوج میں حضرت عمر بن ابی وقاص بھی کم عمر تھے جب ان سے واپس جانے کو کہا گیا تو رونے لگے اور پنجوں کے بل کھڑے ہو گئے تاکہ اونچے قد کے معلوم ہو سکیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کم سن سپاہی کے حوصلہ کو دیکھ کر مسکرائے اور آپ نے جنگ میں شامل ہونے کی اجازت عطا فرما دی۔

اسلامی فوج کی کل تعداد 313 تھی اور کفار کی تعداد نوسو پچاس تھی۔ اس لشکر کی بے سروسامانی کا عالم یہ تھا کہ اس پورے لشکر کے پاس دو گھوڑے اور ستر اونٹ تھے ایک ایک اونٹ پر تین تین اور چار چار آدمی سوار تھے اور خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹ پر آپ کے علاوہ دو یا تین آدمی اور بھی سوار تھے اور کچھ جاں نثار صحابہ پیدل چل رہے تھے۔ ہتھیار بھی سب کے پاس پورے نہ تھے کسی کے پاس تلوار تھی تو تیر اور کمان نہ تھی، کسی کے پاس نیزہ تھا تو تلوار نہ تھی، مسلمان عام طور پر فاقہ زدہ، ناتوان، بیمار اور ضعیف تھے۔ اس کے بر خلاف کفار سب کے سب زرہ پوش اور تمام ہتھیاروں سے لیس اور مکمل تیاری کے ساتھ تھے۔ یہ بے سروسامان مجاہدین اسلام اللہ اکبر کے نعرے بلند کرتے ہوئے جب میدان بدر میں پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ کفار میدان کے اونچے اور بہترین حصوں پر قابض ہو چکے ہیں اور جو جگہ مسلمانوں کو ملی وہاں نہ کوئی چشمہ تھا اور نہ کوئی کنواں ساتھ ہی اونٹوں کے پیر زمین کے اندر دھنستے جا رہے تھے کچھ صحابہ نے رائے دی کہ آگے چل کر چشموں پر قبضہ کر لیا جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ رائے بہت پسند آئی اور اس پر عمل کیا گیا۔ جب رات ہو گئی تو تمام صحابہ سو گئے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح تک بیدار اور مصروف دعا رہے۔ صبح کو سب نے نماز ادا کی اور نماز کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کے متعلق اپنے صحابہ کو کچھ نصیحتیں بیان فرمائیں اس کے بعد صف بندی شروع کی آپ کے دست مبارک میں ایک تیر تھا جس کے اشارے سے آپ صفیں قائم فرما رہے تھے جب آپ اس کام سے فارغ ہو گئے تو آپ نے دو رکعت نماز پڑھی جس کے بعد آپ پر غنودگی سی طاری ہو گئی اس غنودگی کے عالم میں آپ کو اللہ کی طرف سے بشارت ملی کہ مسلمان فتحیاب ہونگیں اس خوشخبری کے بعد آپ مسکراتے ہوئے تشریف لائے اور فرمایا کہ کفار کو شکست ہوگی وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ مختصر یہ کہ 17 رمضان المبارک 2 ہجری کو میدان کارزار گرم ہوا اللہ رب العزت کی خاص فتح ونصرت سے 313 مسلمانوں نے اپنے سے تین گنا بڑے لاؤ لشکر کو اسکی تمام تر مادی و معنوی طاقت کے ساتھ خاک چاٹنے پر مجبور کر دیا اور دعائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور جذبہ ایمانی سے ستر جنگ جوں کفار واصل جہنم ہوئے، چودہ صحابہ کرام نے داد شجاعت کی تاریخ رقم کر کے شہادت پائی اور اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارگاہ الٰہی میں رو رو کر دعا کی کہ 'اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنا وعدہ پورا کر، اے اللہ اگر تیری مرضی یہی ہے (کہ کافر غالب ہوں) تو زمین پر تیری عبادت کرنے والا کوئی باقی نہیں رہیگا' اسی لمحے اللہ رب العزت نے فرشتوں کو وحی لیکر بھیجا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم اہل ایمان کے قدم جماؤ میں کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دونگا سنو تم گردنوں پر مارو (قتل) اور انکی پور (جوڑ) پر مارو۔ (سورۃ انفال آیت بارہ) اس جنگ میں اللہ نے مسلمانوں کو فتح مبین عطا فرمائی۔

یہ تھی مسلمانوں کی اصل طاقت جو ظاہری اسباب سے پاک وصاف تھی۔ کیونکہ اُن کو معلوم تھا کہ جنگ جیتنے کیلئے ظاہری اسباب نہیں بلکہ ایمان کامل اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کا ہونا لازمی وضروری ہے جس کی وجہ سے اُن کو فتح مبین نصیب ہوئی۔ آج جو ہم پریشانیوں کا سامنا کر رہے ہیں اور آئے دن ہمارے ایمان اور دین پر حملے ہو رہے ہیں اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہم نے اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کو چھوڑ دیا ہے اگر ہم آج بھی دین اسلام پر قائم ہو جائیں اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حکم کو بجالائیں تو یقیناً دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت آج بھی ہمارے سامنے زیر ہو جائے گی اور کامیابی مسلمانوں کو نصیب ہوگی۔

اللہ رب العزت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے اور بدری صحابہ رضی اللہ عنہم کے صدقہ وطفیل مسلمانوں کی موجودہ حالات میں مدد فرمائے اور ساتھ ہی اپنی طرف رجوع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

9759824259

☆☆☆☆☆

روزے سے متعلق احادیث معصومینؑ

1-ارکان اسلام:

قال الباقر علیه السلام: بنی الاسلام علی خمسة اشیاء، علی الصلوة و الزکاة و الحج و الصوم و الولایه. امام باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: اسلام کے پانچ ارکان ہیں نماز، زکات، حج، روزہ اور ولایت۔ فروع کافی، ج4 ص62، ح1

2-روزہ رکھنے کا فلسفہ:

قال الصادق علیه السلام: انما فرض الله الصیام لیستوی به الغنی و الفقیر. امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: خداوند نے روزہ اس لیے واجب قرار دیا ہے کہ تا کہ اس کے ذریعے سے غنی اور فقیر کے فرق کو آپس میں مٹا سکے۔ من لا یحضرہ الفقیہ، ج2 ص43، ح1

3-روزہ انسان کے اخلاص کا امتحان ہے:

قال امیر المومنین علیه السلام: فرض الله... الصیام ابتلاء لاخلاص الخلق. امام علی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: خداوند نے روزہ اس لیے واجب قرار دیا ہے کہ تا کہ اس کے ذریعے سے انسانوں کے اخلاص کا امتحان لے سکے۔ نہج البلاغہ، حکمت 252

4-روزہ قیامت کی یاد دلاتا ہے:

قال الرضا علیه السلام: انما امروا بالصوم لکی یعرفوا الم الجوع و العطش فیستدلوا علی فقر الاخر. امام رضا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: انسانوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا ہے تا کہ بھوک اور پیاس کے درد کو سمجھ سکیں اور اسی کے ذریعے سے قیامت کے دن کی ضرورت اور نیاز کو بھی سمجھ سکیں۔ وسائل الشیعہ، ج4 ص4 ح5 علل الشرائع ص10

5-روزہ رکھنا بدن کی زکات ہے:

قال رسول الله صلی الله علیه و آله لکل شیئی زکاة و زکاة الابدان الصیام. رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ: ہر چیز کی ایک زکات ہے اور بدن کی زکات روزہ رکھنا ہے۔ الکافی، ج4 ص62، ح3

6-روزہ جہنم کی آگ سے ڈھال ہے:

قال رسول الله صلی الله علیه و آله: الصوم جنة من النار. رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ: روزہ جہنم کی آگ کے سامنے ڈھال ہے، یعنی روزہ رکھنے سے انسان جہنم کی آگ سے محفوظ رہتا ہے۔ الکافی، ج4 ص162

7-روزے کی اہمیت:

الصوم فی الحر جهاد. رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ: گرمیوں میں روزہ رکھنا، راہ خدا میں جہاد کرنے کی طرح ہے۔ بحار الانوار، ج96 ص257

8-نفس کا روزہ:

قال امیر المومنین علیه السلام صوم النفس عن لذات الدنیا انفع الصیام.

امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: انسان کے نفس کا دنیاوی لذات سے دور رہنا، سب سے فائدے مند ترین روزہ ہے۔

غرر الحکم، ج1 ص416 ح64

(جاری)

یوم الفرقان 17 رمضان المبارک

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

رمضان المبارک کا مہینہ اپنے فیوض وبرکات کے ساتھ زایہ فگن ہے۔ اس ماہ میں جہاں ایک رات ایسی ہے جو ہزار راتوں سے افضل ہے۔ وہیں ایک دن ایسا ہے جسے قرآن نے یوم الفرقان کہا ہے۔ وہ ہے 17 رمضان المبارک کا دن۔ اسے مسلمانوں کے جذبہ ایمانی کی آزمائش، اطاعت رسول اور حق وباطل کے درمیان فیصلہ معرکہ بدر کے لئے جانا جاتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ 313 مسلمان جن کے پاس جنگی شاز وسامان بھی پورا نہ تھا مکہ کے ایک ہزار مسلح بہادروں پر غالب آگئے۔ قرآن اسے کچھ اس طرح بیان کرتا ہے؛

بارہا ایسا ہوا ہے کہ ایک قلیل گروہ اللہ کے اذن سے ایک بڑے گروہ پر غالب آ گیا ہے اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے" (البقرۃ 249)

دراصل مکہ کے لوگ پہلے دن سے ہی دین اسلام اور پیغمبر کے مخالف ہو گئے تھے۔ کیونکہ محمد صلی اللہ الیہ وسلم نے دعوت دی کہ اللہ کے سوائے کوئی نہیں ہے جس کی عبادت کی جائے۔ بتوں کی پوجا نہیں کی جائے گی۔ انسانوں پر انسانوں کا حکم نہیں چلے گا۔ صرف اللہ کا حکم چلنا چاہئے۔ انسانوں کو غلام نہیں بنایا جاسکتا کیونکہ سب انسان برابر ہیں، لڑکیوں کو زندہ دفن نہیں کیا جائے گا۔ ناحق کسی کا خون نہیں بہے گا۔ مزدور کو اسکی مزدوری پسینہ سوکھنے سے پہلے دی جائے۔ اس دعوت سے مکہ کے لوگ بوکھلا گئے۔ سرداران مکہ کو اپنی سرداری خطرے میں نظر آنے لگی۔ انہیں سمجھ آ گیا کہ اب وہ اپنے آبائی مذہب کی بنیاد پر نہ کسی کا استحصال کر سکیں گے اور نہ ظلم۔ دھیرے دھیرے مکہ کے لوگ مسلمان ہونے لگے۔ اسلام کی بڑھتی افرادی قوت ظالمانہ نظام کے لئے پیغام ازل تھی۔ اسے سرداران قریش نے اپنے لئے چیلنج مانا اور مسلمانوں پر ظلم کرنا شروع کر دیا۔ مسلمانوں نے تمام سختیاں برداشت کیں۔ آخر میں پہلے حبشہ اور پھر مدینہ ہجرت کا حکم ہوا۔ مکہ کے لوگوں نے آپ صلی اللہ الیہ وسلم کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ اسی رات اللہ کے حکم سے آپ نے مدینہ ہجرت فرمائی۔ اس طرح آپ کا بچ کر نکل جانا قریش کو پسند نہیں تھا۔ مدینہ میں مسلمانوں کی بڑھتی طاقت سے اہل مکہ کو یہ خطرہ لاحق ہوا کہ کہیں مسلمان شام کے تجارتی راستہ پر پابندی نہ لگا دیں۔ ان کا سوچنا ٹھیک بھی تھا کیونکہ شام کا راستہ مدینہ ہو کر ہی گزرتا تھا۔ پھر حضور نے اس شاہراہ پر گشت بھی شروع کرا دیا تھا۔ کئی مرتبہ آپ خود بھی تشریف لے گئے تھے۔

مدینہ پہنچنے پر سب سے پہلے آپ نے مسجد نبوی تعمیر کرائی تاکہ مسلمانوں کا اجتماعی نظم قائم ہو جائے۔ اسی کے ساتھ مدینہ کے آس پاس کے قبیلوں سے امن کے معاہدے کئے۔ جن میں بنو نضیر، بنو قریضہ اور بنو قینقاع تین بڑے یہودی قبیلے تھے۔ پھر بنی حمزہ (وڈان) بواط، بنو مدلج کو اس معاہدے میں شامل کیا۔ ان قبیلوں سے معاہدہ ہوا کہ ہم آپس میں نہیں لڑیں گے۔ لیکن اگر مدینہ پر حملہ ہوا تو مل کر حملہ آوروں کا مقابلہ کریں گے۔ ادھر مکہ کے سرداروں نے عبداللہ بن اُبَی کو خط لکھا "تم لوگوں نے ہمارے آدمی کو اپنے یہاں پناہ دی ہے۔ ہم خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ یا تو تم اس سے خود لڑو یا اسے نکال دو ورنہ ہم سب تم پر حملہ آور ہوں گے اور تمہارے مردوں کو قتل اور عورتوں کو لونڈیاں بنا لیں گے"۔ واضح رہے کہ حضور کے مدینہ پہنچنے سے پہلے مدینہ کے لوگ عبداللہ بن اُبی کو اپنا بادشاہ بنانے والے تھے۔ آپ کے مدینہ پہنچنے کے بعد اس کی امیدوں پر پھر چکا تھا۔ سرداران مکہ کا خط ملنے کے بعد وہ شرارت کا منصوبہ بنا ہی رہا تھا کہ آنحضرت کو بروقت اس کی اطلاع مل گئی اور آپ نے اپنی حکمت عملی سے اس کی سازش کو ناکام کر دیا۔

جنگ بدر کے اسباب: حضرت سعد بن معاذ رئیس مدینہ عمرے کے لئے مکہ گئے۔ وہاں عین حرم کے دروازے پر ابوجہل نے روک کر کہا "تم تو ہمارے دین کے مرتدوں کو پناہ دو، ان کی امداد واعانت کرو اور ہم تمہیں اطمینان سے مکہ میں طواف کرنے دیں؟ اگر تم امید بن خلف کے مہمان نہ ہوتے تو زندہ یہاں سے نہیں جا سکتے تھے"۔ حضرت سعد نے جواب میں کہا "بخدا اگر تم نے مجھے اس چیز سے روکا تو میں تمہیں اس چیز سے روک دونگا جو تمہارے لئے اس سے شدید تر ہے" یعنی مدینہ سے گزرنے والی شاہراہ سے۔ مکہ کے لوگوں نے اس طرح کی چھیڑ چھاڑ شروع کر دی۔ ربیع الاول دو ہجری کو کرز بن جابر الفہری نے مدینہ کے مویشیوں پر ڈاکہ ڈالا۔ حضور نے اطلاع ملتے ہی 70 سپاہیوں کا دستہ لے کر اس کا تعاقب کیا لیکن وہ بچ نکلا۔ یہ ڈاکہ زنی مدینہ کے لوگوں کے لئے ایک جنگی چیلنج تھا۔ رجب دو ہجری میں نخلہ کا واقعہ پیش آیا۔ حضور پاک نے عبداللہ بن جحش کو مہاجرین کے آٹھ آدمیوں کے ساتھ نخلہ کی طرف بھیجا۔ تاکہ وہ قریش کی نقل و حرکت سے حضور کو آگاہ کریں۔ مگر راستہ میں قریش کے ایک قافلہ سے ان کی مڈبھیڑ ہو گئی۔ اس لڑائی میں عمرو بن حضرمی مارا گیا۔ دو گرفتار ہوئے اور مال غنیمت ہاتھ آیا۔ اس اقدام کو رسول پاک نے ناپسند فرمایا۔ قیدیوں کو رہا کر دیا اور مقتول کا خون بہا ادا کیا۔ اس واقعہ نے مکہ میں انتقام کی آگ بھڑکا دی۔

شعبان دو ہجری کو ابوسفیان کی معایت میں مکہ والوں کا ایک بڑا تجارتی قافلہ مدینہ سے گزرا۔ اس میں مکہ کے ہر شخص نے اپنا مال لگایا ہوا تھا۔ یہاں تک کہ عورتوں نے اپنے زیور بیچ کر اس تجارت میں رقم لگائی تھی۔ یہ قافلہ اس مقصد سے بھیجا گیا تھا کہ تجارت میں ہونے والے فائدہ سے جنگی سامان خریدا جائے گا۔ چالیس سے پچاس لوگ اس کی حفاظت پر تعینات تھے۔ ابوسفیان کو خطرہ محسوس ہوا۔ انہوں نے ایک آدمی کو مکہ کی طرف مدد کے لئے روانہ کیا۔ قاصد نے مکہ پہنچ کر چلا چلا کر دہائی دی کہ قریشیوں "تمہارا مال واسباب تو ابوسفیان کے پاس ہے اور اس پر محمد اور اس کے ساتھیوں نے حملہ کر دیا ہے میں نہیں سمجھتا کہ تم اب اسے حاصل کر سکو گے"۔

جنگ کی تیاری: قریش نے مسلمانوں سے مقابلہ کے لئے بڑا لشکر تیار کیا۔ اور بڑی شان وشوکت مدینہ کی طرف روانہ ہوئے ایسا لگتا تھا کہ یہ صرف مسلمانوں کا ہی نہیں مدینہ کا بھی خاتمہ کر کے لوٹیں گے۔ ان کے پاس سو سواروں کا رسالہ تھا، 600 زرہیں اور بے تحاشہ اونٹ تھے۔ ان کی افرادی قوت ایک ہزار تھی اس میں قریش کے بڑے بڑے سردار عتبہ بن ربیعہ، ابوجہل، عباس، حرث بن عامر، نضر بن حارث، امیہ وغیرہ شامل تھے۔ انہیں راستہ میں معلوم ہوا کہ تجارتی قافلہ بخیر وعافیت مکہ پہنچ گیا ہے۔ تو حکیم بن حزام نے عتبہ سے کہا کہ آپ چاہیں تو حضرمی کا خون بہا ادا کر کے اس خون ریزی سے بچ سکتے ہیں۔ ادھر عتبہ کے بیٹے ابوحزیفہ اسلام لا چکے تھے۔ اس لئے ابوجہل کو خیال ہوا کہ عتبہ جنگ سے بچ سکتا ہے۔ اس نے حضرمی کے بھائی عامر کو بلا کر عتبہ کا پیغام سنایا۔ اس نے اپنے کپڑے پھاڑ لئے اور قصاص کی بات کہی ابوجہل نے فیصلہ کیا کہ ہم اس وقت تک نہیں لوٹیں گے جب تک میدان بدر میں پہنچ کر تین دن قیام نہ کر لیں۔ اس کی ضد سے بنی زہرہ اور بنی عدی کے لوگ واپس چلے گئے۔

ادھر حضور نے صحابہ سے مشورہ کیا کہ ہمیں مدینہ سے نکل کر قریش کے لشکر پر حملہ کرنا چاہئے یا ان کا مقابلہ۔ کچھ صحابہ نے کہا ہمیں لشکر پر حملہ کرنا چاہئے۔ آپ نے سوال پھر دوہرایا صحابہ آپ کا اشارہ سمجھ گئے۔ حضرت مقداد نے اٹھ کر کہا "ہم موسیٰ کی قوم کی طرح یہ نہ کہیں گے کہ آپ اور آپ کا خدا جا کر لڑیں ہم آپ کے داہنے سے بائیں سے سامنے اور پیچھے سے لڑیں گے"۔ ابھی انصار کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا تھا آپ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ آپ ان کا جواب چاہتے تھے، انصار کی جانب سے حضرت سعد بن معاذ نے کھڑے ہو کر کہا "حضور کا اشارہ ہماری طرف ہے؟ خدا کی قسم آپ فرمائیں تو ہم سمندر میں کود پڑیں"۔ اس کے بعد سامان جنگ اکٹھا کیا گیا۔ تین گھوڑے، 70 اونٹ جن پر تین تین چار چار اصحاب باری باری سوار ہوتے۔ 60 کے پاس زرہیں تھیں افرادی قوت (ان میں 86 مہاجر، 61 قبیلہ اوس کے اور 170 قبیلہ خزرج) تین سو سے کچھ زائد تھی۔

9 رمضان المبارک 2 ہجری کو یہ مختصر جماعت مدینہ سے نکلی۔ مسلمانوں کی تعداد قریش کے مقابلہ ایک تہائی تھی۔ مدینہ سے چلتے وقت آپ نے ابولبابہ ابن عبدالمنذر کو مدینہ کا حاکم مقرر کیا۔ مسلمان چونکہ بعد میں پہنچے تھے انہیں ایسے مقام پر قیام کرنا پڑا جہاں کوئی چشمہ یا کنواں نہیں تھا۔ مسلمانوں کو پہاڑی نشیب پر جگہ ملی جہاں ریت میں پیر گڑھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بارش کر دی، مسلمانوں نے میڑھ بنا کر پانی کو روک کر تالاب بنا لیا۔ قریش چونکہ میدانی علاقہ میں تھے وہاں کیچڑ ہو گئی۔

یوم الفرقان: میدان جنگ آراستہ ہوا، ایک طرف قریش کی فوج کھڑی تھی۔ دوسری طرف مٹھی بھر صحابہ کی جماعت۔ ایک کا مقصد خدا کے دین کو مٹا کر اسلام کی طاقت کو پسپا کرنا تھا۔ دوسرے کا مقصد دین کی صحیح راہ کی طرف دعوت دینا تھا۔ جنگ شروع ہوئی تین آدمی مشرکین کی صفوں میں سے باہر آئے عتبہ بن ربیعہ اس کا بیٹا ولید اور عتبہ کا بھائی شیبہ۔ مقابلہ کے لئے پکارا، مسلمانوں میں انصار کی طرف سے تین آدمی مقابلہ کو نکلے۔ عتبہ نے نام ونسب دریافت کیا جب معلوم ہوا کہ یہ انصار ہیں تو کہنے لگا ہمیں تم سے کوئی سروکار نہیں۔ ہمارے مقابلہ میں ہمارے جوڑ کے لوگ آئیں۔ حضور کے حکم سے انصار واپس آ گئے۔ اور حمزہ بن عبدالمطلب، عبیدہ بن حارث اور علی بن ابی طالب، عتبہ، ولید اور شیبہ کے مقابلے کو نکلے۔ حضرت حمزہ نے عتبہ کو، حضرت علی نے ولید کو مار گرایا۔ شیبہ نے عبیدہ کو زخمی کر کر دیا۔ حضرت علی نے آگے بڑھ کر شیبہ کو بھی قتل کر دیا۔ سعد بن عاص کا بیٹا جو سر سے پیر تک لوہے میں غرق تھا نے قریش کی صف سے نکل کر پکارا میں ابوکرش ہوں۔ حضرت زبیر اس کے مقابلہ کو نکلے اس کی صرف آنکھیں نظر آتی تھیں۔ حضرت زبیر نے اسی تاک کر برچھی ماری جو اس کی آنکھ میں گھپ گئی۔ وہ زمین پر ڈھیر ہو گیا۔ حضرت زبیر نے اس کی لاش پر پیر رکھ کر برچھی نکالی جو ٹیڑھی ہو گئی تھی۔ حضور نے حضرت زبیر سے وہ برچھی لے لی۔ جو بعد میں چاروں خلفہ راشدین کے پاس باری باری رہی۔

عام مقابلہ شروع ہوا، رسول پاک نے بین الاقوامی جنگی اصولوں کے مطابق صحابہ کی صف بندی کی تھی۔ پہلے تیر اندازوں کو حکم ہوا انہوں نے سامنے سے کور کیا اور دونوں جانب سے صحابہ نے قریش پر حملہ کیا۔ قریش اس تکنیک سے واقف نہیں تھے۔ ان کے تمام بڑے بڑے سردار مارے گئے۔ اللہ کے رسول نے پہلے ہی نشاندہی کر دی تھی کہ کون کہاں مارا جائے گا۔ اللہ نے اس معرکہ میں مسلمانوں کو فتح نصیب فرمائی۔ حضرت سعد بن معاذ آنحضرت کی حفاظت پر معمور تھے۔ میدان جنگ میں قتل وخون تھا دوسری طرف رسول اکرم صلی اللہ الیہ وسلم رب سے دعا کر رہے تھے کہ "اے اللہ یہ قریش اپنے کبر وانجاب کے نشہ میں سرشار ہو کر اس غرض سے آ رہے ہیں کہ تیرے بندوں کو تیری عبادت سے بعض رکھیں اور تیرے رسول کو جھٹلائیں۔ پس اے اللہ اپنی نصرت بھیج جس کا تو نے مجھ سے وعدہ کر رکھا ہے۔ اے اللہ ان کو ہلاکت میں ڈال" پھر یہ جملہ فرمایا "یہ چند جانیں آج ختم ہو گئیں تو پھر قیامت تک تیری عبادت نہیں ہوگی"۔

اللہ نے مسلمانوں کو کامیابی نصیب فرمائی۔ مسلمانوں میں 6 مہاجر اور 8 انصار شہید ہوئے۔ قریش کے 70 افراد مارے گئے۔ ان میں گیارہ وہ لوگ بھی تھے جو آپ کے قتل کی سازش کرنے والوں میں شامل تھے۔ 70 گرفتار ہوئے بہت سا مال غنیمت ہاتھ آیا۔ حق غالب ہوا اور باطل کی مکمل سکشت ہوئی۔ قرآن کے مطابق حق تو ہے ہی غالب ہونے کے لئے۔ 17 رمضان نہ صرف اس واقعہ کی یاد تازہ کرتا ہے بلکہ ہمارے ایمان اور اللہ پر یقین کو اور مضبوط کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

کیجریوال کی حمایت میں عدالتوں میں وکلا کے احتجاج پر عدالت کا انتباہ!

احتجاجی مظاہرے کرنے والے وکلاء نے کہا کہ مرکزی حکومت ایک منتخب وزیر اعلیٰ کے خلاف ظلم کر رہی ہے، اسے برداشت نہیں کیا جائے گا

نئی دہلی: (ایجنسی) دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف دہلی کی عدالتوں میں وکلا کے احتجاج پر عدالت نے سنگین نتائج کا انتباہ دیا ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانا ہر کسی کا بنیادی حق ہے اور اگر کوئی کسی کو ایسا کرنے سے روکتا ہے تو اس کے سنگین نتائج رونما ہوں گے۔ عدالت نے یہ انتباہ ایک وکیل کی جانب سے دائر اس شکایت پر سماعت کے بعد دیا ہے جس میں عآپ کی لیگل سیل کے ذریعے کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف ضلع اور ہائی کورٹ کے احاطے میں احتجاج کرنے کی مخالفت کی گئی تھی۔ عآپ کی لیگل سیل کی جانب سے عدالت کے احاطے میں احتجاج کے اعلان کے خلاف ایڈوکیٹ وبھو نے اپنی شکایت میں کہا تھا کہ کسی کے سیاسی مقاصد کے لیے عدالت کو میدان جنگ بنانا درست نہیں ہے۔ اس پر سماعت کرتے ہوئے قائم مقام چیف جسٹس منموہن کی بنچ نے کہا "اگر آپ سمجھیں تو بہتر ہوگا۔ بہت سے لوگ بہت سی باتیں کہتے رہتے ہیں۔ اگر عدالت کے احاطے میں مظاہرہ کیا جاتا ہے تو اس کے سنگین نتائج بھگتنے کے لیے تیار رہیں۔" عدالت نے کہا کہ "عدالت میں آنا ہر شخص کا بنیادی حق ہے۔ اس سے کسی کو نہیں روکا جاسکتا۔ اگر کسی نے کسی کو اس بنیادی حق سے روکا تو اس کے بہت سنگین نتائج ہوں گے۔" عدالت نے یہ بھی کہا کہ "سپریم کورٹ کے وضع کردہ قانون پر عمل کیا جائے گا اور عدالتوں کو روکا نہیں جا سکتا۔" اس بنچ میں جسٹس منمیت پریتم سنگھ اروڑہ بھی شامل تھے۔

ایڈوکیٹ وبھو سنگھ نے اپنی عرضی میں عدالت کے احاطے میں عآپ کارکنوں کے احتجاج کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے اس پر فوری طور پر پابندی لگانے کی مانگ کی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ کوئی بھی عدالت کے احاطے میں احتجاج نہیں کر سکتا۔ اپنی عرضی میں سنگھ نے کہا تھا کہ آج کل سیاسی جماعتوں کے لیے لیگل سیل کے ارکان کو ہڑتال اور احتجاج میں شامل کرنا ایک رجحان بن گیا ہے۔ واضح رہے کہ عام آدمی پارٹی کے قانونی سیل نے 27 مارچ کو سی ایم اروند کیجریوال کی ای ڈی کے ذریعہ گرفتاری کے خلاف دہلی کی تمام ضلعی عدالتوں میں احتجاج کا اعلان کیا تھا۔

عام آدمی پارٹی کے لیگل سیل نے وزیر اعلی اروند کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف بدھ کو دہلی کی تمام ضلعی عدالتوں کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ عام آدمی پارٹی لیگل سیل کے صدر ایڈوکیٹ سنجیو نسیئر نے کہا کہ دہلی کے پٹیالہ ہاؤس، ساکیت، تیس ہزاری، دوارکا، کڑکڑڈوما اور روہنی کورٹ کے باہر زبردست مظاہرے کیے گئے۔ وکلاء نے کہا کہ مرکزی حکومت ایک منتخب وزیر اعلیٰ کے خلاف ظلم کر رہی ہے، اسے برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وکلاء عدالت سے لے کر گلی کوچوں تک یہ جنگ پوری طاقت سے لڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں بھی ہر وکیل اروند کیجریوال اور ان کی حکومت کے ساتھ کھڑا ہوگا۔ مسٹر نسیئر نے کہا کہ دیگر وکلاء نے بھی ہمارا ساتھ دیا اور مسٹر کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف احتجاج میں شامل ہوئے۔ لیگل سیل کا احتجاج مزید جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کیجریوال نے وکلاء کے لئے بہت کام کیا ہے۔ انہوں نے وکلاء کو چیمبرز میں ٹرم انشورنس، میڈیکل پالیسی اور سبسڈی والی بجلی کی سہولت فراہم کی ہے۔ جب تیس ہزاری کورٹ میں وکلاء پر گولی چلائی گئی تو مسٹر کیجریوال کے اراکین پارلیمنٹ نے سب سے پہلے پارلیمنٹ میں آواز اٹھائی۔ اس طرح مسٹر کیجریوال کے خلاف سازش رچی گئی۔ ایسے میں وکلاء نے مسٹر کیجریوال کی حمایت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

آپ کے لیگل سیل کے ریاستی صدر ایڈوکیٹ سنجیو نسیار نے تمام وکلاء سے اپیل کی تھی کہ وہ اروند کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے بڑی تعداد میں جمع ہوں کیونکہ وزیر اعلی کیجریوال کے خلاف سازش رچی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کیجریوال کے تئیں حمایت دکھانے کے لئے وکلاء برادری نے بدھ 28 مارچ کو دوپہر 12:30 بجے ایک زبردست احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دہلی بار کونسل کے وائس چیئرمین مسٹر نسیار نے کہا کہ وکلاء دہلی کی تمام ضلعی عدالتوں بشمول پٹیالہ ہاؤس کورٹ، دوارکا کورٹ، ساکیت کورٹ، کڑکڑڈوما کورٹ، تیس ہزاری کورٹ اور راؤس ایونیو کورٹ میں جمع ہوں گے اور وہاں احتجاج کریں گے۔

جب یہ معاملہ دہلی ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس جسٹس منموہن کے سامنے رکھا گیا کہ دہلی کی تمام عدالتوں کے وکلاء کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کریں گے تو جسٹس منموہن نے کہا کہ عدالت میں اس طرح کے احتجاج کرنے کے نتائج کافی سنگین ہوں گے۔ جسٹس منموہن نے کہا کہ وہ کل اس معاملے کی سماعت کر سکتے ہیں، اور ساتھ ہی ساتھ انہوں نے وکلاء کو عدالت کے احاطے میں احتجاج کرنے کے خلاف خبردار کیا۔ جسٹس منموہن نے کہا کہ عدالت کے احاطے میں گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے کے سنگین نتائج ہوں گے اور یہاں پر سپریم کورٹ کی طرف سے بنائے گئے قوانین کو نافذ کیا جائے گا۔ عدالت میں خلل نہیں ڈالا جاسکتا اور اسے روکا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ مدعیوں کو عدالت میں داخلے سے نہیں روکا جاسکتا۔ دہلی ہائی کورٹ نے کہا کہ آپ کا لیگل سیل کسی شہری کو عدالت سے رجوع کرنے کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا، یہ قانونی نہیں ہے، اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو وہ اپنے جوکھم پر ایسا کرے گا اور اگر ضروری ہوا تو عدالت کارروائی کرے گی۔ بی سی آئی کے صدر اور سینئر ایڈوکیٹ منن کمار مشرا نے ایک پریس ریلیز میں قومی راجدھانی کے قانون سے وابستہ لوگوں سے اپیل کی کہ وہ غیر منصفانہ ایجی ٹیشن میں ملوث ہونے یا تفرقہ انگیز سیاست کا شکار ہونے سے گریز کریں۔ مسٹر مشرا نے وکلاء پر زور دیا کہ وہ قانونی پیشے کی سالمیت اور وقار کو برقرار رکھیں اور کہا کہ جب تک کوئی قابل عدالت مسٹر کیجریوال کی بے گناہی کو واضح طور پر ثابت نہیں کر دیتی یا ان کی گرفتاری کو غیر منصفانہ یا غیر قانونی قرار نہیں دیتی، تب تک کسی بھی تحریک سے گریز کریں۔ دہلی ہائی کورٹ کی وارننگ کے باوجود آپ کے وکلاء بڑی تعداد میں جمع ہوئے اور سنجیو نسیار کی قیادت میں احتجاج کیا۔

بی جے پی ایم ایل اے کو پیسے دے کر توڑنے کی کر رہی ہے کوشش: عآپ

چنڈی گڑھ، 27 مارچ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) پنجاب نے الزام لگایا کہ مثالی ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے بعد بھی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اپوزیشن جماعتوں کو ہراساں کر رہی ہے اور آپ کے ممبران اسمبلی اور لیڈروں کو بیرون ملک سے فون کر کے خرید و فروخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بی جے پی انہیں لوک سبھا انتخابات سے قبل اپنی پارٹی میں شامل ہونے کے لئے لالچ دے رہی ہے۔ آپ کے تین ایم ایل اے جگدیپ سنگھ گولڈی کمبوج (جلال آباد)، امندیپ سنگھ مسافر (بلوانہ) اور راجندر پال کور چھینہ (لدھیانہ ساؤتھ) نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا اور بتایا کہ کس طرح بی جے پی نے ان سے رابطہ کیا اور انہیں اپنی پارٹی میں شامل ہونے کی پیش کش کی۔ تینوں ایم ایل اے نے کہا کہ وہ عام آدمی پارٹی اور پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال کے سچے سپاہی ہیں اور پارٹی نہیں چھوڑیں گے۔

ایم ایل اے جگدیپ کمبوج نے کہا کہ پہلے بی جے پی نے مسٹر کیجریوال جیسے ایماندار لیڈر کو جیل میں ڈالا۔ مسٹر کیجریوال وہ لیڈر ہیں جنہوں نے سیاست میں بدعنوانی کے خلاف جدوجہد کی اور ہمیشہ کام کی سیاست کی۔ ان کے خلاف جھوٹے مقدمات درج کیے گئے اور انہیں بغیر کسی ثبوت کے جیل بھیج دیا گیا۔ کمبوج نے کہا کہ وہ (بی جے پی) مسٹر کیجریوال اور عام آدمی پارٹی سے خوفزدہ ہیں، اس لیے جہاں وہ عوام کا مینڈیٹ حاصل کرنے میں ناکام رہے، وہیں وہ کسی بھی قیمت پر ایم ایل اے اور ایم پی کو خریدنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کل 12:52 کے قریب مجھے 35796718959 + (سائپرس) سے کال آئی۔ فون کرنے والے نے بتایا کہ اس کا نام سیوک سنگھ ہے اور وہ ایم ایل اے سے بات کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جب انہوں نے اسے بتایا کہ میں ہی ہوں تو اس نے پوچھا کہ کیا آپ بات کرنے میں آرام دہ محسوس کر رہے ہیں، میں نے ہاں کہا۔ اس نے کہا ایک آفر ہے۔ ہم چاہتے ہیں آپ بی جے پی میں شامل ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ میرے لیے بہت اچھی پیشکش ہے۔ میری کوئی ڈیمانڈ ہو تو بتا سکتا ہوں۔ میں نے ان سے کہا کہ میری کوئی ڈیمانڈ نہیں ہے۔ پھر انہوں نے مجھے بی جے پی میں شامل ہونے کے لیے 20-25 کروڑ روپے کی پیشکش کی لیکن میں نے کہا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ ایم ایل اے راجندر پال کور چھینا نے کہا "کل تقریباً 11 بجے مجھے ایک فون آیا کہ میں سیوک سنگھ ہوں۔ یہ ایک غیر ملکی نمبر سے کال تھی، اس نے کہا کہ وہ دہلی سے کال کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں مجھے اپنی پارٹی بدل کر ان کی پارٹی (بی جے پی) میں شامل ہو جانا چاہیے۔ کیجریوال پر چھاپہ مارا گیا ہے اور انہیں گرفتار کیا گیا لیکن ہم عام آدمی پارٹی کے سپاہی ہیں۔ لوگوں نے ہم پر بھروسہ کیا، اس لیے ہم انہیں مایوس نہیں ہونے دیں گے۔ ہم بھگونت سنگھ مان اور اروند کیجریوال کی سوچ پر چلیں گے۔ اروند کیجریوال ایک خیال ہے۔ اسے گرفتار کیا جا سکتا ہے لیکن اس سے وابستہ لاکھوں رضاکاروں کی سوچ نہیں بدلی جاسکتی۔ ہم ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہمیں کوئی خرید نہیں سکتا۔"

جموں و کشمیر سے افسپا ہٹانے کی بات خوش آئند ہے: عمر عبداللہ

سری نگر، 27 مارچ (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر میں آرمڈ فورسز سپیشل پاورز ایکٹ (افسپا) ہٹانے کے متعلق وزیر داخلہ امیت شاہ کے بیان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس میں مزید انتظار نہیں کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا: جب کہا جا رہا ہے کہ جموں و کشمیر میں حالات بہتر ہیں تو اب افسپا ہٹانے میں انتظار کس کا ہے ایسا پہلے ہی کیا جانا چاہئے تھا۔ موصوف سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار بدھ کے روز وسطی ضلع بڈگام میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کے بعد نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: جہاں تک افسپا ہٹانے کی بات ہے تو بسم اللہ کر کے یہ آج ہی سے شروع کیا جانا چاہئے۔ ان کا کہنا تھا: جب کہا جا رہا ہے کہ حالات ٹھیک ہیں ملی ٹنسی ختم ہوئی ہے علاحدگی پسند سوچ نہیں رہی ہے، جموں و کشمیر میں ایسے نارمل حالات کبھی نہیں تھے جیسے آج ہیں، تو انتظار کس کا کیا جا رہا ہے یہ تو پہلے ہی کیا جانا چاہئے تھا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ وہ سال 2011 سے ہی اس کا دن کا انتظار کر رہے ہیں کہ کب یہ قانون ہٹایا جائے۔ انہوں نے خدشات ظاہر کرتے ہوئے کہا: لیکن مجھے ڈر ہے کہ جس طرح لداخ کے لوگوں کو آئین کے چھٹے شیڈول کا جھانسہ دیا گیا اور ان کو دھوکے میں رکھا گیا کہیں اسی طرح انتخابات کے پیش نظر جموں و کشمیر کے لوگوں کو بھی افسپا ہٹانے کا دھوکہ نہ دیا جائے۔

ممتا بنرجی سے متعلق نازیبا تبصرہ

پارٹی قیادت کے نوٹس کے بعد دلیپ گھوش نے معافی مانگی

کلکتہ 27 مارچ (یو این آئی) وزیر اعلی ممتا بنرجی کے خلاف نازیبا تبصرے کے بعد بی جے پی کی مرکزی قیادت نے سابق ریاستی صدر اور بردوان۔ درگاپور سے بی جے پی کے امیدوار دلیپ گھوش کو اپنے بیان پر معافی مانگنے کی ہدایت دی ہے۔ پارٹی قیادت کے نوٹس اور ہدایت کے بعد دلیپ گھوش نے معافی مانگ لی ہے۔ اتوار کو اپنی امیدواری کے اعلان کے بعد دلیپ گھوش نے عوامی رابطہ مہم شروع کر دیا۔ اپنے حریف اور ترنمول کانگریس کے امیدوار کیرتی آزاد کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ باہری ہیں، میں ان کی بحیثیت کرکٹر عزت کرتا ہوں مگر سیاست میں ان کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بہار، یوپی سے دیدی گوا گئی اور کہا کہ وہ گوا کی لڑکی ہے۔ تری پورہ میں جاتی ہیں وہ کہتی ہیں کہ میں تری پورہ کی بیٹی ہوں۔ گوا جاتی ہیں تو گوا کی بیٹی خود کو کہتی ہے۔ اس کے فوراً بعد انہوں نے ممتا بنرجی کے والد سے متعلق متنازع تبصرہ کیا۔ ترنمول کانگریس نے دلیپ کے بیان کے خلاف الیکشن کمیشن سے شکایت کی۔ اس کے بعد منگل کی رات دلیپ گھوش کو مرکزی قیادت نے خط بھیج کر کہا کہ دلیپ گھوش آپ کی آج کی تقریر غیر اخلاقی اور غیر پارلیمانی ہے۔ یہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی پالیسی کے بھی خلاف ہے۔ پارٹی اس بیان کی مذمت کرتی ہے۔ براہ کرم اپنے طرز عمل کی جلد از جلد وضاحت کریں۔ اس کے بعد ہی دلیپ گھوش جنہوں نے کہا تھا کہ وہ اپنے بیان کی وضاحت کرنے کو تیار ہیں نے بدھ کی صبح عوامی طور پر معافی مانگ لی۔ ریاستی بی جے پی لیڈروں کا خیال ہے کہ انتخابات سے عین قبل بی جے پی خواتین سے متعلق کسی بھی تنازع کا شکار نہیں ہونا چاہتی ہے۔ اس لئے دلیپ گھوش کو فوری وضاحت مانگی گئی ہے۔ دوسری بات یہ کہ مرکزی قیادت نے پارٹی کے امیج کو بچانے کی کوشش کی ہے۔ دلیپ کی حمایت کیے بغیر وضاحت کی گئی ہے کہ کسی خاتون وزیر اعلیٰ یا لیڈر کے بارے میں اس طرح کے تبصرے کرنا مناسب نہیں ہے۔ پارٹی خواتین کا احترام کرتی ہے۔ یہ پیغام بنگال کے ووٹروں تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ گزشتہ اسمبلی انتخابات کے دوران دیدی کو لے کر بی جے پی لیڈران بشمول وزیر اعظم مودی کے سخت بیانات کا ترنمول کانگریس کو فائدہ ملا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے خود واضح کر دیا ہے۔

نہرو-لیاقت معاہدے کی ناکامی نے شہریت ترمیم قانون کو کیسے متعارف کرایا؟: رشید قدوائی

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) سی اے اے یہ فراہم کرتا ہے کہ چھ اقلیتی اخوان یعنی ہندو، سکھ، پارسی، بدھسٹ اور عیسائی افغانستان، بنگلہ دیش اور پاکستان سے تعلق رکھنے والے افراد، جنہیں مذہبی ظلم و ستم کی بنیاد پر ہندوستان میں پناہ لینے پر مجبور کیا گیا تھا، انہیں اب غیر قانونی مہاجر تصور نہیں کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار معروف سیاسی تجزیہ کار رشید قدوائی نے کیا ہے۔ وزارت داخلہ کے دستاویز میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ سی اے اے مذہب کی بنیاد پر درجہ بندی یا امتیازی سلوک نہیں کرتا، یہ بتاتے ہوئے کہ یہ صرف ریاستی مذہب والے ممالک میں مذہبی ظلم و ستم کی درجہ بندی کرتا ہے۔ مسٹر رشید قدوائی کے مطابق لیاقت علی خان پاکستان کے وزیر اعظم تھے جب انہوں نے اور ہندوستانی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے 1950 میں دہلی میں ایک معاہدے پر دستخط کیے، جسے عام طور پر نہرو-لیاقت معاہدہ کہا جاتا ہے۔ یہ معاہدہ ایک دوسرے کے علاقوں میں مذہبی اقلیتوں کے تحفظ کے لیے کیا گیا تھا۔ نہرو-لیاقت معاہدے کے تحت جبری تبدیلی مذہب کو تسلیم نہیں کیا گیا اور اقلیتوں کے حقوق کی توثیق کی گئی۔ پاکستان نے زندگی، ثقافت، آزادی اظہار اور عبادت کے حوالے سے مکمل برابری کی شہریت اور مکمل تحفظ فراہم کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ ان کے بقول تاہم پاکستان جلد ہی اپنے وعدے سے مکر گیا۔ لیاقت علی کو اکتوبر 1951 میں قتل کر دیا گیا۔ جب 3 جنوری 1964 کو سری نگر کے حضرت بل سے مقدس آثار چرائے گئے تو اس نے مشرقی پاکستان (اب بنگلہ دیش) میں بڑے پیمانے پر بدامنی پھیلائی، جس میں جانوں کے ضیاع، آتش زنی اور لوٹ مار کی گئی۔ اقلیتی اخوان کو نشانہ بنایا۔ اگرچہ مقدس اوشیش کو اگلے دن برآمد کر لیا گیا لیکن فرقہ وارانہ بدامنی جاری رہی۔

دراصل، لوک سبھا میں توجہ دلانے کی تحریک کا جواب دیتے ہوئے، اس وقت کے مرکزی وزیر داخلہ گلزاری لال نندا نے کہا تھا کہ ہندوستان نہرو-لیاقت معاہدے کو نافذ کر رہا ہے، لیکن پاکستان اپنا کام نہیں کر رہا ہے۔ مسٹر رشید قدوائی مزید کہتے ہیں پاکستان میں اقلیتوں کے بارے میں، نندا (جو نہرو اور لال بہادر شاستری کی موت کے بعد دو بار ہندوستان کے قائم مقام وزیر اعظم رہ چکے ہیں) نے کہا کہ "ہندوستان ان لوگوں کی طرف آنکھیں بند نہیں کر سکتا، جن کے ساتھ ہمارے خون کے رشتے ہیں اور جو ہمارے ہیں۔ رشتہ دار اور دوست اور ہم ان کے دکھوں، ان کے جسموں اور روحوں کی اذیتوں اور وہ سب کچھ جو وہ وہاں سے گزر رہے ہیں، پر آنکھیں بند نہیں کر سکتے۔" "یہ وہ وقت تھا جب نہرو وزیر اعظم تھے اور پارلیمنٹ میں بیٹھے ہوئے تھے جب ان کے وزیر داخلہ نے کہا تھا، "اگر وہ (پاکستان میں ہندو اقلیت) کو اپنے ملک میں سلامتی کی ہوا میں سانس لینا ناممکن لگتا ہے اور وہ محسوس کرتے ہیں کہ انہیں ان کو چھوڑ دینا چاہئے، ہم ان کا راستہ نہیں روک سکتے۔ ہم میں ان سے کہنے کی ہمت نہیں ہے کہ تم وہیں رہو اور مارے جاؤ۔ تین دن بعد، نہرو کے بھونیشور میں شدید بیمار ہو جانے کی وجہ سے نندا کو عارضی طور پر وزیر اعظم نہرو کی جگہ پر انتظامی امور کی ذمہ داریاں سنبھالنی پڑیں۔ سی اے اے پر وزارت داخلہ کی ایک دستاویز میں ملک کی آزادی کی آدھی رات کو دی گئی نہرو کی 'ٹرسٹ ود ڈیسٹنی' تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ "ہم اپنے ان بھائیوں اور بہنوں کے بارے میں بھی سوچتے ہیں جو سیاسی حدود کی وجہ سے الگ ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔ موجودہ دور میں جو آزادی ملی ہے۔ ہمارا تو یہ ماننا ہی ہے کہ وہ ہمارے ہیں اور ہمارے ہی رہیں گے، چاہے کچھ بھی ہو جائے، اور ہم ان کے اچھے اور برے نصیبوں میں برابر کے شریک ہوں گے۔" مسٹر رشید قدوائی کے مطابق سی اے اے۔ احمدیہ، شیعہ، بہائی، ہزارہ، یہودی، بلوچ اور ملحد اخوان کو اس بنیاد پر خارج کرتا ہے کہ سیاسی یا مذہبی تحریکوں سے پیدا ہونے والے ظلم و ستم کو اس منظم مذہبی ظلم و ستم کے ساتھ ہم آہنگ نہیں کیا جا سکتا جس سے سی اے اے کا مقصد مکمل کرنا ہے۔

کولکاتا ایئرپورٹ پر آپس میں ٹکرایا انڈیگو اور ایئر انڈیا کا طیارہ، تحقیقات شروع

کولکاتہ۔ مغربی بنگال کے کولکاتا ایئرپورٹ پر دو طیاروں کی آپس میں ٹکر ہونے کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ حالانکہ اس ٹکر سے کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا ہے۔ لیکن اس کی تحقیقات فوری طور پر شروع ہو چکی ہے اور یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ آخر یہ حادثہ کیونکر سرزد ہوا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کولکاتا ایئرپورٹ پر بدھ (27 مارچ) کے روز انڈیگو اور ایئر انڈیا کے ایئرکرافٹ کے پنکھ آپس میں ٹکرا گئے۔ خبروں میں بتایا جا رہا ہے کہ انڈیگو کی فلائٹ ٹیکسی-وے سے گزر رہی تھی تبھی ایئرکرافٹ کا حصہ دوسرے ایئر انڈیا کے ایئرکرافٹ سے ٹکرا گیا تھا۔ اس حادثہ کے بعد ایئر انڈیا ایکسپریس کے ایک ترجمان کا بیان سامنے آیا ہے۔ اس میں انھوں نے کہا ہے کہ "دوسری ایئر لائن کے ٹیکسی طیارے کے پنکھ کے کنارہ نے ہمارے ایک طیارے کو ٹکر ماردی، جو چنئی کے لیے شیڈول آپریشن کے لیے کولکاتا کے رن وے میں داخل ہونے کے لیے کلیئرنس کا انتظار کر رہا تھا۔

ممبئی: لوک سبھا انتخابات کے مقابلے سے قبل شیواجی پارک کو بک کرنے کی مقابلہ آرائی

ممبئی: لوک سبھا انتخابات کی تیاریاں شباب پر ہیں۔ ہر پارٹی اپنے امیدواروں کے ناموں کے اعلان میں مصروف ہے اور اس بات کی منصوبہ بندی کر رہی ہیں کہ کس طرح براہ راست اور بڑے پیمانے پر عوامی رابطہ کیا جائے۔ عوامی رابطے کی ان مہمات میں ان میدانوں کی اہمیت کافی بڑھ جاتی ہے جو آبادی کے درمیان واقع ہوں اور جہاں لوگ بہ آسانی جمع ہو سکیں۔ ایسے میں ممبئی کا مقبول شیواجی پارک انتخابی ریلیوں کے لیے سیاسی جماعتوں کی پہلی پسند رہا ہے۔ انتخابی ریلیاں عموماً ممبئی کے دادر میں واقع شیواجی پارک میں منعقد کی جاتی ہیں۔ حال ہی میں 17 مارچ کو یہاں راہل گاندھی کی ایک بڑی ریلی منعقد کی گئی تھی۔ سیاسی پارٹیوں میں شیواجی پارک کی مانگ اتنی ہے کہ انتخابی ریلیوں کے لیے اس کی بکنگ سال کے آغاز سے ہی شروع ہو گئی تھی۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے والی شیوسینا نے 12 اکتوبر کو ہونے والی دسہرہ ریلی کے لیے پہلے ہی درخواست دے چکی ہے۔ اس میدان میں بال ٹھاکرے دسہرہ ریلی کا انعقاد کرتے تھے اور ان کے بعد ان کے صاحبزادے ادھو ٹھاکرے اسی روایت کو اپنائے ہوئے ہیں۔ مگر اس بار ایکناتھ شندے دسہرہ کے موقع پر اس میدان پر اپنی ریلی کرنے کی منصوبہ بندی کیے ہوئے ہیں۔ تمام بڑی سیاسی پارٹیوں میں شیواجی پارک کی مانگ بہت زیادہ ہے۔ ان پارٹیوں نے اپریل اور مئی میں یہاں انتخابی ریلیاں منعقد کرنے کے لیے بکنگ کے لیے بی ایم سی کو درخواستیں دی ہیں۔

بنگلورو کیفے دھماکہ: این آئی اے کی ٹیم نے کئی مقامات پر کی چھاپہ ماری

بنگلورو کے رامیشورم کیفے دھماکہ معاملہ میں این آئی اے نے بدھ کو بنگلورو اور شیوموگا ضلع میں چھاپہ ماری کی۔ ذرائع کے مطابق این آئی اے نے بنگلورو کے پانچ مقامات پر چھاپہ ماری کی۔ شیوموگا کے تیرتھ ہلی شہر میں بھی چھاپہ ماری کی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ چھاپہ ماری مشتبہ شخص کی اطلاع کی بنیاد پر کی گئی، جو حملہ آور سے براہ راست رابطہ میں تھا۔ الزام ہے کہ اسی نے حملہ آور کو اس واردات کو انجام دینے کے لیے مالی امداد مہیا کرائی تھی۔ تاہم این آئی اے کی کارروائی کے حوالہ سے مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ قبل ازیں، منگل کو این آئی اے نے رامیشورم کیفے دھماکہ معاملہ میں دو مشتبہ افراد کو حراست میں لیا تھا۔ ابتدائی تفتیش میں سامنے آیا کہ دو مشتبہ افراد حملہ آور سے براہ راست رابطہ میں تھے۔ ذرائع کے مطابق این آئی اے نے اس چھاپہ ماری کو ایک مشتبہ شخص کی معلومات کی بنیاد پر انجام دیا۔ اگرچہ این آئی اے کی چھاپہ ماری جاری تھی لیکن ابھی تک حملہ آور کے بارے میں کوئی خاص اطلاع نہیں مل پائی ہے۔ اس سے پہلے گزشتہ یکم مارچ کو عہدیداروں نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر حملہ آور کی تصویر کی شناخت کی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ عہدیداروں نے اس بات کا خدشہ ظاہر کیا ہے کہ حملہ آور تمل ناڈو سے آیا تھا۔

جماعت اہلحدیث کے معروف عالم دین مولانا ابوالوفا کا انتقال

نئی دہلی۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے سابق آرگنائزر، جامع مسجد اہلحدیث آگرہ کے خطیب، معروف عالم دین اور شاعر مولانا ابوالوفا زاہد (فانی) جامعی کا بدھ کو دن میں ڈھائی بجے آگرہ میں انتقال ہو گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ وہ تقریباً 74 سال کے تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ ان کی تدفین جمعرات کی صبح دس بجے آگرہ میں ہوگی۔ مولانا جامعہ رائیدرگ، حیلنگانہ کے قدیم فارغین میں تھے۔ صحافی سہیل انجم کی اطلاع کے مطابق مولانا کا آبائی وطن کوہنڈا ضلع سدھارتھ نگر یوپی تھا لیکن وہ کئی عشروں سے آگرہ میں مقیم تھے۔ انھوں نے کئی دہائیوں تک آگرہ کی جامع مسجد اہلحدیث کے خطیب جمعہ رہے۔ وہ ایک طویل عرصے سے دل، گردے اور بلڈ پریشر کے عارضے میں مبتلا تھے۔ وہ کئی سال سے چلنے پھرنے سے معذور تھے مگر دماغی و ذہنی طور پر مکمل صحت مند تھے۔ حالیہ کچھ دنوں سے ان کا ڈائلسس ہو رہا تھا۔ سہیل انجم اور محمد اقبال خطیب نہر والی مسجد آگرہ وغیرہ نے ان کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا اور ان کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کیا ہے۔

نئے کریمنل لا کے تئیں بیداری پیدا کرنے کیلئے قومی اردو کونسل میں پروفیسر نزہت پروین کا لیکچر

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے صدر دفتر میں نئے کریمنل لا کے تعلق سے واقفیت اور بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے ایک خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ اس اہم موضوع پر لیکچر جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کی فیکلٹی آف لا کی سابق ڈین پروفیسر نزہت پروین نے دیا۔ اپنے لیکچر میں انھوں نے کریمنل لا کے تینوں پہلوؤں، انڈین پینل کوڈ، کریمنل پروسیجر کوڈ اور انڈین ایویڈنس کوڈ میں ہونے والی تبدیلیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا کہ ان سے واقفیت تمام شہریوں کے لیے ضروری ہے، اس لیے کہ نئے کریمنل لا میں جرم و سزا سے متعلق بہت سے قوانین سرے سے تبدیل ہو گئے ہیں، ان کی دفعات میں بھی ترمیم ہوئی ہے اور ان کی تعریف و توضیح بھی نئے سرے سے کی گئی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ یہ تبدیلیاں اس لیے کی گئی ہیں کہ انڈین پینل کوڈ 1860 میں عمل میں آیا تھا اور تقریباً ڈیڑھ سو سال پرانا تھا، اس کے بعد حالات بھی بہت بدل گئے ہیں، جرائم کی نوعیت اور طریقے بھی نئے نئے سامنے آ رہے ہیں، اسی طرح پرانے کریمنل لا میں بہت سی دفعات ایسی بھی تھیں، جن پر عمل نہیں ہو رہا تھا، اس لیے انھیں سرے سے ختم کر دیا گیا ہے۔ انڈین پینل کوڈ کا نام اب بھارتیہ نیائے سہتا، کریمنل پروسیجر کوڈ کا نام بھارتیہ ناگرک سرکشا اور انڈین ایویڈنس کا نام بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم ہوگا، پہلے انڈین پینل کوڈ کی کل دفعات 511 تھیں جن کی تعداد حذف و ترمیم کے بعد اب 356 ہو گئی ہے۔

پروفیسر پروین نے کہا کہ پچھلے کریمنل لا میں بہت ساری سزائیں ایسی تھیں، جو اب نہیں دی جاتیں، نئے قانون میں انھیں حذف کر دیا گیا ہے، اسی طرح اس میں جرم کی سنگینی کے اعتبار سے سزاؤں میں بدلاؤ کیا گیا ہے۔ کچھ بڑی قانونی تبدیلیوں کے بارے میں باخبر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ اب تک عمر قید کی مدت چودہ سال تھی مگر نئے قانون کے تحت اس کی مدت پوری زندگی ہوگی۔ نئے کریمنل لا میں بچوں سے متعلق جرائم پر بھی خصوصی قوانین بنائے گئے ہیں، ماب لنچنگ، منظم جرائم، قومی سلامتی، خودکشی کی کوشش اور چوری کی مختلف قسموں سے متعلق بھی نئے قوانین بنائے گئے ہیں۔ پروفیسر نزہت پروین نے کہا کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے اور جمہوریتوں میں حالات کے تقاضوں کے مطابق قوانین میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں، تعزیرات ہند سے متعلق قوانین میں یہ تبدیلی دراصل ایک ترقی پسندانہ بدلاؤ ہے، جسے ہم سب کو قبول کرنا چاہیے، ابھی یہ اپنی ابتدائی شکل میں ہے، اس لیے کچھ کمیاں بھی ہوں گی، جنھیں آئندہ مزید غور و خوض کے بعد یقیناً درست کیا جائے گا۔ لیکچر کے اختتام پر سوال جواب کا سلسلہ بھی رہا۔ آخر میں محترمہ شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائرکٹر اکیڈمک) نے اظہار تشکر کیا۔ اس موقعے پر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال کے علاوہ جناب محمد احمد (اسسٹنٹ ڈائرکٹر ایڈمن)، ڈاکٹر کلیم اللہ (ریسرچ آفیسر)، جناب شاہنواز محمد خرم (ریسرچ آفیسر) اور کونسل کے تمام اسٹاف موجود تھے۔

جسٹس ریتوراج نے لوک پال کے جوڈیشل ممبر کے طور پر حلف لیا

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) جسٹس ریتو راج اوستھی نے بدھ کو یہاں لوک پال کے عدالتی رکن کے طور پر حلف لیا۔ لوک پال کے چیئرمین جسٹس اے۔ ایم کھانولکر نے انہیں حلف دلایا۔ ایک سرکاری ریلیز میں کہا گیا ہے کہ پنکج کمار اور اجے ترکی نے یہاں ہندوستانی لوک پال کے دفتر میں منعقدہ ایک تقریب میں لوک پال کے اراکین کے طور پر حلف لیا۔ نئی تقرریوں میں دو موجودہ جوڈیشل ممبران، جسٹس پی کے موہنتی اور جسٹس ابھیلاشا کماری شامل ہیں، جبکہ تین اراکین ڈی کے۔ جین، ارچنا راما سندرم اور مہندر سنگھ کی تقرری 26 مارچ کو لوک پال میں ان کی میعاد پوری ہونے کے بعد کی گئی ہے۔

ہم ایک نیا اتحاد بنا رہے ہیں: پرکاش امبیڈکر

9 امیدواروں کی فہرست جاری۔ ناگپور میں کانگریسی امیدوار کی حمایت کا اعلان

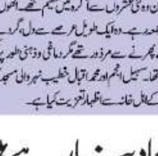

ممبئی، 27 مارچ (یو این آئی) ونچیت بہوجن اگھاڑی کے سربراہ پرکاش امبیڈکر نے مہا وکاس اگھاڑی کو زبردست جھٹکا دیتے ہوئے کہا کہ ہم ایک نیا اتحاد بنا رہے ہیں۔ انھوں نے بالآخر آزادانہ طور پر لوک سبھا الیکشن لڑنے کا اعلان کر دیا ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے ان حلقوں سے جہاں پہلے مرحلے میں ووٹنگ ہوگی اپنے 9 امیدواروں کے ناموں کا اعلان بھی کر دیا۔ پرکاش امبیڈکر نے کہا ہے کہ ہم یہ فیصلہ اس لیے لے رہے ہیں کیونکہ مہا وکاس اگھاڑی نے ہمارے موقف سے اتفاق نہیں کیا اور ہماری پیشکش کا مثبت کا جواب نہیں دیا۔ پرکاش امبیڈکر نے مراٹھا ریزرویشن لیڈر منوج جارنگے پاٹل کے ساتھ کل ہوئی میٹنگ کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے کل منوج جارنگے پاٹل کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی، او بی سی کمیونٹی کو سیاسی نمائندگی نہیں دی گئی، ہم نے میٹنگ میں انہیں نمائندگی دینے پر بھی بات کی۔ اس کے علاوہ مسلم اور جین برادری کو حصہ دینے پر بھی بات چیت ہوئی۔ لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے میں حق رائے دہی سے محروم بہوجن اگھاڑی کے امیدواروں کو جارنگ پاٹل کی حمایت حاصل ہے۔ ہم ایک نیا اتحاد بنا رہے ہیں۔ ہم نے مہا وکاس اگھاڑی سے کہا تھا کہ آپ کو جارنگ پاٹل کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے، لیکن انہوں نے اس پر توجہ نہیں دی وہ خاندانی حکمرانی کو بچانے کے لئے ونچیت اور بہوجنوں کا استعمال کر رہے ہیں، لہٰذا ہم ایک مختلف فیصلہ لے رہے ہیں، میں جانتا ہوں کہ اس فیصلہ پر بڑے پیمانے پر تنقید ہوگی، تاہم میں لوگوں کی نبض سے بھی واقف ہوں۔ پرکاش امبیڈکر نے امیدواروں کی جو پہلی فہرست جاری کی ہے ان میں، اکولہ سے پرکاش امبیڈکر، چندر پور سے راجیش بیلے، بھنڈارا گونڈیا سے سنجے کیوت، گڈچرولی سے ہتیش مادھوی، بلڈھانہ سے وسنت مگر، وردھا سے راجندر سالونکے، واشیم سے کھیم سنگھ پوار، امراوتی سے پراجکتا پلیون شامل ہیں۔ اسی کے ساتھ پرکاش امبیڈکر ناگپور سے کانگریس امیدوار وکاس ٹھاکرے کی حمایت کریں گے۔

مودی حکومت کے حق میں ملک بھر میں بی جے پی لہر: نقوی

2024 کا الیکشن اپوزیشن کے میدان میں مقابلہ کرنے والے بہادروں سے زیادہ میدان چھوڑنے والے بہادروں کا ریکارڈ ثابت ہوگا

رام پور، 27 مارچ (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور سابق مرکزی وزیر مختار عباس نقوی نے آج یہاں کہا کہ" 2024 کا الیکشن اپوزیشن کے میدان میں مقابلہ کرنے والے بہادروں سے زیادہ میدان چھوڑنے والے بہادروں کا ریکارڈ ثابت ہوگا"، جہاں انتخابی میدان میں بی جے پی کا سامنا کرنے والوں کی بجائے میدان چھوڑ کر بھاگنے والوں کا بڑا ہجوم نظر آرہا ہے۔ مسٹر نقوی نے رامپور لوک سبھا حلقے سے بھارتیہ جنتا پارٹی) بی جے پی) کے امیدوار گھنشیام لودھی کی نامزدگی سے قبل یہاں ایک میٹنگ میں کہا کہ آج مودی کے حق میں ملک کا موڈ کروڑوں کارکنوں کی تپسیا اور وزیر اعظم نریندر مودی کی محنت کا نتیجہ ہے۔ جس نے بی جے پی کو دنیا کا لیڈر بنا دیا ہے۔ یہ گڈ گورننس کے لیے سب سے بڑی اور فطری سیاسی جماعت بن گئی ہے۔ بی جے پی کے لیڈر نے کہا کہ یہ عام انتخابات مسٹر نریندر مودی کی قیادت میں ترقی اور اعتماد کے جامع اور ہمہ گیر ماحول کو مضبوط اور تحفظ فراہم کرنے کا ایک موقع ہے۔ ہمیں سماج کے تمام طبقات سے ووٹ اور حمایت لینا ہوگی۔ مسٹر نقوی نے کہا کہ سیاسی چاپلوسی کے فریب کو جامع با اختیار بنانے کی طاقت سے شکست دے کر مسٹر نریندر مودی آئینی سیکولرازم اور جامع ترقی کے عالمی سطح پر تسلیم شدہ ہیرو بن گئے ہیں۔ سابق

مرکزی وزیر نے کہا کہ "فرقہ وارانہ پولرائزیشن کی منفی روایت کو مثبت، جامع اور بااختیار بنانے کے جذبے سے بدل کر" مودی جی ہندوستان کی ترقی اور اعتماد کے ایک موثر، مستند ضامن بن گئے ہیں۔ یہ الیکشن ووٹ کی طاقت سے مودی جی کی گڈ گورننس کی گارنٹی کو مضبوط اور محفوظ بنانے کا موقع ہے۔ مسٹر نقوی نے کہا کہ ہمیں اجتماعی طور پر بااختیار بنانے کی طاقت کو فرقہ وارانہ پولرائزیشن کی لعنت سے ہائی جیک ہونے سے بھی بچانا ہے۔ بی جے پی کے لیڈر نے کہا کہ ہمیں اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے کہ اگر مودی حکومت نے ترقی کے معاملے میں کسی کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کیا تو لوگوں کو ان کے لئے ووٹوں میں بھی کنجوسی نہیں کرنی چاہئے۔ سابق مرکزی وزیر نے کہا کہ فسادات، غنڈوں، فسادیوں، پھٹوؤں اور دہشت گردی کی لعنت کا سب سے بڑا شکار بے گناہ عام آدمی رہا ہے چاہے وہ کسی بھی مذہب، ذات یا برادری سے تعلق رکھتا ہو۔ آج انارکی اور دہشت گردی کو کسی بھی شکل میں برداشت نہیں کیا جانا چاہیے کی واضح پالیسی نے معاشرے میں تحفظ اور سماج دشمنوں میں عدم تحفظ کو یقینی بنایا ہے۔ مسٹر نقوی نے کہا کہ مودی کا دور اقتدار سماج کے تمام طبقات کے لیے سلامتی، خوشحالی اور بااختیار بنانے کا سنہرا دور ثابت ہوا ہے۔ ہمیں "اجتماعی طور پر بااختیار بنانے کی طاقت کو فرقہ پرستی اور خوشامد کی لعنت سے بچانا ہے"۔ ہمیں ہندوستان کی شان و شوکت کو داغدار کرنے والے چند جاگیردار لیڈروں کے مکارانہ عزائم سے ہوشیار رہنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور ایس پی کے اتحاد میں اترنے سے پہلے ہی بے زمین جاگیردار کی پرجوش جدوجہد صاف نظر آرہی تھی۔ مسٹر نقوی نے کہا کہ یہ جاگیرداروں کا سنڈیکیٹ ہضم نہیں کر پا رہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی" جاگیردارانہ حمایت، سلطانی دور" کے بغیر دو کامیاب میعاد پوری کرنے کے بعد تیسری مدت میں کیسے داخل ہونے جا رہے ہیں۔ سابق مرکزی وزیر نے کہا کہ اس وقت ملک میں صرف دو ہی چرچے ہیں ایک طرف جاگیرداروں کا مودی کو ہٹانے کا جنون، دوسری طرف مودی کی جیت کی ہیٹ ٹرک کرنے کا پورے سماج کا عزم صاف نظر آرہا ہے۔ مسٹر نقوی نے کہا کہ کچھ پارٹیاں جگاڑ موبلائزیشن کے ذریعے مینڈیٹ حاصل کرنے کا راستہ تلاش کر رہی ہیں، وہ یہ بھی جانتی ہیں کہ مایوس کنبے کا جگاڑ موبلائزیشن بھی مودی کے کرشمے کے پہاڑ کے سامنے ناکام ہو جائے گا۔ اس موقع پر ممبر پارلیمنٹ گھنشیام لودھی، بی جے پی کے ریاستی صدر بھوپیندر چودھری، انچارج جے پی ایس راٹھور، ریاستی وزیر سردار بلدیو سنگھ اولکھ، سٹی ایم ایل اے آکاش سکسینہ، ضلع انچارج راجہ ورما، ایم ایل سی ہری سنگھ ڈھلون، ایم ایل سی کنور وغیرہ موجود تھے۔ مہاراج سنگھ، منجو دلیر، ضلع پنچایت صدر خیالی رام لودھی، بی جے پی ضلع صدر ہنسراج پپو، موہن لال سینی، کاشی رام دیواکر، جوالا پرساد گنگوار، سوریہ پرکاش پال، دیکشا گنگوار، ہریش گنگوار، جگدیشور دیال ڈکشٹ، ابھے گپتا، کپل آریہ، کنور۔ تریندر گنگوار، دلیپ اروڑہ، اودھیش۔ شرما، اشوک بشنوئی، سوربھ پال سنگھ، آشو گپتا، دھیریندر سکسینہ وغیرہ موجود تھے۔

مدارسِ اسلامیہ امت مسلمہ کا سرمایہ ہیں: شاہ عمار احمد احمدی

ردولی، ایودھیا (شاہد صدیقی) : مسجد گھوسیانہ ردولی شریف میں 14 رمضان المبارک کو تراویح کی شکل میں قرآن کریم مکمل ہوا جس میں جامعہ چشتیہ کے ہونہار طالب علم حافظ معین الدین صابری نے یومیہ دو پارے سنانے کی سعادت حاصل کی۔ تکمیل قرآن کریم کے موقع سے ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی سرپرستی خانقاہ حضور شیخ العالم علیہ الرحمہ کے سجادہ نشین شاہ عمار احمد احمدی عرف نیر میاں نے فرمائی۔ اس اہم موقع پر صاحب سجادہ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ مدارس اسلامیہ امت کا ایسا سرمایہ ہے جس کے ذریعے لوگوں کو مالک حقیقی سے جوڑا جاتا ہے، خالق کائنات کی پہچان کرائی جاتی ہے، مجسمہ انسان کو حیوانیت سے پاک کر کے حقیقی انسان بنایا جاتا ہے، باطن کے ساتھ ساتھ ظاہر کو معطر کیا جاتا ہے۔ شریعت، طریقت اور حقیقت کے حقیقی روح سے آشنا کروایا جاتا ہے۔ اور قال اللہ و قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام ظاہری معانی اور مفاہیم سے آشنا کروا کر لوگوں کی ہدایت و راہنمائی کے لیے دنیا کے مختلف خطوں میں بھیج دیا جاتا ہے۔ انھوں نے مزید گفتگو کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جب تک مدارس اسلامیہ محفوظ رہیں گے اسلام پھلتا اور پھولتا رہے گا۔ کیونکہ اسلام ایسا آفاقی اور بین الاقوامی مذہب ہے جو لوگوں کے دلوں میں جا گزیں ہو جاتا ہے۔ اسلام روز اول سے غالب ہوتا رہا ہے لیکن اعدائے اسلام اور دشمنان داعی اسلام ہمیشہ اسلام کو بدنام اور مغلوب کرنے کی کوشش میں ہمہ وقت مصروف ہوتے ہیں۔ لیکن آج تک کوئی بھی طاقت نہ اسلام کو مغلوب کر سکی ہے نہ کبھی شکست دے سکتی ہے۔ اسلام مخالفین اسلام نے اسلام کو بدنام کرنے کے لیے مدرسے پر حملہ شروع کر دیا ہے اور وہ بخوبی جانتے ہیں کہ مدارس اور ادارے ختم ہو گئے تو اسلام بالکلیہ ختم ہو جائے گا کیونکہ اسلام کی نشر و اشاعت میں کلیدی کردار مدارس کے ذمے داران، اساتذہ، علما اور طلبا نے ادا کیا ہے اور یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ اگر تمام مسلمان یکجا ہو جائیں اور صرف زکات و صدقات کے پیسے مدرسے کو دے دیں تو پھر بھی مدارس کا ختم کرنا اور صفحہ ہستی سے مٹا دینا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔ صلاۃ و سلام کے بعد صاحب سجادہ کی دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔ واضح رہے کہ ردولی اور اطراف کی مختلف مساجد (مسجد پورے خان، مسجد شمسل میاں، مسجد اسحاق، مدینہ مسجد، اجو والی مسجد وغیرہم) میں جامعہ چشتیہ کے حفاظ نے تراویح کی شکل میں مکمل قرآن سنانے کی سعادت حاصل کی ہے۔

سرسید علیہ الرحمہ کی برسی پر فاتحہ خوانی و چادر پوشی

علی گڑھ، 27 مارچ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) میں آج یونیورسٹی کے بانی سرسید احمد خاں علیہ الرحمہ کی برسی منائی گئی۔ یونیورسٹی کی جامع مسجد میں نماز ظہر کے بعد قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا، اس کے بعد وائس چانسلر پروفیسر محمد گلریز نے مسجد کے احاطے میں واقع سرسید کی تربت پر گلہائے عقیدت پیش کیے۔ اس موقع پر اے ایم یو رجسٹرار مسٹر محمد عمران آئی پی ایس، پروفیسر رفیع الدین (ڈی ایس ڈبلیو)، پروفیسر محمد وسیم علی (پراکٹر)، پروفیسر توقیر عالم (ڈین، فیکلٹی آف تھیالوجی)، پروفیسر محمد حبیب اللہ (چیئرمین، شعبہ سنی دینیات اور ناظم دینیات)، ڈاکٹر فاروق احمد ڈار (پرووسٹ، ایس ایس ہال ساؤتھ)، ڈاکٹر شمیم اختر (پرووسٹ، ایس ایس ہال نارتھ)، پروفیسر ڈی انور صدیقی (ایم آئی سی، لینڈ اینڈ گارڈن) اور یونیورسٹی کے دیگر اہلکار، اساتذہ اور طلباء موجود رہے۔

قرآن پر ایمان کے ساتھ اللہ کے رسولؐ پر بھی ایمان لازمی: مولانا ابوبکر

کانپور: قرآن مجید کا ہم پر پہلا حق یہ ہے کہ اس پر ایمان لائیں، یعنی اپنے دل سے اور زبان سے یہ مان لیں کہ یہ اللہ کی کتاب ہے۔ اس طرف سے ہمارے ذہن و دل و دماغ کے کسی گوشے میں ذرہ برابر بھی یہ خیال نہ آئے کہ یہ اللہ کا کلام نہیں ہے۔ اسی کے ساتھ یہ بھی تسلیم کیجیے کہ اللہ نے یہ کلام اور یہ کتاب اپنے رسولؐ کے ذریعے ہم تک پہنچائی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ کی کتاب قرآن پر ایمان کے ساتھ اللہ کے رسولؐ پر بھی ایمان لایا جائے۔ نہ صرف آخری رسول حضرت محمدؐ پر بلکہ ان سے پہلے کے تمام رسولوں پر ایمان لایا جائے۔ سورہ البقرہ میں اللہ ارشاد فرماتا ہے: رسولؐ ایمان لایا جو کچھ اس پر اس کے رب کی طرف سے اترا ہے اور مسلمان بھی ایمان لائے، سب نے اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو مان لیا ہے، (کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور مان لیا، اے ہمارے رب تیری بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ قرآن کا دوسرا حق یہ ہے کہ کسی بھی دوسری کتاب اور کلام کو اس پر ترجیح نہ دی جائے۔ مذکورہ اظہار خیال مولانا ابوبکر ہادی قاسمی استاذ جامعہ عربیہ اشاعت العلوم قلی بازار کانپور نے قلی بازار واقع محمد مبارک قریشی صاحب کے رہائش گاہ پر حافظ عبدالرحمن جامی کے ذریعہ تراویح میں قرآن کریم کا دور مکمل کرنے پر دعائیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مزید کہا کہ یہ بات صرف زبانی جمع خرچ تک نہ ہو بلکہ عمل سے اس کی گواہی دی جائے کہ ہمارے نزدیک قرآن سے زیادہ اہم کوئی کتاب نہیں ہے۔ تمام کتابوں کا درجہ قرآن کے بعد ہے۔ یہ اللہ کی کتاب ہے۔ یہ سید الانبیاء، خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰؐ پر نازل ہوئی ہے، یہ حضرت جبرئیل روح الامین کے ذریعے اتاری گئی ہے، اس کتاب کے ہر حرف پر دس نیکیاں ہیں، اس کو دیکھنا بھی ثواب ہے، یہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے، یہ تمام کتابوں سے افضل اور راجح ہے۔ اس لئے اس کتاب پر کسی دوسری کتاب کو رکھنا، فوقیت دینا، کسی کتاب کو بہتر سمجھنا، اس کو چھوڑ کر دوسری کتابوں کو ہی پڑھتے رہنا قرآن پر ایمان کے منافی ہے۔ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ مساجد میں قرآن کو سمجھ کر پڑھنے کے بجائے بعض دوسری کتابوں کو پڑھا جاتا ہے۔ انھیں بھی پڑھیے مگر ایسا نہ ہو کہ یہ قرآن ان کتابوں سے پیچھے رہ جائے، اس کا حق مارا جائے، اگر ایسا ہوا تو اللہ کے عذاب سے کوئی نہیں بچا سکے گا۔ قرآن کا تیسرا حق یہ ہے کہ اسے صحت لفظی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھا جائے۔ اس کے ہر حرف کی واضح ادائیگی ہونی چاہیے۔ بعض اوقات تلفظ کی غلطی سے بھی معانی اور مفہوم بدل جاتے ہیں۔ جیسے لیلۃ القدر کو لیلۃ الکدر پڑھنے تو غلط مفہوم ہو جاتا ہے۔ لیلۃ القدر کا مطلب ہے قدر اور عزت والی رات جب کہ لیلۃ الکدر کے معنی ہیں کدورت اور گندگی والی رات۔ یہاں تک کہ زیر زبر اور پیش کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ انعمت کا مطلب ہے تو نے انعام کیا اور انعمتُ کا مطلب ہے میں نے انعام کیا۔ قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ پڑھنے کا حکم خود قرآن مجید میں دیا گیا۔ ارشاد باری ہے۔ 'ورتل القرآن ترتیلا' اور قرآن کو ترتیل کے ساتھ تلاوت کرو۔ اسی طرح اہل ایمان کی صفت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ قرآن کی تلاوت اس طرح کرتے ہیں جیسا کہ اس کا حق ہے۔ "وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کتاب (قرآن) کی اس طرح تلاوت کرتے ہیں جس طرح اس کی تلاوت کا حق ہے، ایسے لوگ ہی اس پر (صحیح معنوں میں) ایمان لاتے ہیں" (البقرہ) ترتیل کا معنی ہے خوب ٹھہر ٹھہر کر واضح الفاظ و صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا۔ اللہ کے نبیؐ اور صحابہ کرامؓ اس کا خیال رکھتے تھے۔ اللہ کے رسولؐ کی خوش الحانی کا تو یہ حال تھا کہ آپ کے دشمن بھی آپ کی تلاوت اور قرآت کو سننے کے لیے رک جاتے تھے۔ اسی طرح بعض صحابہؓ سے حضورؐ قرآن سنانے کی فرمائش کرتے تھے۔ ایک بار کا واقعہ ہے کہ اللہ کے رسولؐ قرآن کی قرآت فرما رہے تھے، آپ کے دشمن جن میں عتبہ، شیبہ اور ابوجہل بھی شامل تھا چھپ کر سن رہے تھے۔ ان لوگوں نے کہا کہ یہ اچھی بات نہیں کہ ہم دوسروں کو تو قرآن سننے سے روکیں اور خود سنیں، اگر کسی نے دیکھ لیا تو کیا ہوگا۔ سب نے قسم کھائی کہ کل سے کوئی نہیں آئے گا لیکن دیکھا تو کل پھر سب حاضر تھے سب نے یہ سوچا کہ آج کوئی نہیں آئے گا اس لئے میں جا سکتا ہوں یہی سوچ کر سارے دشمن پھر اکٹھا ہو گئے اور تین دن تک روز قسمیں کھاتے اور روز چلے آتے۔ قرآن مجید کا چوتھا حق یہ ہے کہ اسے سمجھ کر پڑھا جائے۔ قرآن کتاب ہدایت ہے۔ اس میں انسانوں کو زندگی گزارنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ اس میں وہ ہدایات ہیں جن پر عمل کر کے انسان دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے، اس میں معاملات کی باتیں، اس میں اخلاق کی قدریں ہیں، اس میں احباب، رشتے داروں کے حقوق بیان کیے گئے ہیں، اس میں جرائم کی نشاندھی اور اس پر سزائیں طے کی گئی ہیں۔ اگر آپ اسے سمجھ کر نہیں پڑھیں گے تو کس طرح اس پر عمل کریں گے۔ اس لیے قرآن کو سمجھ کر پڑھئے، اگر آپ کو عربی زبان نہیں آتی اور آپ اسے سیکھنے کا وقت بھی نہیں پاتے تو اپنی زبان میں ترجمہ پڑھیے۔ قرآن پاک میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔ یتفکرون، یتدبرون کے الفاظ کا کثرت سے استعمال کیا گیا ہے۔ اس بات پر ابھارا گیا ہے کہ لوگ غور و فکر کریں، اس پر تنبیہ کی گئی ہے کہ لوگ اس میں غور و فکر کیوں نہیں کرتے۔ اس موقع پر مولانا عمر فاروق ہادی قاسمی کے علاوہ اہل محلہ، حفاظ و علماء اور مصلیان مسجد عائشہ صدیقہؓ موجود رہے۔

12 ویں جماعت کے طالب علم کا قتل

شاہجہاں پور: 27 مارچ (پی این ایس) ضلع کے کانٹ تھانہ علاقہ کے لال پور گاؤں میں منگل کی شام تقریباً 7 بجے سڑک کے تنازع کی وجہ سے اروند کے بیٹے انوراگ (18) کو پستول سے گولی ماری گئی۔ گولی لگنے سے طالب علم کے ہوم گارڈ چچا مہیش پال، ان کا بیٹا وپن، آر سی مشن پولیس اسٹیشن میں تعینات اور دیگر فریقوں سمیت پانچ افراد زخمی ہوئے ہیں۔ گھر کے ساتھ والی سڑک سے گزرنے کو لے کر نیرج اور مہیش پال کے درمیان جھگڑا چل رہا ہے۔ منگل کو کچھ لوگ ہولی منانے مہیش کے گھر آئے تھے اور وہ ان کے ساتھ گھر کے دروازے پر بیٹھا ہوا تھا کہ گاؤں کا نیرج اپنے دوستوں کے ساتھ آیا اور اس کے ساتھ بدسلوکی کرنے لگا۔ مہیش پال نے احتجاج کیا تو جھگڑا شروع ہو گیا۔ پہلے دونوں طرف لاٹھیاں استعمال کی گئیں۔ اس کے بعد نیرج پا کشانے فائرنگ کی۔ گولی لگنے سے مہیش پال زخمی ہو گئے اور نیچے گر گئے۔ آواز سن کر اس کا بیٹا وپن بھی بھاگا۔ حملہ آوروں نے اسے ہاتھ میں گولی ماری۔ اس دوران حملہ آوروں نے 12 ویں کلاس کے طالب علم انوراگ کو سینے میں گولی ماردی۔ لڑائی میں نیرج کے گھر والے نیرج، انیل اور مینا بھی زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر پرجن گورنمنٹ میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا جہاں ڈاکٹر نے انوراگ کو مردہ قرار دیا۔ اطلاع ملنے پر ایس پی اشوک کمار مینا اور سی او صدر امیت چورسیا نے جائے حادثہ کا معائنہ کیا۔

دہلی کوچ کر رہے عاپ کارکنان اور لیڈران کو پولیس نے روکا

مظفر نگر: 27 مارچ (پی این ایس) عام آدمی پارٹی کے ریاستی نائب صدر شکیل رانا نے دہلی کے وزیر اعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال کی گرفتاری کو غیر جمہوری قرار دیتے ہوئے کہا کہ شراب گھوٹالہ کی آڑ میں نریندر مودی کی حکومت نے عام آدمی پارٹی کے کئی لیڈروں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے مقبول وزیر اعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کے سربراہ کیجریوال کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے۔ اس کے باوجود بی جے پی کی حکومت عام آدمی پارٹی سے خوفزدہ ہے کیونکہ گذشتہ 10 برسوں کی حکومت کے دوران کوئی بھی دہلی میں بجلی ہو یا پانی، دوا سے لے کر صحت تک ہر چیز پر اتنا کام ہوا ہے، جتنا پہلے کبھی نہیں ہوا۔ کیجریوال نے عوام سے جڑے مسائل کو اچھی طرح سے حل کیا۔ عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کے بعد پنجاب میں عام آدمی پارٹی کی حکومت بنی اور پنجاب میں بھی کسانوں اور غریبوں کے لیے سب کچھ بہتر کر دیا گیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کی حکومت نے اتنا بہتر کام کیا کہ وہ اس سے خوفزدہ ہیں۔ اسی لیے نریندر مودی نے کیجریوال کو جیل میں ڈال دیا ہے۔ اس کو لے کر عام آدمی پارٹی کے کارکنان پورے بھارت سے دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی کی رہائش گاہ کا گھیراؤ کرنے کے لیے نکل رہے ہیں۔ ہم بھی مظفر نگر سے دلی کے لیے روانہ ہو رہے تھے کہ پولیس نے راستے میں ہی ہمیں روک دیا۔ ہم یہ بتا دینا چاہتے ہیں جب تک وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی رہائی نہیں ہو جاتی۔

تسلیم شدہ اسکول انفینٹ انڈیا انٹرنیشنل اسکول میں بچوں کے داخلے کی مشق شروع ہو گئی ہے۔

کچھوچھا۔ انفینٹ انڈیا انٹرنیشنل اسکول میں بچوں کے داخلے کی مشق شروع ہو گئی ہے، جو ضلع میں واحد ISC بورڈ سے تسلیم شدہ اسکول ہے۔ ضروری تعلیمی قابلیت کے حامل والدین اپنے بچوں کو اپریل کے پہلے ہفتہ میں انفینٹ انڈیا کے ذریعہ منعقد ہونے والے داخلہ امتحان میں داخل کروا سکتے ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ باسکھری تھانہ علاقہ کے کچھوچھا سردار نگر میں واقع انفینٹ انڈیا انٹرنیشنل اسکول میں داخلے کے لیے دور دراز کے علاقوں کے طلباء اور علاقائی طلباء بھی داخلہ کے امتحان میں حصہ لیتے ہیں۔ اسکول کے تعلیمی معیار اور اساتذہ کی بہترین کارکردگی کی وجہ سے، انفینٹ انڈیا، جو والدین کے لیے ایک مشہور کالج بن گیا ہے، اپنے بچوں کو اس میں داخل کرانے میں کبھی کوتاہی نہیں کرتا ہے۔ پچھلے 20 سالوں سے مسلسل میں بہترین تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کالج کے سالانہ اپ گریڈیشن اور امتحانی نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی درجہ بندی خطے کے بہترین سکولوں میں سے ایک کے طور پر کی جاتی ہے۔ کالج کے مینیجر/ پرنسپل نے کہا کہ والدین اپنے وارڈز/ بچوں کے داخلے کے لیے اسکول سے رابطہ کر سکتے ہیں اور دلچسپی ٹیسٹ فارم بھرنے اور ٹیسٹ کروانے کے بعد داخلہ کے عمل میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ہم اور ہمارا کالج ہمیشہ طلباء کے ترقی یافتہ مستقبل کے لیے کوشاں رہے ہیں۔

عبادت کے ساتھ ساتھ بازاروں کی جانب بھی رخ کر رہے ہیں مسلمان

گورکھپور، رمضان المبارک کا مہینہ رواں دواں ہے بدھ کو ساتواں روزہ مسلمانوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی میں گزارا، مسجدیں آباد ہیں لوگ پنج وقتہ نماز باجماعت ادا کر رہے ہیں، قرآن مجید کی تلاوت، تسبیح و تحمید اور درود پاک پڑھنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے، نماز تراویح کے دوران متعدد مساجد میں حفاظ کرام نے ایک قرآن پاک مکمل کر لیا ہے جبکہ بعض جگہوں پر یہ سلسلہ ابھی جاری ہے، مسلمان زکوٰۃ و صدقات کی رقم غرباء و مستحقین تک پہنچانے میں لگے ہوئے ہیں تاکہ وہ بھی اس خوشی میں ہمارے ساتھ شریک ہو سکیں، مسجدوں میں شرعی مسائل بتانے اور درس دینے کا بھی سلسلہ جاری ہے۔ غوث اعظم فاؤنڈیشن نے بانٹا رمضان کٹ غوث اعظم فاؤنڈیشن کی گورکھپور ٹیم حقیقی ضرورت مندوں و نادار لوگوں تک رمضان راشن کٹ پہنچانے کے عمل میں مصروف ہے، پوری ٹیم آس پاس کے علاقوں میں حقیقی ضرورت مندوں کی پہچان کر رمضان راشن کٹ کے ذریعہ ان کی مدد کر رہی ہے۔ بازاروں کی طرف بھی رخ کر رہیں مسلمان مسلم گھر کے افراد اب بازاروں کی طرف بھی رخ کرتے ہوئے نظر آرہے ہیں، ریتی، نخاس، گولگھر، گھنٹہ گھر و شہر کی دیگر بازاروں میں لوگوں کی خاصی تعداد پہنچ کر عید کی خریداری کر رہی ہے، کپڑا سلنے والے درزی بھی اپنے کاموں میں مشغول ہیں کام کی زیادتی کی بنیاد پر انہیں دیر رات تک کام کرنا پڑ رہا ہے۔ سورج کنڈ کے رہنے والے سید رؤف احمد نے بتایا کہ آخری عشرے میں شب قدر جیسی عظیم نعمت ہے جس میں مسلمان شب بیداری کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں اسی وجہ سے عید کی خریداری پہلے ہی مکمل کر لی گئی ہے تاکہ آخری عشرے کی عبادت میں کوئی خلل واقع نہ ہو، گھر کے جملہ افراد نے عید کی خریداریاں تقریباً مکمل کر لی ہیں ملبوس خرید کر درزی کے حوالے کر دیے گئے ہیں۔ روزہ انسان کے اندر تقوے کا نور پیدا کرتا ہے مولانا جہانگیر سبحانیہ جامع مسجد، تکیہ کولدہ کے امام مولانا جہانگیر نے بتایا کہ رمضان المبارک میں بندہ سارا دن اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے بھوکا پیاسا رہتا ہے، روزہ دار نہ ظاہر کر کے کچھ کھاتا پیتا ہے نہ ہی چھپ کر اور ساتھ ہی روزہ کے درمیان خصوصی طور پر خود کو گناہوں سے بچاتا ہے یہ اس لیے کہ اس میں یہ یقین راسخ ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دیکھ رہا ہے ہزاروں پردوں کے پیچھے کے واقعہ سے بھی وہ باخبر ہے گویا روزہ بندے کے اندر اس یقین کو مستحکم کر دیتا ہے جس کی بنیاد پر وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے لگتا ہے اور برائیوں سے بچ جاتا ہے، روزہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا درس دیتا ہے، روزہ انسان کے اندر تقوے کا نور پیدا کرتا ہے، ہمیں چاہیے کہ رمضان کے بعد ان صالح جذبات کو جو اس ماہ مبارک کی برکت سے ہمیں حاصل ہوئے ہیں محفوظ رکھیں اور گناہوں سے رکنے کی کوشش کرتے رہیں۔ پورے علاقہ سے کوئی بھی اعتکاف میں نہ بیٹھا تو سب گنہگار ہوں گے۔ علمائے کرام و علمائے اہل سنت کی جانب سے جاری کردہ رمضان ہیلپ لائن نمبرز پر سوالات و جوابات کا سلسلہ بدھ کو بھی جاری رہا لوگوں نے نماز، روزہ، زکوٰۃ، فطرہ وغیرہ کے بارے میں سوال کیا، علمائے کرام نے قرآن و سنت کی روشنی میں جواب دیا۔

سماجوادی پارٹی کی امبیڈکر نگر سے ہوگی تاریخی جیت: لال جی ورما

ٹانڈہ/ امبیڈکر نگر (نامہ نگار) بھارتیہ جنتا پارٹی اس ملک کے آئین اور جمہوریت کو کمزور کرنے کا کام کر رہی ہے۔ اس لئے عوام نے بی جے پی کو شکست دینے کے لئے بھاری اکثریت کے ساتھ انڈیا الائنس کو کامیاب بنانے کا من بنا لیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار شہر میں واقع راجہ صاحب کے میدان میں سماجوادی پارٹی سے امبیڈکر نگر لوک سبھا کے امیدوار لال جی ورما نے منگل کو انتخابی دفتر کا افتتاح کرنے کے بعد منعقد جلسے کو خطاب کرتے ہوئے کیا۔

انہوں نے دعویٰ کرتے ہوئے مزید کہا کہ سماجوادی پارٹی کی امبیڈکر نگر سے تاریخی جیت ہوگی۔ اس موقع پر رکن اسمبلی رام مورتی ورما، سابق ایم ایل سی وشال ورما، ہیرا لال یادو، ضلع صدر جنگ بہادر یادو، حاجی افتخار احمد انصاری، ضلع جنرل سکریٹری مجیب احمد سونو، مصعب عظیم، حاجی اشفاق احمد، سید قسیم اشرف، سندیپ یادو، اشرف حسین انصاری ایڈوکیٹ، عبدالمعبود ایڈوکیٹ، بلاک پرمکھ سرجیت ورما، ڈاکٹر دستگیر احمد انصاری، ایاز احمد عرف ننھے، شکیل اختر ٹانگر، سید کاظم رضا عابدی سمیت بڑی تعداد میں سماجوادی پارٹی کے لیڈران و کارکنان موجود رہے۔

روچی ویرا نے مراد آباد سیٹ سے پرچہ نامزدگی کیا داخل

مراد آباد: 27 مارچ (پی این ایس) رام پور سیٹ کے امیدوار کو لے کر جاری ہنگامہ کے درمیان ایس پی نے محب اللہ ندوی کو میدان میں اتارا ہے۔ اس سیٹ پر معاملے کو سلجھانے کے لیے ریاستی صدر نریش اتم پٹیل خود رام پور پہنچے تھے۔ دوسری طرف روچی ویرا نے بھی مراد آباد سے پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے جس کے بعد یہاں صورتحال مزید پیچیدہ ہو گئی ہے۔ سبھی کی نظریں کئی دنوں سے رام پور اور مراد آباد میں ایس پی امیدواروں پر تھیں۔ رام پور سیٹ پر اعظم خان چاہتے تھے کہ ایس پی کے قومی صدر خود الیکشن لڑیں، اتوار کو اس سے متعلق ایک خط بھی میڈیا میں منظر عام پر آیا۔ اس کے بعد تیج پرتاپ یادو کے نام کی بات ہونے لگی۔ بدھ کو کاغذات نامزدگی داخل کرنے کا آخری دن تھا۔ یہ دیکھ کر ایس پی کے ریاستی انچارج پٹیل رام پور پہنچ گئے۔ انہوں نے کئی ایس پی عہدیداروں کے ساتھ مولانا محب اللہ ندوی کے اہل خانہ سے بات کی۔ پھر رام پور لوک سبھا سیٹ سے سوار علاقہ کے رضا نگر رہنے والے اور دہلی پارلیمنٹ اسٹریٹ کی جامع مسجد کے امام کو ٹکٹ دینے پر اتفاق ہوا۔ پیر کو ڈاکٹر ایس ٹی حسن نے مراد آباد سیٹ سے ایس پی امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا تھا۔ اس دوران ان کے ٹکٹ کینسل ہونے کی بحث زور پکڑنے لگی۔ بدھ کی دوپہر تک پارٹی کا کوئی بھی عہدیدار اس معاملے پر کھل کر بات کرنے کو تیار نہیں تھا۔ روچی ویرا دوپہر میں مراد آباد پہنچیں اور اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد انہوں نے کہا کہ وہ ایس پی کی با اختیار امیدوار ہیں۔ رام پور سیٹ سے ایس پی امیدوار نے بھی پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ ایم پی ڈاکٹر ایس ٹی حسن جنہوں نے مراد آباد سے ایس پی امیدوار کے طور پر پرچہ نامزدگی داخل کیا تھا، ان کا ٹکٹ کاٹ دیا گیا ہے اور سابق ایم ایل اے روچی ویرا نے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ اس بارے میں پوچھے جانے پر ڈاکٹر حسن نے کہا کہ انہیں بی فارم مل گیا ہے۔

عوام کو انڈیا اتحاد سے ہیں امیدیں: اکھلیش پرتاپ

دیوریا:27 مارچ(یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر و دیوریا صدر لوک سبھا سیٹ سے انڈیا اتحاد کے امیدوار اکھلیش پرتاپ سنگھ نے دعویٰ کیا ہے کہ بی جے پی جس کو چاہئے اپنا امیدوار بنائے لیکن یہاں کی عوام کو اتحاد کے امیدوار سے ہی توقعات ہیں۔ سنگھ نے بدھ کو یو این آئی سے کہا٪ بی جے پی نے ملک اور ریاست کی اقتدار میں رہنے کے باوجود دیوریا کے لئے کچھ نہیں کیا۔ جب بی جے پی نے دس سالوں میں یہاں کچھ نہیں دیا ہے تو وہ آگے کیا ہی دے گی۔ ان سے اب توقع نہیں کی جا سکتی ہے۔ اب بی جے پی کا جانے کا وقت ہے۔ اقتدار اب ان کے ہاتھ سے 70 سال کے لئے دور ہونے والا ہے۔ اب ہو کیا دیں گے اب وہ اپنا ٹھکانہ ڈھونڈ ھیں۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد کے کھاتے سے دیوریا سیٹ کانگریس کے حصے میں آنے سے لوگوں میں کافی جوش ہے۔ گذشتہ دس سالوں میں بی جے پی نے دیوریا سے بہت کچھ لیا ہے۔ دیوری کی عوام نے ایم پی، ایم ایل اے، ضلع پنچایت اور نگر پالیکا چیئرمین کو منتخب کر کے دیا ہے اور یہاں بی جے پی کی ڈبل انجن کی حکومت نہیں بلکہ چار انجن کی حکومت کام کر رہی ہے لیکن بی جے پی نے واپسی میں دیوریا کو کچھ نہیں دیا۔ سنگھ نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے یہاں کی عوام کو کچھ نہیں دیا صرف جھوٹے سبز باغ اور جھوٹی باتیں۔ سال 2018 میں مرکزی وزیر نتن گڈکری اور نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے دیوریا میں 6 سال قبل ایک رنگ روڈ کا سنگ بنیاد رکھا تھا لیکن آج تو یہاں کے رنگ روڈ کا کہیں پتہ نہیں ہے۔

رامپور: اکھلیش اور اعظم سے قربت رکھنے والوں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا

بی جے پی امیدوار راگھو لکھن پال شرما نے پرچہ نامزدگی داخل کیا□ پیلی بھیت: بی جے پی امیدوار جتن پرساد نے پرچہ نامزدگی داخل کیا

رام پور لوک سبھا سیٹ سے بدھ کو پارٹی صدر اکھلیش یادو کے نزدیکی محب اللہ ندوی اور ایس پی کے سینئر رہنما اعظم خان کے قریبی عاصم رجا نے اپنا اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ ساتھ ہی سابق ضلع پنچایت صدر حافظ عبدالسلام نے بھی ایس پی کی جانب سے پرچہ داخل کیا ہے۔ تینوں امیدواروں نے اپنی جیت کا دعویٰ کیا ہے۔ آخر ایس پی سے کون امیدوار ہوگا اس کا فیصلہ اب 30 مارچ کو ہوگا۔ رامپور میں ایس پی کی جانب سے دو لوگوں نے پرچہ نامزدگی کرایا ہے۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے مولانا محب اللہ ندوی کو پرچہ نامزدگی دے کر رام پور بھیجا ساتھ ہی انہیں نشان بھی دینے کی بات کی جا رہی ہے۔ وہیں اعظم خان کے قریبی رہے لوک سبھا کے سابق امیدوار عاصم راجا نے بھی اپنا پرچہ داخل کرایا ہے۔ اس کے علاوہ ایس پی سے ہی سابق ضلع پنچایت صدر حافظ عبدالسلام نے بھی نامزدگی کرائی ہے۔ رامپور کی تحصیل سوار کے گاؤں رضا نگر سے ترک برادری کے مولانا محب اللہ ندوی نے ایس پی سے الیکشن لڑنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اکھلیش نے انہیں نشان دیا ہے۔ رامپور سیٹ پر امیدوار کو لے کر چل رہی گہما گہمی کے درمیان ایس پی نے مولانا محب اللہ ندوی کو میدان میں اتارا ہے۔ اسی سیٹ پر معاملہ سلجھانے کے لئے ریاستی صدر نریش اتم پٹیل رام پور پہنچے۔ مولانا محب اللہ ندوی دہلی کی پارلیمنٹ اسٹریٹ کی مسجد کے امام ہیں اور وہ مستقل طور سے رامپور کی تحصیل سوار کے رضا نگر کے ہی رہنے والے ہیں۔ رامپور کے ترک سماج میں ان کی اچھی پکڑ مانی جاتی ہے۔ تقریباً 15 سال سے وہ پارلیمنٹ کی جامع مسجد کے امام ہیں۔ وہیں اعظم کے نزدیک ایس پی کے مقامی لیڈر و سابق لوک سبھا اور ودھان سبھا امیدوار رہے عاصم راجا بھی پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ ایسے میں مانا جا رہا ہے کہ اعظم اور اکھلیش گروپ کے امیدواروں نے اپنا اپنا پرچہ نامزدگی داخل کرایا ہے۔

سہارنپور لوک سبھا سیٹ سے لگاتار تیسری بار الیکشن لڑ رہے بی جے پی امیدوار راگھو لکھن پال شرما نے آخری دن بدھ کو پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے سے قبل مشرقی اترپردیش کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے بی جے پی کارکنان سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا گذشتہ 10 سالوں کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے پورے ملک کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ غریبوں کو مفت راشن، خواتین کے لئے بیت الخلاء اور غریبوں کے آواس، گھر گھر پینے کا شفاف پانی، غریب خواتین کو گیس سلنڈر، کسانوں کو سمان ندھی جیسے سینکڑوں مفاد عامہ کی اسکیمات چل رہی ہیں۔ راگھو لکھن پال شرما حامیوں کے ہجوم کے ساتھ تقریباً پونے تین بجے کلکٹریٹ پہنچے۔ تین بجنے میں پانچ منٹ پہلے انہوں نے ڈسٹرکٹ الیکشن افسر ڈاکٹر دنیش چندر کو پرچہ نامزدگی حوالے کیا۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد باہر نکلے راگھو لکھن پال شرما نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وہ سہارنپور میں ایمس اور رنگ روڈ کا قیام کرائیں گے۔ پلائی ووڈ انڈسٹری لگوائیں گے اور نریندر مودی کے تیسری بار وزیر اعظم چنے جانے کے موقع پر سہارنپور کی عوام کی جانب سے ان کی حمایت میں اپنا ہاتھ اٹھائیں گے۔

بی جے پی امیدوار جتن پرساد نے بدھ کو پیلی بھیت بیہڑی لوک سبھا سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ پرساد کو بی جے پی لیڈر اور موجودہ ایم پی ورون گاندھی کا ٹکٹ کاٹ کر لوک سبھا الیکشن میں امیدوار بنایا گیا ہے۔ نامزدگی سے پہلے جتن پرساد نے شہر میں واقع ماں یشونتی دیوی کے دربار میں ماتھا ٹیکا اور پوجا ارچنا کے بعد پرچہ نامزدگی کے لئے نکلے۔ نامزدگی کے بعد مندر احاطے میں ہی ایک انتخابی ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق جتن نے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس سے پہلے جتن نے جل شکتی وزیر سوتنتر دیو سنگھ، گنا کے مملکتی وزیر سنجے گنگوار بی جے پی ضلع صدر سنجیو پرتاپ سنگھ، ایم ایل سی سدھیر گپتا و دیگر بی جے پی لیڈر کے ساتھ کلکٹریٹ میں پرچہ نامزدگی داخل کرنے پہنچے۔ بی جے پی امیدوار جتن پرساد نے کلکٹریٹ میں ضلع الیکشن افسر سنجے سنگھ کو پرچہ نامزدگی حوالے کیا۔ پرچہ نامزدگی کا عمل پورا کرنے کے بعد احاطے سے باہر نکلتے ہوئے جتن پرساد نے وکٹری کا سائن دکھا کر جیت کا دعویٰ بھی کیا۔ جتن پرساد نے کو دکی جیت کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا٪ میں قومی و ریاستی قیادت کا مشکور ہوں کہ مجھے انتخابی میدان میں اتارا ہے۔ میں پیلی بھیت لوک سبھا سے الیکشن جیت کر نریندر مودی کو مضبوط کرنے کا کام کروں گا۔

لوک سبھا الیکشن: اب ایس ٹی حسن کے ٹکٹ سے بغاوت

مرادآباد اب رام پور کے تحت نہیں ہے: جاوید علی

لکھنؤ۔ سابق کابینی وزیر اعظم خان جو سیتاپور جیل میں بند ہیں مرادآباد میں موجودہ رکن اسمبلی ایس ٹی حسن کا ٹکٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ اعظم کی خصوصی دلچسپی روچی ویرا وہاں ایس پی کی سرکاری امیدوار ہوں گی۔ لیکن، ایس پی قیادت نے رامپور میں ان کی بات نہیں سنی اور محب اللہ ندوی کو میدان میں اتارا۔ ندوی دہلی کی پارلیمنٹ اسٹریٹ جامع مسجد کے امام ہیں۔ وہ اصل میں رام پور کا رہنے والا ہے۔ وہیں رام پور کے ایس پی ضلع صدر اجے ساگر کا کہنا ہے کہ اعظم خان نے ہمیں ندوی کے بجائے عاصم رضا کو الیکشن لڑنے کی ہدایت دی ہے۔ عاصم رضا نے بھی منگل کو آزاد امیدوار کے طور پر کاغذات نامزدگی جمع کرائے ہیں۔ مرادآباد سے ایس ٹی حسن کا ٹکٹ منسوخ ہونے کے بعد ایس پی میں بغاوت جیسی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ ایس پی کے راجیہ سبھا ایم پی جاوید علی خان نے ایکس٪ جیسے اشاروں کے ذریعے اعظم خان کے دباؤ میں ٹکٹ کاٹے جانے پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے، "نوابوں کے دور میں بھی مرادآباد کبھی رام پور کے ماتحت نہیں تھا، لیکن اب ہے!" ان کے اس بیان کی پارٹی میں تشریح کی جا رہی ہے۔ واضح ہو کہ ایس پی میں ایک طبقہ ایس ٹی حسن کا ٹکٹ کٹے جانے سے ناخوش ہے۔

عاصم رضا، جنہوں نے ایس پی کے ٹکٹ پر رام پور میں گزشتہ ضمنی انتخاب لڑا تھا نے بھی منگل کو اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اجے ساگر کا کہنا ہے کہ ایس پی کے مقامی کارکن عاصم رضا کے خلاف ہی الیکشن لڑیں گے۔ یہاں آپ کو بتاتے چلیں کہ عاصم رضا کو ضمنی الیکشن میں اعظم کے اصرار پر ہی ٹکٹ دیا گیا تھا۔ رامپور سے ایس پی کی جانب سے ندوی کو میدان میں اتارنا اعظم کے لیے ایک دھچکا سمجھا جا رہا ہے، کیونکہ وہ اعظم کے پسندیدہ نہیں ہیں۔

عام انتخابات سے قبل اعظم خان کا درد بھرا خط

الیکشن بائیکاٹ کا اعلان کیا

لکھنؤ:27 مارچ(پی این ایس) 23 مارچ کو سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے سیتا پور جیل میں قید پارٹی کے بانی رکن اعظم خان سے ملاقات کی تھی جس کے بعد انہوں نے رام پور پارلیمانی حلقہ سے اکھلیش یادو سے انتخاب لڑنے کے لیے کہا تھا لیکن اکھلیش یادو نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا جس پر اعظم خان نے جیل سے رام پور کے لوگوں کے لیے ایک رقت آمیز خط جاری کیا ہے اور عام انتخابات کے بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے وہیں دوسری جانب سماجوادی پارٹی نے رام پور سے میں مولانا محب اللہ ندوی کو امیدوار بنایا ہے ندوی آج رام پور پارلیمانی نشست سے پرچہ نامزدگی داخل کریں گے۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ لوک سبھا انتخابات کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ رامپور میں انتخابات پہلے مرحلے میں ہی ہیں۔ سب کی نظریں امیدوار کے اعلان پر لگی ہوئی ہیں۔ ہم بھی گزشتہ 40-50 سالوں سے انتخابی عمل میں شریک رہے ہیں، لیکن ہمارے سامنے کبھی بھی صرف الیکشن نہیں تھا، بلکہ غریبوں، مزدوروں، نوجوانوں اور خاص طور پر آنے والی نسلوں کا مستقبل ہمیشہ ہمارا مقصد رہا ہے۔ سیاست اور زندگی اور ہماری پوری زندگی اسی پر ہے، ہم نے مقصد کے حصول کے لیے بہت محنت کی۔ آج ہم اسی کی سزا بھگت رہے ہیں۔ پارٹی کے ساتھی اور ہمارا پورا خاندان جیل کی کوٹھریوں میں اپنے دن گزار رہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں رام پور کو تباہ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی۔ ہزاروں بے گناہ لوگوں پر جھوٹے الزامات لگا کر جیلوں میں ڈالا گیا۔ پولیس نے رام پور کو دل کی بھڑاس نکال کر لوٹا اور خواتین کی تذلیل کی خواہش بھی پوری کر لی اور رام پور کے عام لوگوں کے ساتھ بہت بڑی ناانصافی کی گئی۔ پچھلے دو ضمنی انتخابات میں جو کچھ بھی ہوا وہ پوری دنیا اسے اچھی طرح جانتی ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ رام پور کے ایسے خاص حالات کی وجہ سے، موجودہ لوک سبھا انتخابات میں، ہم نے سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو سے 7-رامپور سے الیکشن لڑنے کی درخواست کی تھی۔ ہمارا خیال تھا کہ ان حالات میں قومی صدر کا رام پور سے الیکشن لڑنا ضروری ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ قنوج، اعظم گڑھ، بدایوں، مین پوری، ایٹہ، فیروزآباد اہم سیٹیں ہیں جنہیں جیتنے کی ضرورت ہے۔ آخر رام پور آتا ہے کون جیتے گا رامپور؟ انہوں نے مزید لکھا کہ رام پور کے سماجوادی لیڈروں اور کارکنوں کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا، کچل دیا گیا، فرضی مقدمات لکھے گئے، جیل بھیجا گیا اور اب بھی یہ ظلم جاری ہے۔ ہم نے سوچا کہ رامپور کی غریب عوام اور مصیبت زدہ کارکنوں پر جو مظالم ڈھائے جا رہے ہیں اسے بدلنے کے لیے قومی صدر کا رام پور آنا ضروری ہے۔ گذشتہ دو ضمنی انتخابات میں جو کچھ ہوا اسے کون بھول سکتا ہے۔ ہم ساری زندگی اپنا بیگ اٹھائے، نوابوں اور یا حویلیوں سے لڑتے ہوئے یہاں پہنچے ہیں اور آج ہمارے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے، رام پور کے تمام لوگ اور پوری دنیا اسے دیکھ رہی ہے۔ رامپور کے لوگوں کے زخموں کے درد کو کم کرنے کے لیے ہی ہم نے قومی صدر محترم اکھلیش یادو جی کو رام پور سے الیکشن لڑنے کی دعوت دی تھی۔ ہم نے کئی الیکشن لڑے، کبھی جیتے اور کبھی ہارے، لیکن حوصلہ اور عزم کبھی نہیں ہارا لیکن جب انتخابات ہی نہ ہو تو کچھ سوچنا ہی پڑتا ہے۔ اگر ہی افسر الیکشن کمیشن کے قواعد کے خلاف ایک ہی ضلع اور زون میں رہ رہے ہوں اور اس کا واحد مقصد انتخابات کو شکست دینا ہے تو حالات کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ ایسے ماحول اور حالات میں ہم موجودہ عام انتخابات کا بائیکاٹ کرتے ہیں۔ رامپور کے موجودہ انتخابات کے بارے میں صرف سماج وادی پارٹی کے قومی صدر ہی فیصلہ لیں گے۔

سنی بورڈ آف انڈیا کے صدر شہاب الدین خاں نے نائب وزیر اعلیٰ کو ہولی کی مبارکباد پیش کی

لکھنؤ پریس ریلیز۔ لکھنؤ کے تاریخی ہولیکا اتسو میں بنام چکلس پروگرام میں مزاحیہ کوی سمیلن کے منچ پر قومی ایکتا اور سماجی خدمات کے علمبردار شہاب الدین خاں نے نائب وزیر اعلیٰ جناب برجیش پاٹھک کو ہولی کی مبارکباد پیش کی اس موقع پر، سابق نائب وزیر اعلیٰ و سابق میئر لکھنؤ دنیش شرما، و ایم ایل اے نیرج بورا کے علاوہ دیگر معززین شہر موجود تھے آرگنائزر میں انوراگ مصرا انو، ڈاکٹر راج کمار ورما نے پر جوش انداز میں مہمانوں کا استقبال کیا

پوری ریاست میں ماڈل ضابطہ اخلاق نافذ

لکھنؤ۔ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر جناب نو دیپ رنوا نے کہا کہ 16 مارچ 2024 کو الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے لوک سبھا عام انتخابات - 2024 کی انتخابی تاریخوں کے اعلان کے ساتھ ہی آزادانہ، منصفانہ، پرامن، ریاست میں خوف سے پاک، لالچ سے پاک، جامع اور محفوظ ووٹنگ۔ پوری ریاست میں ماڈل ضابطہ اخلاق نافذ ہو گیا۔

چیف الیکٹورل آفیسر نے کہا کہ ماڈل ضابطہ اخلاق کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے اب تک سرکاری اور نجی مقامات سے کل 40,50,070 تشہیری مواد ہٹا دیا گیا ہے۔ اس میں عوامی مقامات سے 24,72,736 اور نجی مقامات سے 15,77,334 تشہیری مواد ہٹایا گیا۔ اس دوران عوامی مقامات سے دیوار لکھنے کے 11,44,518، 2,71,749 پوسٹرز کے بینرز کے 7,17,127 اور دیگر 3,39,342 مقدمات میں کارروائی کی گئی۔ اسی طرح پرائیویٹ مقامات پر وال رائٹنگ کے 2,00,339، پوسٹرز کے 7,25,892، بینرز کے 4,19,126 اور دیگر 2,31,977 کیسز میں کارروائی کی گئی۔ اسی طرح اب تک گاڑیوں میں بیکن لائٹس اور جھنڈوں کے غلط استعمال کے 416 اور لاؤڈ سپیکر ایکٹ کی خلاف ورزی کے 884 کیسز میں کارروائی کی جا چکی ہے۔ 17 ایف آئی آر اور 01 این سی آر سمیت کل 18 معاملے بغیر اجازت کے جلسے اور تقاریر کرنے، ووٹروں کو لالچ دینے، نقد رقم تقسیم کرنے اور دیگر معاملات کے سلسلے میں درج کیے گئے ہیں۔

چیف الیکٹورل آفیسر نے کہا کہ پولیس، انکم ٹیکس، ایکسائز، نارکوٹکس اور دیگر محکموں کی جانب سے ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی موثر تعمیل میں کارروائی کی جا رہی ہے۔ سخت چیکنگ کے لیے ریاست کے اندر 513 بین ریاستی چیک پوسٹ اور 1845 چیک پوسٹیں چلائی گئی ہیں۔ 26 مارچ تک محکمہ پولیس کی جانب سے 4,00,796 لائسنس یافتہ ہتھیار جمع کرائے گئے۔ اس کے علاوہ جرائم پیشہ افراد کے 298 لائسنس یافتہ اسلحہ قبضے میں لیا گیا۔ 3,749 لائسنس یافتہ اسلحہ منسوخ کر کے جمع کرایا گیا۔ اسی طرح 10,90,092 لوگوں پر CrPC کے تحت احتیاطی کارروائی کرتے ہوئے پابندی عائد کی گئی۔ اس کے علاوہ محکمہ پولیس نے 2157 بغیر لائسنس کے غیر قانونی ہتھیار، 2309 کارتوس، 06 کلوگرام دھماکہ خیز مواد اور 96 بم برآمد کر کے قبضے میں لے لیے۔ پولیس نے غیر قانونی اسلحہ بنانے والے 373 مراکز پر چھاپے مارے اور 54 مراکز کو قبضے میں لے لیا۔

چیف الیکٹورل آفیسر نے کہا کہ یکم مارچ سے 26 مارچ تک ایکسائز، انکم ٹیکس، پولیس اور نارکوٹکس ڈپارٹمنٹ اور دیگر نافذ کرنے والے اداروں نے 8590.64 لاکھ روپے مالیت کی شراب، منشیات، قیمتی دھاتیں، مفت تحائف اور نقدی وغیرہ ضبط کیں۔ اس میں 1367.07 لاکھ روپے نقد، 2132.38 لاکھ روپے کی 592002.10 لیٹر شراب، 3205.19 لاکھ روپے کی 4456878.88 گرام منشیات، 39163.86 گرام قیمتی دھاتیں جن کی مالیت 3205.19 لاکھ روپے ہے، 81 لاکھ روپے مالیت کی قیمتی دھاتیں اور 181 لاکھ روپے مالیت کے 1847 روپے مفت تحفے شامل ہیں۔ 4 سکے جن کی مالیت 106.39 لاکھ روپے ہے۔ 0.21 دیگر مواد ضبط کر لیا گیا۔

زکوٰۃ ادا کرنا ہر مسلمان صاحب نصاب پر فرض ہے: مفتی ابوالعرفان میاں

لکھنؤ۔ ادارہ شرعیہ فرنگی محل کے صدر مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی قاضیٔ شہر لکھنؤ نے اپنے بیان میں کہا کہ مذہب اسلام کی بنیادوں میں سے ایک بنیاد زکوٰۃ بھی ہے مفتی عرفان میاں فرنگی محلی نے لوگوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے سب سے افضل مہینہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے اور رمضان المبارک تمام مہینوں کا سردار ہے اس مہینے میں جو بھی عبادتیں کی جاتی ہیں ان کا ثواب ستر گنا زیادہ ملتا ہے اس مہینے میں پڑھی جانے والی نماز کا بھی ثواب ستر گنا زیادہ ملتا ہے اسی طرح اس مہینے میں ادا کی جانے والی زکوٰۃ کا بھی ثواب زیادہ ملتا ہے جو شخص صاحب نصاب ہو کر زکوٰۃ سے جی چراتا ہے وہ اللہ کی ناراضگی حاصل کرتا ہے اس لیے ہر صاحب نصاب شخص کو زکوٰۃ دینا چاہیے مفتی عرفان میاں نے یہ بھی فرمایا کہ زکوٰۃ کی اہمیت کا پتہ اس بات سے بھی چلتا ہے کہ اللہ رب العزت نے قرآن مقدس میں زکوٰۃ کا ذکر 32 جگہوں پر فرمایا اسلام کے پانچ بنیادی چیزوں میں تیسرے نمبر پر زکوٰۃ آتی ہے آج مسلمانوں میں جو غریبی ہے وہ اس طرف اشارہ کر رہی ہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی جس طرح سے ہونی چاہیے اس طرح سے نہیں ہو پا رہی ہے اگر تمام مسلمان اپنی زکوٰۃ صحیح طور پر ادا کریں تو غریب مسلمانوں کی غربت دور کی جا سکتی ہے مفتی عرفان میاں فرنگی محلی نے فرمایا کہ زکوٰۃ کی تقسیم کا قانون خود اللہ رب العزت نے قائم کیا اس لئے ہمیں چاہئے کہ زکوٰۃ ادا کرنے سے پہلے یہ جان لیں کہ جس شخص کو ہم زکوٰۃ دے رہے ہیں وہ زکوٰۃ لینے کے لائق ہے یا نہیں در اصل زکوٰۃ کا مطلب ہی ہے کہ غریبوں اور مسکینوں کی مدد کرنا۔

زکوٰۃ کون لوگ دے سکتے ہیں

1 عاقل ہو

2 بالغ ہو

3 جس مسلم مرد یا عورت کے پاس ساڑھے باون تولہ 50-52 چاندی یا ساڑھے سات تولہ 50-7 سونا ہو یا سونا چاندی ملا کر یا اتنا روپیہ ہو کہ صاحب نصاب شمار کیا جاتا ہو

زکوٰۃ کس کو دے سکتے ہیں؟

1 غریب رشتہ دار

2 غریب پڑوسی

3 غریب دوست

4 غریب اور مجبور مسافر

5 مسکین اور فقیر

6 یتیم

7 مدرسوں میں پڑھنے والے غریب بچے

زکوٰۃ کسے نہیں دے سکتے ہیں؟

1 ماں باپ

2 بیوی بچے

3 دادا دادی

4 نانا نانی

5 سیدزادے ہاشمی

مفتی عرفان میاں فرنگی محلی نے لوگوں سے اپیل کی کہ تمام مسلمان آپس میں ملکر آج کل ہمارے ملک میں پھیلی تمام پریشانیوں سے نجات اور امت مسلمہ کی حفاظت، سلامتی ترقی کے لئے دعا کریں اور مدارس عربیہ میں زیادہ سے زیادہ تعاون کرنے کی کوشش کریں ان کو مضبوط کریں۔

126 ویں برسی پر یاد کئے گئے سرسید

لکھنؤ:27 مارچ۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اولڈ بوائز (المنائی) ایسوسی ایشن لکھنؤ کی جانب سے رحیم نگر واقع ایسوسی ایشن کے کیمپ دفتر میں ایم اے او کالج علی گڑھ کے بانی ممتاز ماہر تعلیم اور مصلح قوم سر سید احمد خاں کی 126 ویں برسی پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انکے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے اموبا کی مجلس عاملہ کے سینئر رکن انور حبیب علوی نے کہا کہ سرسید 17 اکتوبر سن 1817 کو پیدا ہوئے اور 27 مارچ سن 1898 کو اس دنیا٪ فانی سے رخصت ہوئے۔ اپنی اکیاسی سالہ زندگی میں انہوں نے ادب، صحافت، تاریخ، تفسیر، انشاء٪ پردازی اور شاعری میں تو کمال دکھایا ہی لیکن ایم اے او کالج کا قیام ان کا وہ کارنامہ ہے جو رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ ایسوسی ایشن کی اعزازی سیکریٹری شہلا حق نے کہا کہ سرسید نے اس وقت کے حالات کا سامنا انتہائی دلیری سے کیا۔ یہ وہ دور تھا جب ملک کے لوگ بالخصوص مسلمان انگریزی تعلیم حاصل کرنے کو انتہائی معیوب سمجھتے تھے۔ سر سید پر تعلیم نسواں کا حامی نہ ہونے کا الزام لگایا جاتا ہے جب کہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ ان کا خیال تھا کہ پہلے لوگ لڑکوں کی تعلیم کے لئے تیار ہو جائیں اس کے بعد لڑکیوں کی تعلیم کی فکر کی جائے۔ انکی اس فکر کو انکے ہی ایک شاگرد شیخ عبداللہ نے علی گڑھ میں گرلس کالج قائم کرتے ہوئے پایہ تکمیل تک پہنچا دیا۔ ایسوسی ایشن کے صدر سید محمد شعیب نے کہا کہ سر سید نے کالج ہی قائم نہیں کیا بلکہ بہترین روایات کی بنیاد رکھی اور عمدہ اخلاق، خلوص و محبت، تہذیب اور بھائی چارے کو ہر طالب علم کے دلوں میں اس طرح پیوست کر دیا کہ وہ کالج جس نے سرسید کی وفات کے تقریباً بائیس برسوں بعد یونیورسٹی کی شکل اختیار کر لی، تعلیم و تربیت کا اعلیٰ مرکز بن گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرسید کو خراج عقیدت پیش کرنے کا سب سے بہترین طریقہ یہی ہے کہ ان کی راہ پر چلتے ہوئے مزید تعلیمی ادارے قائم کئے جائیں، اور خوشی کی بات ہے کہ اموبا اس راہ کی طرف گامزن ہے۔ حمزہ حق نے کلمات تشکر پیش کئے۔ اس موقع پر موجود لوگوں میں علیگ اور غیر علیگ حضرات دونوں ہی شامل تھے۔

فیروزآباد: تیز رفتار گاڑی نے آٹو کو ماری ٹکر، ایک خاتون جاں بحق، دوسری شدید زخمی

فیروزآباد:27 مارچ(پی این ایس) اتر پردیش کے فیروز آباد میں ایک تیز رفتار گاڑی نے ایک آٹو کو ٹکر ماردی۔ حادثے میں ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ جبکہ دوسری خاتون زخمی ہے۔ اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ملزم ڈرائیور کار سمیت فرار ہو گیا۔ معاملہ جسرانا تھانہ علاقہ کے ناگلا راجے گاؤں کا ہے۔ گاؤں کے رہائشی راجندر سنگھ کی بیوی راجدولاری (44 سال) اپنی بہن راجن شری کے ساتھ کو ٹکپور کی رہنے والی اپنے ماموں کے گھر گئی تھی۔ وہ منگل کی دیر شام اپنے ماموں کے گھر سے واپس آ رہی تھی۔ شکوہ آباد سے جسرانہ کے لیے آٹو میں سوار ہوئے۔ پڑی ہوارہ کے قریب ایک تیز رفتار گاڑی نے ایک آٹو کو ٹکر ماردی۔ حادثے میں راجدولاری شدید زخمی ہو گیا۔ وہ کچھ ہی دیر میں مر گیا۔ اطلاع ملنے پر لواحقین اور پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ واقعے کے بعد سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ دوسری زخمی خاتون کا علاج جاری ہے۔ پولیس اسٹیشن انچارج انجیش کمار نے بتایا کہ اس حادثہ میں خاتون کی موت ہوگئی ہے۔ مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

پیشی سے ایک روز قبل ہسپتال داخل: توقیر رضا ہائیکورٹ

سہانپور۔۔۔ ہائی کورٹ کے حکم کے باوجود مولانا توقیر رضا خان بدھ کو عدالت میں پیش نہیں ہوئے۔ پیشی سے ایک دن پہلے انہیں دہلی کے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ رضا نے بیماری کا حوالہ دیتے ہوئے اپنے وکیل کے ذریعے عدالت میں درخواست دائر کی ہے۔ ہائی کورٹ کے وکیل آشیش سنگھ نے ڈسٹرکٹ جج کی عدالت میں حاضر ہونے کے لیے وقت بڑھانے کی درخواست دی، جسے عدالت نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ اسے جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ فی الحال، عدالت نے اس کیس کی سماعت کے لیے اگلی تاریخ یکم اپریل مقرر کی ہے۔ ہائی کورٹ نے 2010 کے فسادات کے ماسٹر مائنڈ توقیر رضا خان کے وارنٹ گرفتاری پر روک لگا دی تھی اور اسے 27 مارچ تک ٹرائل کورٹ میں پیش ہونے کا حکم دیا تھا۔ مولانا توقیر رضا خان کے وکیل آشیش کمار سنگھ نے بتایا کہ ان کی حالت بگڑنے کی وجہ سے وہ دہلی کے ایک اسپتال میں داخل ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ بدھ کو عدالت میں پیش نہیں ہو سکے۔ ان کی جانب سے ڈسٹرکٹ جج کی عدالت میں پیشی کے وقت میں توسیع کی درخواست دی گئی جسے عدالت نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

قدیم لکھنؤ کے بازاروں کی رونق تہواروں کے موقع پر ہو جاتی ہے دوبالا

لکھنؤ:27 مارچ(پی این ایس) راجدھانی کے قدیم لکھنؤ کے کچھ بازار تو سال بھر اپنی خوبیوں اور اچھے سامانوں کی وجہ سے گلزار رہتے ہیں۔ لیکن تہواروں کے موقع پر ان کی رونق دوبالا ہو جاتی ہے۔ خواہ امین آباد ہو یا چوک نخاس یا پھر گنج دولوی گنج یہ تمام علاقے تہواروں میں صبح سے لے کر شام تک گلزار رہتے ہیں۔ لیکن رمضان المبارک اور خاص کر عید و بقرعید کے موقع پر یہاں حد درجہ بھیڑ بڑھ جاتی ہے۔ اگر ہم رمضان المبارک کی بات کریں تو اس ماہ میں ان علاقوں میں رات بھر جشن کا ماحول رہتا ہے۔ اس مبارک مہینہ میں جہاں نوجوانوں اور بچوں میں ایک منفرد مذہبی وایمانی جذبہ امڈ آتا ہے وہیں بزرگوں میں بھی اس مہینہ کی برکت کا نمایاں اثر دکھائی دیتا ہے۔ اس مہینہ کی برکت یہ بھی ہے کہ لوگ دن بھر اپنے خالق حقیقی کو راضی کرنے کے لئے روزہ رکھتے ہیں اور رات کے وقت انواع واقسام کے پکوان سے لطف اٹھاتے ہیں اور بعض علاقے ایسے ہیں جہاں پوری پوری شب رمضان کی دلکش رونقیں برقرار رہتی ہیں۔ ہر سو مذہبی ماحول دکھائی دیتا ہے۔ غرضیکہ اس پورے مہینہ میں ان علاقوں کے مسلمانوں کے رمضان المبارک کے شب و روز سے متعارف کرانا چاہتے ہیں جو برادران وطن کے درمیان اس مبارک مہینہ کو گزارتے ہیں اور اس ماہ میں خصوصی طور پر انہیں اپنے معاشرے اور ماحول سے دور رہنے کے سبب جس کمی اور محرومی کا شدید احساس ہوتا ہے اس کا تذکرہ کرنا چاہتے ہیں تا۔

ہولی کے بعد پورا ہفتہ ٹرینوں میں نہیں ملے گی جگہ

لکھنو:27 مارچ(پی این ایس) ہولی کے بعد ٹرینوں میں سیٹوں کے لیے زبردست لڑائی ہوتی ہے۔ دہلی اور ممبئی کی ٹرینوں میں 31 مارچ تک طویل انتظار ہے۔ ٹرینوں میں کنفرم سیٹوں کو بھول جائیں، اب ویٹنگ کے ٹکٹ بھی نہیں بن رہے ہیں۔ وندے بھارت، ہمسفر اور شتابدی سمیت دیگر ٹرینوں میں بھی جگہ نہیں ہے۔ ہولی اسپیشل ٹرینوں میں بھی جگہ نہیں بچی ہے۔ یہاں تک کہ بدھ کو بھی تتکال میں ٹکٹ نہیں مل سکے۔ ہولی کے بعد واپسی کے لیے لوگ صبح ریزرویشن سنٹر پہنچ گئے تھے۔ تتکال ٹکٹ حاصل کرنے کے لیے صبح 6 بجے سے ہی قطار لگی تھی۔ غازی آباد کے رہنے والے سوربھ تیواری نے بتایا کہ وہ تتکال ٹکٹ کے لیے صبح 6 بجے چارباغ میں واقع مرکزی ریزرویشن سینٹر پہنچے تھے۔ لائن میں تیسرے نمبر پر تھا۔ اس کے باوجود جب ہم کاؤنٹر پر پہنچے تو انتظار کی مدت پہلے سے ہی تھی۔

بی جے پی کے اسٹار کمپینرز کی فہرست سے گاندھی خاندان غائب

لکھنو:27 مارچ(پی این ایس) بی جے پی نے اتر پردیش کی 80 لوک سبھا سیٹوں پر انتخابی مہم کے لیے اپنے اسٹار کمپینرز کی فہرست جاری کر دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور مرکزی خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر اسمرتی ایرانی کے نام بھی 40 اسٹار کمپینرز کی اس فہرست میں شامل ہیں۔ مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا، یوپی کے دونوں نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک اور کیشو پرساد موریہ بھی تمام لوک سبھا حلقوں میں انتخابی مہم چلاتے نظر آئیں گے۔ خاص بات یہ ہے کہ گاندھی خاندان کو اس فہرست سے پوری طرح دور رکھا گیا ہے۔ اس میں دونوں لیڈروں مینکا گاندھی اور ورون گاندھی کا نام شامل نہیں ہے۔ ورون گاندھی کا ٹکٹ بھی منسوخ کر دیا گیا ہے۔ متھرا کی ایم پی ہیما مالنی بھی انتخابی مہم چلاتی نظر آئیں گی۔ بی جے پی نے مسلم لیڈروں کو بھی اپنا اسٹار کمپینر بنایا ہے۔ اس فہرست میں سابق ایم پی مختار عباس رضوی اور یوپی کے وزیر مملکت برائے اقلیتی بہبود دانش آزاد انصاری کے نام بھی شامل ہیں۔ بی جے پی قیادت نے مدھیہ پردیش سے لے کر اتراکھنڈ تک کے وزرائے اعلیٰ کو بھی اسٹار مہم کمپینرز میں شامل کیا ہے۔